ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کے حملوں میں خطرناک اضافہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.125 , Wednesday 12 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۲۵)، بروز بدھ، ۱۲ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۲۰ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

شام پر عائد امریکی پابندیاں 6 ماہ کیلئے عارضی طور پر ختم

وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ٹرمپ سے شام کے عبوری صدر احمد الشرع کی اہم ملاقات کے بعد مشرق وسطیٰ میں بڑی پیشرفت

واشنگٹن، (ایجنسیاں): شام کے عبوری صدر احمد الشرع کی وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اہم ملاقات کے بعد امریکہ نے شام پر عائد پابندیاں عارضی طور پر ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، علاقائی امن اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ٹرمپ نے ملاقات کے بعد کہا کہ مجھے شامی صدر پسند آئے، ہم چاہتے ہیں کہ شام ترقی کرے کیونکہ یہ مشرق وسطیٰ کا اہم ملک ہے۔ ٹرمپ اور احمد الشرع کی تعمیری ملاقات کے بعد امریکی محکمہ خزانہ نے اعلان کیا کہ 'قیصر ایکٹ' کے تحت شام پر عائد پابندیاں 6 ماہ کے لیے ختم کر دی گئی ہیں۔ محکمہ خزانہ کے مطابق یہ فیصلہ شامی معیشت کی بحالی اور شہریوں کی فلاح کے لیے کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ قیصر ایکٹ 2019 میں منظور کیا گیا تھا، جس کا مقصد بشار الاسد حکومت پر دباؤ ڈالنا اور امریکی شہریوں کو شامی حکومت یا فوج کے ساتھ کاروباری تعلقات سے روکنا تھا۔ قبل ازیں، جون میں امریکہ نے شام پر عائد جزوی پابندیاں نرم کی تھیں، تاہم اب قیصر ایکٹ کے تحت پابندیوں کا عارضی خاتمہ ایک اہم سفارتی پیشرفت سمجھا جا رہا ہے۔ واشنگٹن کے دورے کا ان کا بنیادی مقصد امریکہ کی جانب سے عائد سخت ترین پابندیوں کے مکمل خاتمے کے لیے دباؤ ڈالنا تھا، صدر ٹرمپ سے ان کی ملاقات بند دروازوں کے پیچھے ہوئی، تاہم اسی دوران امریکی محکمہ خزانہ نے اعلان کیا کہ انسانی بنیادوں پر دی جانے والی قیصر ایکٹ کی چھوٹ میں مزید 180 دن کی توسیع کر دی گئی ہے، لیکن ان پابندیوں کا مکمل خاتمہ صرف امریکی کانگریس ہی کر سکتی ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں شام کے صدر احمد الشرع کے ساتھ وقت گزارنے کا اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے مشرقِ وسطیٰ میں امن کے تمام پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی، اور وہ اس مقصد کے بڑے حامی ہیں، میں ان سے دوبارہ ملاقات اور گفتگو کا منتظر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی اس عظیم معجزے کے بارے میں بات کر رہا ہے جو مشرق وسطیٰ میں رونما ہو رہا ہے، ایک مستحکم اور کامیاب شام کا ہونا پورے خطے کے تمام ممالک کیلئے بے حد اہم ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الشرع

کو 'طاقتور رہنما' قرار دیا اور کہا کہ 'ہم شام کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے'، تاہم انہوں نے احمد الشرع کے ماضی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم سب کا ماضی کٹھن رہا ہے'۔ احمد الشرع نے بعد میں 'فاکس نیوز' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ القاعدہ سے ان کی وابستگی ماضی کی بات ہے اور اس کا ذکر صدر ٹرمپ سے ملاقات میں نہیں ہوا، انہوں نے کہا کہ شام، اب واشنگٹن کا جغرافیائی اتحادی ہے، خطرہ نہیں۔

امریکی محکمہ خزانہ نے 'قیصر ایکٹ' پر عمل درآمد کی چھوٹ میں مزید 180 دن کی توسیع کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ شام میں انسانی بنیاد پر امداد قریب ہو گیا۔ ٹرمپ اور احمد الشرع کی ملاقات میں سیکیورٹی کے معاملات بھی اہم ایجنڈا تھے، ٹرمپ انتظامیہ شام کے عبوری دور کو مستحکم کرنے میں مدد دینے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے، امریکہ شام اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ سیکیورٹی معاہدے پر بھی بات چیت کروا رہا ہے، حالانکہ اسرائیل اب بھی احمد الشرع کے عسکری ماضی پر محتاط ہے۔ رائٹرز کے مطابق امریکہ، دمشق کے ایک فضائی اڈے پر فوج کی تعیناتی پر غور کر رہا ہے۔ اور سرمایہ کاری کو سہولت فراہم کی جائے گی۔ 43 سالہ احمد الشرع نے گزشتہ سال اقتدار سنبھالا تھا، جب ان کی اسلامی فورسز نے ایک تیز رفتار کارروائی میں شام کے دیرینہ حکمران بشار الاسد کو 8 دسمبر کو اقتدار سے ہٹا دیا تھا۔ اس کے بعد شام نے برق رفتاری سے ایران اور روس سے فاصلہ بڑھایا اور ترکیہ، خلیجی ممالک اور اب امریکہ کے

القاعدہ کے سابق کمانڈر کو وائٹ ہاؤس میں عام مہمانانِ ریاست کی طرح نہیں دیا گیا سرکاری پروٹوکول

احمد الشرع، جو کبھی القاعدہ کے کمانڈر رہ چکے ہیں اور جن پر حال ہی تک واشنگٹن نے بطور غیر ملکی دہشت گرد پابندیاں عائد کر رکھی تھیں، کا امریکہ کا یہ دورہ ایک غیر معمولی سال کے اختتام پر ہوا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق یہ وہی سال ہے جس میں سابق باغی رہنما نے طویل عرصے تک حکومت کرنے والے بشار الاسد کو معزول کیا اور اب وہ دنیا بھر کے دوروں پر جا کر خود کو ایک معتدل اور اتحاد کے خواہاں رہنما کے طور پر پیش کر رہے ہیں، تاکہ اپنی جنگ زدہ قوم کو متحد کر سکیں اور اسے بین الاقوامی تنہائی سے نکال سکیں۔ یہ کسی شامی صدر کا واشنگٹن کا پہلا دورہ تھا، ڈونلڈ ٹرمپ اور محمد الشرع کی پہلی ملاقات 6 ماہ قبل سعودی عرب میں ہوئی تھی، جہاں ٹرمپ نے شام پر عائد پابندیاں ختم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا، چند روز قبل ہی امریکہ نے الشرع کا نام عالمی دہشت گردوں کی فہرست سے خارج کیا تھا۔ شامی صدر کا استقبال غیر روایتی تھا، احمد الشرع، جن کے سر کی قیمت کبھی ایک کروڑ ڈالر مقرر کی گئی تھی، کو وائٹ ہاؤس میں عام مہمانانِ ریاست کی طرح سرکاری پروٹوکول نہیں دیا گیا، وہ مرکزی دروازے کے بجائے ایک پہلو سے عمارت میں داخل ہوئے اور صحافیوں کو ان کی صرف ایک جھلک دکھائی دی۔

امریکی سینیٹ سے حکومت کے شٹ ڈاؤن کو ختم کرنے کیلئے فنڈنگ بل منظور

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی سینیٹ کے چند ڈیموکریٹک ارکان نے پیر کی رات ریپبلکنز میں 8 ڈیموکریٹک ارکان نے ریپبلکنز کے ساتھ شامل ہو کر 60 سے 40 کے ووٹ میں حمایت کی،

کے ساتھ مل کر ایک فنڈنگ بل کی منظوری دے دی تاکہ شٹ ڈاؤن ختم کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو دوبارہ کھولا جا سکے۔

امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق ڈیموکریٹک ارکان نے اپنی پارٹی کی یہ شرط کہ افورڈیبل کیئر ایکٹ (اے سی سی) کی سبسڈیز میں توسیع کی ضمانت حاصل کیے بغیر ری پبلکنز کی حمایت کی، جو لاکھوں امریکیوں کو انشورنس کی فیس برداشت کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

اب یہ فنڈنگ معاہدہ ہاؤس میں جائیگا، جہاں جی او پی کے رہنما امید کر رہے ہیں کہ یہ جلد از جلد بدھ تک منظور ہو سکتا ہے اور سب سے طویل امریکی شٹ ڈاؤن ختم کر سکتا ہے۔ حال ہی میں طے پائے جانے والے اس معاہدے پر صدر ٹرمپ کے دستخط کرنے کی توقع ہے اور یہ وفاقی فوڈ ایڈ جیسی اہم خدمات کو بحال کریگا، نیز لاکھوں وفاقی ملازمین کی تنخواہیں ادا کریگا۔ سینیٹ ایک ریپبلکن سینیٹر رینڈ پال نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ یہ شٹ ڈاؤن کیپٹل ہل پر سیاسی طور پر نقصان دہ رہا ہے حالیہ سروے میں بار بار ریپبلکنز پر فنڈنگ میں کمی کا الزام عائد کیا گیا تھا اور سینیٹ میں ڈیموکریٹک سینیٹرز کے ذریعہ طے پائے جانے والے معاہدے نے پارٹی میں بحث چھیڑ دی ہے کہ اب وہ اپنے 41 دنہ فنڈنگ معرکے کے دوران کس حکمت عملی پر جائیں گے۔

زیادہ تر ڈیموکریٹ صحت کی دیکھ بھال پر پالیسی کے حقیقی فائدے حاصل کرنے کے امکان نہ ہونے کے باوجود لڑائی جاری رکھنے کے خواہاں تھے تاہم سینیٹرز نے مستقبل میں کسی صحت کی دیکھ بھال بل پر ووٹ لینے کا وعدہ حاصل کیا، جسے ڈیموکریٹس چاہتے ہیں کہ جی او پی کی حمایت حاصل ہو، تاہم یہ یقین نہیں ہے کہ یہ بل سینیٹ یا ہاؤس میں کامیاب ہو جائے گا۔ پیر کی رات کے ووٹ نے امریکی کیپیٹل میں چند روز کی تیز تر مذاکراتی سرگرمیوں کا اختتام کیا۔

ٹرمپ قانون کو سیاست کیلئے استعمال کر رہے ہیں، سینئر ترین جج احتجاجاً مستعفی

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی جج نے صدر ٹرمپ کے قانون پر حملے کے خلاف احتجاجاً استعفیٰ

دے دیا۔ بطور جج 50 سالہ سروس کے بعد وفاقی جج مارک ایل وولف نے یہ کہتے ہوئے استعفیٰ دیا کہ اب خاموش رہنا ناقابلِ برداشت ہے۔ امریکی وفاقی جج مارک ایل وولف نے اخبار میں مضمون لکھا کہ عدلیہ جمہوریت کے تحفظ کی علامت ہے، ٹرمپ قانون کو سیاسی انتقام کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق وفاقی عدالت کے جج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے قانون کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے اپنا استعفیٰ دے دیا۔ جج وولف نے لکھا کہ ٹرمپ مخالفین کو نشانہ بنا رہے ہیں، وہ اپنے حامیوں اور سرمایہ کار دوستوں کو سزا سے بچا رہے ہیں۔

سابق فرانسیسی صدر نکولس سرکوزی 20 دن قید رہنے کے بعد رہا

پیرس، (ایجنسیاں): سابق فرانسیسی صدر نکولس سرکوزی کو پیر کے روز 20 دن کی قید کے بعد رہا کر دیا گیا، جسے انہوں نے ایک 'دہشت ناک خواب' قرار دیا، جب کہ پیرس کی عدالت نے فیصلہ دیا کہ وہ لیبیا سے فنڈز اکٹھا کرنے کی سازش کے مقدمے میں اپنی سزا کے خلاف اپیل کے دوران رہا رہ سکتے ہیں۔

فلسطینی قیدیوں کو سزائے موت دینے کے قانون کا پہلا مرحلہ صہیونی نے منظور کر لیا

اس وقت خواتین اور بچوں سمیت 10 ہزار سے زائد فلسطینی اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں: رپورٹ

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی کنیسٹ (پارلیمنٹ) نے پہلے مرحلے میں ایک بل کی منظوری دی ہے جو فلسطینی قیدیوں کو سزائے موت دینے کی اجازت دیتا ہے۔ ترکیہ کے خبر رساں ادارے انادولو کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی نشریاتی ادارے 'کان' نے رپورٹ کیا کہ یہ بل پیر کی رات 120 ارکان میں سے 39 کی حمایت سے منظور ہوا، بل کے خلاف 16 ووٹ ڈالے گئے۔ اجلاس کے دوران عرب رکنِ پارلیمنٹ ایمن عودہ اور انتہاپسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کے درمیان سخت تکرار ہوئی، جو تقریباً ہاتھا پائی کی صورت اختیار کر گئی۔ یہ قانون سازی بن گویر کی انتہاپسند یہودی پاور پارٹی کی جانب سے پیش کی گئی تھی، ووٹنگ سے پہلے مسودہ قانون کو کنیسٹ کی متعلقہ کمیٹیوں کے سپرد کیا گیا تاکہ اسے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے لیے تیار کیا جا سکے، جو حتمی منظوری کے لیے ضروری مراحل ہیں۔ قانون کے مسودے میں کہا گیا ہے کہ 'جو کوئی جان بوجھ کر یا لاپرواہی کے باعث کسی اسرائیلی شہری کی موت کا سبب بنے، اور اس کا مقصد نسل پرستی، نفرت یا اسرائیل کو نقصان پہنچانا ہو، اسے سزائے موت دی جائے گی'۔ اس کے ساتھ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ایک بار سزا سنائے جانے کے بعد اسے کم نہیں

کیا جا سکے گا۔ بن گویر نے امریکی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ووٹ کی منظوری کا جشن مناتے ہوئے لکھا کہ 'یہودی پاور تاریخ رقم کر رہی ہے، ہم نے وعدہ کیا تھا اور اسے پورا کیا، دہشت گردوں کے لیے سزائے موت کا قانون پہلے مرحلے میں منظور ہو گیا۔

انسانی حقوق کی تنظیمیں طویل عرصے سے بن گویر کے اس قانون کے اقدام کی مذمت کر رہی ہیں، ان کا کہنا ہے کہ یہ قانون خاص طور پر فلسطینیوں کو نشانہ بناتا ہے اور نظامی امتیاز کو مزید گہرا کرتا ہے۔ یہ منظوری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب فلسطینی عوام اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیل کی 2 سالہ غزہ جنگ کے نتائج بھگت رہے ہیں، اور ساتھ ہی مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی مہلک فوجی کارروائیاں جاری ہیں۔

اسرائیلی اور فلسطینی انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق اس وقت 10 ہزار سے زائد فلسطینی، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں، جہاں وہ تشدد، بھوک اور طبی غفلت کا سامنا کر رہے ہیں جس کے نتیجے میں متعدد قیدی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

بارانِ رحمت کیلئے سعودی عرب میں نمازِ استسقا کا اعلان

ریاض، (یو این آئی) خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی خصوصی ہدایت پر مکہ اور مدینہ سمیت سعودی عرب کے مختلف شہروں میں بارش کیلئے نماز استسقا ادا کی جائے گی۔ شاہی دیوان کی جانب سے نماز استسقا کا اعلان کیا گیا ہے جس کے مطابق خادم حرمین شریفین کی ہدایت پر جمعرات 22 جمادی الاول کو ملک بھر میں نماز استسقا ادا کی جائے گی۔ سعودی شاہی دیوان کا کہنا ہے کہ عوام توبہ و استغفار کریں، صدقہ، نماز، ذکر الٰہی میں کثرت کریں، لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔ سعودی رائل کورٹ کے بیان کے مطابق بارش جیسی رحمت کے حصول کے لیے نماز استسقا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ انسان کی ایک بڑی ضرورت پانی ہے، اگر لوگ قحط سے دوچار ہو جائیں تو اور بارش نہ ہو رہی ہو تو نبی کریمؐ نے اس موقع کے لئے مخصوص نماز 'استسقاء' ادا کرنے کا حکم دیا اور خود بھی نماز

باجماعت ادا کی۔ جب نہریں خشک ہو جائیں، انسان و حیوان کے پینے کی ضرورت نیز کاشت کی ضرورت کے لئے پانی میسر نہ ہو یا پانی ہو مگر نا کافی ہو تو ایسی صورت میں استسقاء مسنون ہے۔ جس کا حکم اللہ کے نبیؐ نے اصحاب کو دیا اور اپنی اقتدا میں نماز پڑھوائی۔ نماز استسقاء کے اصل معنی پانی طلب کرنے کے ہیں، اس لئے پانی کے واسطے کی جانے والی دعاء اور نماز دونوں کو استسقاء کہتے ہیں، رسول اللہؐ سے جمعہ کے دن خطبہ میں بارش کی دعا پر اکتفاء کرنا بھی ثابت ہے اور دو رکعت نمازِ استسقاء پڑھنا بھی، اسی لئے امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک دونوں باتوں کی گنجائش ہے، یہ بھی کہ دعا پر اکتفاء کیا جائے اور یہ بھی کہ باضابطہ نماز ادا کی جائے۔

ٹرمپ کے اعتراف نے امریکی کردار کو بے نقاب کر دیا

میکسیکو میں صیہونی سفیر کے قتل کی کوشش پر مبنی امریکی و صیہونی الزام بے بنیاد اور مضحکہ خیز: ایران

تہران، (ایجنسی) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے میکسیکو میں صیہونی سفیر کے قتل کی کوشش پر مبنی امریکی و صیہونی الزام کو مسترد کرتے ہوئے اُسے بے بنیاد اور مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران میں ترجمان وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران کے خلاف صیہونی حکومت کی متعدد سازشوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ دیگر ممالک کے ساتھ ایران کے تعلقات کو خراب کرنا چاہتی ہے۔ ایران کے خلاف صیہونی جارحیت میں اپنی شمولیت کے حوالے سے ٹرمپ کے مجرمانہ اعتراف کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے امریکی وزیر خارجہ نے صاف طور پر یہ دعویٰ کیا تھا کہ ایران پر صیہونی جارحیت میں امریکہ کا کوئی کردار نہیں اور یہ مکمل طور پر صیہونی حکومت کا یکطرفہ اقدام رہا ہے۔ مگر اب امریکی صدر کے اعتراف نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے ان کا اصل چہرہ دکھا دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے جارحیت کے فوراً بعد ہی امریکی و صیہونی

جرائم کو دستاویزی شکل دینا شروع کر دی تھی اور اب ہم ٹرمپ کے اعتراف کو بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں درج کرا چکے ہیں۔ ابراہم ڈیل کے تحت صیہونی حکومت سے تعلقات کی بحالی کی مہم میں قازقستان کی شمولیت پر ان کا کہنا تھا کہ مجموعی طور پر ہمارا یہ ماننا ہے کہ وہ حکومت جو غزہ میں مسلسل نسل کشی کا ارتکاب کرتی رہی ہو، جس نے علاقائی ممالک پر جارحیت کی ہو ایسی حکومت اس قابل نہیں کہ اُس کے ساتھ کسی بھی طرح کے تعلقات استوار کئے جائیں، کیوں کہ اس سے وہ مزید گستاخ ہو جائے گی۔ ایران پر سے پابندیاں ہٹھانے کے حوالے سے ٹرمپ کے بیان پر اُن کا کہنا تھا کہ پابندیاں اگر ہٹتی ہیں، وہ ایران پر امریکہ کا کوئی احسان نہیں ہوگا، کیوں وہ روز اول سے ہی غیر قانونی اور غیر منصفانہ تھیں۔ وہ بشریت کے خلاف جرائم کی واضح مصداق ہیں اور ظاہر ہے کہ ایران نے بھی ہمیشہ پابندیوں کے خاتمے پر زور دیا اور اس مطالبے کو ایران مغربی فریقوں کے ساتھ ہونے والے تمام مذاکرات میں ایک بنیادی عنصر کے طور پر پیش کرتا رہا ہے۔

قذافی کا بیٹا 10 سال بعد رہا

بیروت، (یو این آئی) لبنان نے لیبیا کے معزول رہنما معمر قذافی کے بیٹے ہنیبل قذافی کو تقریباً ایک دہائی قید کے بعد ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔ قذافی کی 9 لاکھ ڈالر کی ضمانت منظور کی گئی ہے۔ 49 سالہ قذافی پر الزام تھا کہ انہوں نے 1978 میں لیبیا میں لبنانی شیعہ عالم موسیٰ صدر کی گمشدگی کے بارے میں معلومات چھپائی تھیں۔ اکتوبر میں ایک جج نے قذافی کی ضمانت کے خلاف 11 ملین ڈالر کی رہائی کا حکم دیا تھا۔

وہ دِن لد گئے جب امریکہ بالادستی کی فاختہ اُڑاتا تھا: ڈاکٹر علی اکبر ولایتی

تہران، (ایجنسیاں): بین الاقوامی امور میں رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ خامنہ ای کے

مشیر ڈاکٹر علی اکبر ولایتی نے ایک خصوصی گفتگو میں کہا ہے کہ دُنیا ایک قطبی نظام سے کثیر قطبی اور منصفانہ نظام کی طرف منتقل ہو رہی ہے اور یہ کہ دُنیا پر امریکی تسلط اور بالادستی کے دِن لد چکے ہیں۔ انہوں نے امریکہ کی حالیہ پالیسیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ لاطینی امریکہ اور مشرقی ایشیا میں بھی امریکی موجودگی کی قانونی حیثیت پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر علی اکبر ولایتی نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران، مزاحمتی محاذ کے مرکزی محور کے طور پر، صیہونیت اور امریکہ کے خلاف کھڑے ہونے والے ممالک کی حمایت اور اس سمت میں اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغرب، بالخصوص امریکہ اور برطانیہ، کا یہ الزام کہ ایران خطے کے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہا ہے، حقائق کے سراسر منافی ہے۔

ویتنام میں سمندری طوفان سے صدیوں پرانے جہاز کا ملبہ مل گیا

ابتدائی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جہاز 14ویں سے 16ویں صدی کے درمیان تعمیر کیا گیا تھا

ہنوئی، (ایجنسیاں): سمندری طوفان 'کلمگی' کے باعث شدید ساحلی کٹاؤ نے ویتنام میں صدیوں پرانے ایک جہاز کا ملبہ ظاہر کر دیا ہے، جس سے ماہرین کو ایک محدود موقع ملا ہے کہ وہ ایک ایسے تاریخی ورثے کو محفوظ کر سکیں جو بقول ان کے انتہائی اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ جہاز پہلی بار 2023 میں ہوئی آن کے ساحل کے قریب دریافت ہوا تھا، کم از کم 17.4 میٹر (57 فٹ) لمبا یہ جہاز تقریباً مکمل حالت میں محفوظ پایا گیا، جس کا مضبوط لکڑی کا ڈھانچہ صدیوں تک سمندری طوفانوں اور لہروں کا مقابلہ کرتا رہا، تاہم حکام کے بازیابی سے پہلے ہی

اسے دوبارہ سمندر نے ڈھانپ لیا تھا۔ ماہرین نے اب تک اس ملبے کی درست تاریخ کا تعین نہیں کیا، لیکن ابتدائی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ 14ویں سے 16ویں صدی کے درمیان تعمیر کیا گیا تھا، یہ وہ زمانہ ہے جب یونیسکو کی عالمی ورثہ فہرست میں شامل شہر ہوئی آن ریشم، مٹی کے برتنوں اور مصالحہ جات کی علاقائی تجارت کا مرکز تھا۔ ہوئی آن کے عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے مرکز کے ڈائریکٹر فام فو نگوک نے پیر کے روز بتایا کہ ہم فی الحال ایک ہنگامی کھدائی کی اجازت کیلئے درخواست تیار کر رہے ہیں۔ یہ بیان طوفان کالماگی کے گزرنے کے بعد دیا گیا جب جہاز کا ملبہ دوبارہ ظاہر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس قدیم جہاز کی دریافت ہوئی آن کے علاقائی تجارت میں تاریخی کردار کا واضح ثبوت ہے، اور مزید کہا کہ اس بار جہاز کا زیادہ حصہ ظاہر ہوا ہے، جو ہمیں مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

بیماری کے بہانے چھٹی کرنے والے ملازم کو بھاگتا دوڑتا دیکھ کر کمپنی نے نوکری سے نکال دیا

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین میں ایک حیران کن واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک شخص کو بیماری کی چھٹی لینے کے بعد بھاگتے دوڑتے دیکھنے پر کمپنی نے نوکری سے فارغ کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ 2019 میں مشرقی چین کے صوبے جیانگسو میں پیش آیا۔ ایک ملازم نے کمر درد کے باعث بیماری کی چھٹی کی درخواست دی تھی اور اسپتال کے بلز بھی جمع کرائے تھے، جس پر کمپنی نے اس کی رخصت منظور کر لی۔ تاہم، ایک ماہ بعد جب وہ واپس آیا تو اس نے دوبارہ پاؤں کے درد کی شکایت کرتے ہوئے مزید چھٹی مانگ لی۔ کمپنی نے جب اس

سے میڈیکل دستاویزات لانے کو کہا تو کچھ دن بعد اچانک اسے غیر حاضری کی بنیاد پر نوکری سے برطرف کر دیا۔ معاملہ عدالت میں پہنچا تو کمپنی نے سیکیورٹی فوٹیج پیش کی جس میں وہی ملازم کمپنی کی عمارت کی طرف بھاگتا ہوا دکھائی دیا — اسی دن جب اس نے پاؤں میں درد کی بنیاد پر چھٹی مانگی تھی۔ عدالت میں چیٹ ریکارڈز بھی پیش کیے گئے جن کے مطابق ملازم نے اس دن 16 ہزار سے زائد قدم چلنے کا اعتراف کیا تھا۔ دوسری جانب ملازم نے مؤقف اپنایا کہ کمپنی کے شواہد غلط ہیں، اس نے اسپتال کے میڈیکل اسکینز اور ریکارڈز جمع کروائے تھے۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ کمپنی نے غیر قانونی طور پر برطرفی کی، اس لیے اسے ملازم کو دو ٹرائلز کے معاوضے کے برابر ادائیگی کرنا ہوگی۔

قابض اسرائیلی فوج کے مغربی کنارے میں چھاپے اور گرفتاریوں کی کارروائیاں

رام اللہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں چھاپوں کی وسیع کارروائیاں کیں، جن کے دوران کم از کم چار فلسطینی نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا، ایک شہری کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جب کہ کئی گھروں کی تلاشی اور توڑ پھوڑ کی گئی۔ شہر الخلیل میں قابض فوج نے حلحول قصبے میں خالد ابوجعفر کے دو بیٹوں، انس اور احمد کے علاوہ نوجوان عاصم رزق البربراوی کو ان کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا۔

اسی علاقے کے قریب واقع قصبے بیت امر میں بھی قابض فورسز نے دو بھائیوں، ایمن اور امین محمد العلامی، کو ان کے گھر پر چھاپہ مار کر حراست میں لے لیا۔ الخلیل ہی سے عبدالعزیز عبدالحمید الجمل اور فارس نعیم زیادہ کو بھی ان کے گھروں کی تلاشی کے بعد گرفتار کیا گیا، جب کہ فوجیوں نے گھروں کی تلاشی کے دوران سامان تہس نہس کر دیا۔

بیت لحم کے جنوبی علاقے الخضر میں قابض فورسز نے انیس سالہ نوجوان محمود حکمت عیسیٰ کو اس کے والد کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا۔ جنین میں اسرائیلی فوج نے سیلہ الحارثیہ قصبے پر دھاوا بول کر ایک فلسطینی نوجوان کو تشدد کا نشانہ بنایا، جسے زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا۔ صبح کے وقت جنین کے جرمن محلے میں بھی فوج نے ایک گھر پر چھاپہ مار کر تلاشی لی اور سامان نقصان پہنچایا۔ گزشتہ رات جنین میں اسرائیلی فورسز نے شہریوں کی گاڑیاں روک کر ان کی تلاشی لی اور شناختی دستاویزات کی جانچ پڑتال کی۔ نابلس میں قابض فورسز نے بدھ کی صبح بیت فوریک کے داخلی راستے پر قائم چوکی کو دوبارہ بند کر دیا، جو منگل کے روز نو گھنٹے تک بند رہی تھی۔ اس دوران درجنوں شہریوں، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے، کو گزرنے سے روک دیا گیا۔

لندن کی سڑکیں فلسطینی اسیران کی رہائی کے مطالبے سے سرخ ہو گئیں

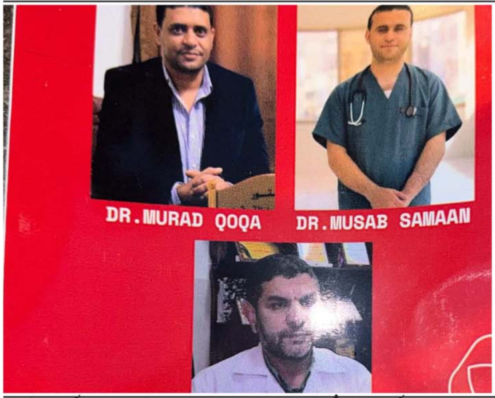

لندن: لندن کے علاقے ویسٹ منسٹر کی سڑکیں گذشتہ روز سرخ رنگ سے رنگ گئیں جب ’فلسطینی اسیران کی رہائی“ کے عنوان سے ایک علامتی مہم کا آغاز کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد برطانوی اور عالمی رائے عامہ کی توجہ ان ہزاروں فلسطینی قیدیوں کی جانب مبذول کرانا ہے جو قابض اسرائیل کی جیلوں میں برسوں سے انسانیت سوز مظالم جھیل رہے ہیں۔

یہ مہم جس میں بڑی تعداد میں رضاکاروں اور انسانی حقوق کے کارکنوں نے حصہ لیا، دنیا کو یہ یاد دلانے کے لیے شروع کی گئی کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں تقریباً 9100 فلسطینی قید ہیں۔ مہم کے منتظمین انہیں ”اسیرانِ فلسطین“ کے بجائے ”فلسطینی یرغمالی“ قرار دیتے ہیں تاکہ دنیا اس دردناک حقیقت کو بہتر طور پر محسوس کر سکے۔ ان میں 3544 ایسے اسیر شامل ہیں جنہیں بغیر کسی مقدمے کے انتظامی حراست میں رکھا گیا ہے، 400 بچے، 53 خواتین، 16 ڈاکٹر اور 300 ایسے قیدی ہیں جنہیں عمر قید کی سزا سنائی جا چکی ہے۔

مہم کے پہلے مرحلے میں توجہ خواتین، بچوں اور ڈاکٹروں پر مرکوز کی گئی تاکہ دنیا کے سامنے ان مظلوم طبقات کی انسانی اذیت اور قابض اسرائیل کے غیر انسانی رویے کی تصویر واضح ہو سکے۔

مہم کے تحت لندن کے مرکزی علاقوں میں سرخ ربن اور تعارفی بورڈز نصب کیے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی مختصر ویڈیوز تیار کی جا رہی ہیں جو فلسطینی قیدیوں کی کہانیاں بیان کرتی ہیں اور انہیں ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کے ذریعے عالمی سطح پر عام کیا جا رہا ہے تاکہ اس علامتی اقدام کو ایک عالمی تحریک میں تبدیل کیا جا سکے۔

مہم کے منتظمین نے سرخ رنگ کو اس عالمی تحریک کی علامت کے طور پر منتخب کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ رنگ فلسطینی لہو اور اسیران کے دکھ و صبر کی علامت ہے۔ ان کے مطابق دنیا میں دیگر انسانی تحریکوں نے مختلف رنگوں کو اپنے پیغام کی پہچان بنایا، مگر فلسطینی اسیران کی جدوجہد اور قربانیوں کے لیے سرخ رنگ سب سے موزوں ہے جو درد اور صمود دونوں کا عکاس ہے۔

منظمین کا کہنا ہے کہ اگر سرخ رنگ کو فلسطینی اسیران کے مسئلے کی عالمی علامت کے طور پر اپنایا جائے تو یہ عالمی سطح پر اتحاد و یکجہتی پیدا کر سکتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے دیگر انسانی و اخلاقی تحریکیں مخصوص رنگوں سے جانی جاتی ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ مہم کا حتمی مقصد یہ ہے کہ فلسطینی قیدیوں کا مسئلہ سرحدوں اور سیاست سے بالاتر ایک عالمی انسانی تحریک کی صورت اختیار کرے تاکہ دنیا بھر میں وہ مظلوم خاندان، جن کے پیارے قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید ہیں، دوبارہ انسانیت کے ایجنڈے پر جگہ پا سکیں۔

محاصرے کا ذمہ دار اسرائیل، غزہ کی تمام کراسنگ کھولی جائیں: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی اعلیٰ کمیشنری نے فوری طور پر غزہ کے تمام گذرگاہیں کھولنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ انسانی امداد بلا روک ٹوک پہنچ سکے، کیونکہ فلسطینی عوام دوسالہ جنگ کے بعد انتہائی خطرناک حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کمیشنری کے ترجمان سیف ماجانجو نے نامہ نگاروں سے گفتگو میں کہا کہ قابض اسرائیل انسانی امداد کے مناسب تعداد میں ٹرک غزہ میں داخل نہ کرنے کا مکمل ذمہ دار ہے اور گذرگاہیں بند رکھنے کا عمل انسانی بحران کو مزید بڑھا رہا ہے جس سے بین الاقوامی امدادی کوششوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

ماجانجو نے قابض اسرائیل کے فلسطینی قیدیوں کے بارے میں ایک قانونی منصوبے کی شدید مذمت کی، جس میں ان کی پھانسی دینے کی تجویز ہے اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ قابض حکام پر دباؤ ڈالیں تاکہ اس قانون کو فوراً روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا نفاذ بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمیشنری نے قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں پر سنگین حقوق کی خلاف ورزیوں اور تشدد کے واقعات کو دستاویزی شکل دی ہے، اور یہ عمل عالمی تحقیقات اور سخت احتساب کا متقاضی ہے تاکہ جرائم کے مرتکب سزا سے بچ نہ سکیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ 10 اکتوبر سے نافذ العمل ہے، بعد دو سالہ مسلسل اسرائیلی جنگ کے، تاہم قابض اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتا ہے اور امداد صرف انتہائی محدود حالات میں داخل ہونے دیتا ہے، جس سے محصور عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

جبالیا النزلہ کی صہیونی جنگ سے تباہی کے بعد فوری امداد کی اپیل

غزہ: جبالیا النزلہ کی بلدیہ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ سے ہونے والی تباہی کے نتیجے میں بلدیہ کے نظام دیکھ بھال اور آپریشن میں 80 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے، جس کے باعث شہر میں پانی کے کنوؤں، نکاسئ آب کے پمپوں، سڑکوں کی روشنی اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کا نظام تقریباً مفلوج ہو چکا ہے۔

مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول بیان میں بلدیہ نے واضح کیا کہ نظام کو فوری طور پر دوبارہ فعال کرنے کے لیے ہنگامی امدادی منصوبوں کی اشد ضرورت ہے، جن میں موبائل پمپ، نکاسئ آب کے مین ہولز کی صفائی کے لیے پمپ، پانی کے کنوؤں کو چلانے کے لیے 110 سے 220 کلوولٹ ایمپیئر کی گنجائش والے بجلی کے جنریٹر، 25 ہارس پاور کی گنجائش والے سمرسیبل پمپ، اور بھاری مشینری شامل ہیں تاکہ کنوؤں اور سیوریج اسٹیشنوں کو دوبارہ فعال کیا جا سکے۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ بلدیہ کو سڑکوں کی روشنی کے منصوبوں کی بحالی اور بجلی کے آلات کی فراہمی کے لیے بھی فوری امداد کی ضرورت ہے کیونکہ قابض اسرائیل کے وحشیانہ بمباری اور وسیع تباہی نے جبالیا کی روشنی کے نظام کو مکمل طور پر 100 فیصد تباہ کر دیا ہے۔

جبالیا النزلہ کی بلدیہ نے تمام متعلقہ اداروں، عالمی تنظیموں اور امدادی انجمنوں سے فوری طور پر متحرک ہونے کی اپیل کی ہے تاکہ مرمت اور آپریشن کے نظام کی بحالی میں مدد دی جا سکے، شہریوں کو بنیادی سہولیات دوبارہ فراہم کی جا سکیں اور اس برباد شہر میں زندگی کی رمق واپس لائی جا سکے، جو قابض اسرائیلی جنگ کے نتیجے میں ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے۔

قابض اسرائیل کی وحشیانہ چھاپہ مار کارروائیاں، متعدد فلسطینی گرفتار، یعبد بدستور محاصرے میں

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر چھاپہ مار کارروائیاں کیں جن کے دوران فلسطینی گھروں میں زبردستی داخل ہو کر تلاشی لی گئی، گھروں کی تلاشی کے دوران سامان تہس نہس کر دیا گیا۔ اسی دوران طوباس میں ایک فلسطینی اسیر کے اہل خانہ کو ان کے گھر کی مسماری کا نوٹس دیا گیا۔ دوسری جانب قابض افواج نے مسلسل چوتھے روز جنین کے قریب یعبد نامی بلہ پر فوجی یلغار اور مکمل ناکہ بندی جاری رکھی۔

نامہ نگاروں کے مطابق قابض فوج نے طوباس، عقابہ اور طمون میں درجنوں فوجی گاڑیوں کے ہمراہ دھاوا بولا۔ ان علاقوں میں گھروں کی چھان بین اور املاک کی توڑ پھوڑ کی گئی تاہم گرفتاریوں کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

قابض اسرائیلی فوج نے عقابہ میں فلسطینی اسیر ایمن ناجح غنام کے خاندان کو ان کے گھر کی مسماری کا باضابطہ حکم نامہ تھما دیا۔ ایمن غنام کو دسمبر سنہ 2024ء میں ایک اسرائیلی فضائی حملے کے دوران زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس حملے میں فلسطینی نوجوان کرم حاتم ابوعرہ اور محمد سمیح غنام شہید ہو گئے تھے۔ جنین میں قابض اسرائیلی فوج نے یعبد نامی بلہ پر اپنی یلغار جاری رکھی ہوئی ہے۔ فوج نے چھ فلسطینی گھروں کو زبردستی خالی کرا کے انہیں فوجی چوکیوں اور بیرکوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس اقدام کے نتیجے میں یعبد میں تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے اور کئی سکولوں کو آن لائن تدریس پر منتقل ہونا پڑا ہے۔ قابض فوج نے بلہ کے تمام داخلی اور خارجی راستے بند کر رکھے ہیں، صرف ایک داخلی راستہ کھلا رکھا ہے جہاں سخت فوجی چوکی قائم ہے۔

یعبد کے میئر امجد عطاترہ نے بتایا کہ قابض فوج چھ گھروں پر قبضہ کیے ہوئے ہے، ان کے مکینوں کو گھروں سے نکال کر وہاں فوجی ٹھکانے قائم کر دیے گئے ہیں۔ فوج نے نہ صرف ان گھروں کے مالکان کو واپسی سے روکا ہے بلکہ انہیں ضروری کپڑے اور ذاتی سامان لانے کی بھی اجازت نہیں دی جا رہی۔

انہوں نے بتایا کہ قابض فوج کے مسلسل محاصرے کے باعث یعبد میں تعلیمی سرگرمیاں مفلوج ہو گئی ہیں اور کئی تعلیمی اداروں نے آن لائن نظام اپنایا ہے۔ قابض اسرائیل نے بلہ کی تمام سڑکیں بند کر رکھی ہیں، صرف ایک راستہ کھلا ہے جہاں سخت چیکنگ کی جا رہی ہے۔

چھاپہ مار کارروائیاں نابلس، عس※ر کے پرانے اور نئے کیمپوں، شہر کے جنوبی علاقے حُوار※، رام اللہ کے مغرب میں بیتونیا، الخلیل کے شمالی حصے میں واقع العروب کیمپ اور خود الخلیل شہر کے واد الہریہ علاقے تک پھیل گئیں جہاں قابض افواج نے اپنی بھاری نفری تعینات کر رکھی ہے۔

قابض اسرائیل نے ہدار گولڈن کی لاش وصول کرنے کے بعد معاہدے سے فرار اختیار کر لیا: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے ترجمان حازم قاسم نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل نے سمجھوتوں کے نقشوں پر عمل نہیں کیا اور شمالی غزہ میں خصوصی طور پر یلو لائن کو بڑھانے کی جان بوجھ کر کوشش کی ہے۔

قاسم نے نامہ نگاروں سے گفتگو میں بتایا کہ تحریک نے ثالثوں کو واضح کیا تھا کہ انہیں باقی اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں نکالنے کے لیے بھاری مشینری داخل کرنے کی ضرورت ہے جو لڑائی کے علاقوں میں محصور ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل نے رفح میں حماس کے مزاحمت کاروں کے بارے میں گذشتہ سمجھوتوں سے فرار اختیار کر لیا، یہ اقدام ہدار گولڈن کے افسر کی لاش وصول کرنے کے بعد ہوا۔ حازم قاسم نے اس بات کی نشاندہی کی کہ یہ حالات ظاہر کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل معاہدوں کی خلاف ورزی جاری رکھے ہوئے ہے، جس سے انسانی اور فیلڈ میں ثالثی کی کوششیں مزید پیچیدہ ہو گئی ہیں۔ یاد رہے کہ قابض ریاست نے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکی اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ پر اجتماعی قتل عام کیا، جس میں قتل، قحط مسلط کرنا، تباہی، جبری نقل مکانی اور گرفتاریاں شامل ہیں، اور بین الاقوامی اپیلوں اور عالمی عدالت کے احکامات کو نظر انداز کیا۔ اس اسرائیلی نسل کشی کی جنگ میں 239 ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں، جبکہ 11 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، اور سینکڑوں ہزاروں بے گھر اور بھوک سے متاثر ہو گئے، جن میں اکثر بچے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ غزہ کے زیادہ تر شہروں اور علاقوں کی مکمل تباہی ہو چکی ہے۔

قابض اسرائیل کا ناروے کے وزیر اعظم پر نسلی امتیاز مخالف تقریب میں شرکت پر شدید غم و غصہ

غزہ: قابض اسرائیل نے ناروے کے وزیر اعظم یوناس غار استور پر اس وقت شدید برہمی کا اظہار کیا جب انہوں نے اوسلو میں نسل پرستی کے خلاف ایک تقریب میں شرکت کی۔ یہ تقریب ناروے کے ”مرکز برائے انسدادِ نسل پرستی“ کی جانب سے ناروے کمیٹی برائے فلسطین کے تعاون سے منعقد کی گئی تھی۔ قابض اسرائیل نے اس تقریب میں شرکت کو یہودی برادری کی جانب سے منعقدہ تقریب میں عدم شرکت کے برابر سمجھتے ہوئے ناروے کے وزیر اعظم پر ”اخلاقی انحطاط اور یہود دشمنی“ کا الزام لگایا۔ قابض اسرائیلی وزارتِ خارجہ نے اتوار کے روز اپنے بیان میں کہا کہ ”وزیر اعظم یوناس استور نے اخلاقی انحطاط، اسرائیل دشمنی اور یہود دشمنی میں ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے“، اور ان کی شرکت کو ناروے کی اسرائیل مخالف پالیسی سے جوڑنے کی کوشش کی۔

قابض اسرائیل ہمیشہ سے ”یہود دشمنی“ کے الزامات کو اپنے جنگی جرائم اور نسل کشی کے جواز کے طور پر استعمال کرتا آیا ہے۔ خاص طور پر فلسطینیوں کے خلاف اپنے ظلم و ستم کو چھپانے کے لیے وہ دنیا بھر میں ہمدردی سمیٹنے کے لیے یہی حربہ اختیار کرتا ہے۔ اب تک وہ نہ صرف اپنے مخالفین بلکہ ان عالمی رہنماؤں کو بھی نشانہ بنا چکا ہے جو قابض اسرائیل کے مظالم پر تنقید کرتے ہیں۔

غزہ میں جاری نسل کشی اور مغربی کنارے پر مسلسل جارحیت کے دوران قابض اسرائیل نے دنیا کے کئی اعلیٰ سطحی رہنماؤں پر ”یہود دشمنی“ کے الزامات لگائے ہیں، حتیٰ کہ ان ممالک کے رہنماؤں پر بھی جو خود کو اسرائیل کے قریبی اتحادی قرار دیتے ہیں۔ ان میں جنوبی افریقہ، کولمبیا اور اسپین کے حکام شامل ہیں، اور اب ناروے کے وزیر اعظم بھی انہی الزامات کی زد میں آ گئے ہیں۔

تمام اقلیتوں کے تحفظ پر زور

اپنے ردعمل میں ناروے کے وزیر اعظم یوناس استور نے اتوار کی شب سوشل میڈیا پلیٹ فارم ”ایکس“ پر کہا کہ ”ناروے نے اوسلو میں دونوں تقریبات میں نمائندگی کی تاکہ ہر قسم کی یہود دشمنی کے خلاف اپنی پختہ وابستگی کا اظہار کیا جا سکے۔“ انہوں نے براہ راست کسی تقریب کا نام لیے بغیر اس امر کی وضاحت کی کہ ان تقریبات کا تعلق سنہ 1938ء میں نازیوں کے ہاتھوں جرمنی، آسٹریا اور چیکوسلواکیہ میں یہودیوں کی دکانوں اور عبادت گاہوں پر حملوں کی یاد میں منائے جانے والے ”شب البلور“ یا ”ٹوٹے شیشے کی رات“ سے تھا۔

اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے کہا کہ ”ٹوٹا ہوا شیشہ آج کے دور میں بھی دیکھا جا سکتا ہے، انٹرنیٹ پر، سوشل میڈیا میں یا تقریبات میں، جہاں نفرت انگیز رویے مختلف اقلیتوں کے خلاف سامنے آتے ہیں بی چاہے وہ یہودی ہوں، مسلمان ہوں، خانہ بدوش ہوں یا صنفی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”ہمیں ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں کوئی ’دوسرے‘ کے زمرے میں نہ آتا ہو۔ اگر ایک گروہ پر حملہ ہوتا ہے تو ہم سب متاثر ہوتے ہیں، اور ہمارا اخلاقی فریضہ ہے کہ ایک دوسرے کے تحفظ کے لیے کھڑے ہوں۔“

وزیر اعظم استور نے زور دیا کہ ”شب البلور کی یاد منانا ضروری ہے کیونکہ کسی بھی طبقے کے خلاف نفرت انگیز تقریر ناروے کے قانون کے تحت ناقابلِ برداشت اور غیر قانونی ہے۔“

انہوں نے اس بات کی بھی یقین دہانی کرائی کہ ”میں اور میری حکومت ناروے میں یہودی برادری کے مکمل تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے، جیسے ہم تمام دیگر اقلیتوں کے ساتھ بھی کھڑے ہیں۔“

کسی گروہ کے خلاف نفرت کی کوئی گنجائش نہیں

ناروے کے ”مرکز برائے انسدادِ نسل پرستی“ نے جس کی بنیاد 1984ء میں رکھی گئی تھی، وزیر اعظم کی شرکت کے ساتھ منعقدہ تقریب کی تصاویر جاری کیں۔ مرکز نے اپنے بیان میں کہا کہ ”شب البلور کی یاد صرف ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ ایک عہد ہے بی یہ یاد دہانی کہ نفرت خود بخود ختم نہیں ہوتی اور یہود دشمنی آج بھی زندہ ہے۔“ بیان میں کہا گیا کہ ”یہ یاد محض ماضی کی ایک کہانی نہیں ہونی چاہیے بلکہ انسان کی حرمت کے تحفظ کا وعدہ ہونا چاہیے بی چاہے وہ کسی بھی مذہب، نسل یا قومیت سے تعلق رکھتا ہو۔“ مرکز نے مزید کہا کہ مشہور نعرہ ”یہ دوبارہ کبھی نہیں ہونا چاہیے“ اس بات کی علامت ہے کہ کسی بھی قوم کے خلاف ظلم و ستم اور قتل عام کی تاریخ دہرانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

یہی نعرہ حالیہ دنوں میں دنیا بھر میں ان مظاہروں اور احتجاجی ریلیوں میں سنائی دیا جو غزہ پر قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے خلاف منعقد کی جا رہی ہیں۔ یہ نعرہ دراصل اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ ماضی میں جو مظالم نازیوں کے ہاتھوں یہودیوں پر ڈھائے گئے، وہ آج قابض اسرائیل فلسطینی قوم پر دہرا رہا ہے بی اور انسانیت اس ظلم کے خلاف ایک بار پھر ”کبھی نہیں دوبارہ“ کہہ رہی ہے۔

مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کے حملوں میں خطرناک اضافہ

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار نے انکشاف کیا ہے کہ سنہ 2025ء کے دوران مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی شہریوں پر حملوں میں خطرناک اور بے مثال اضافہ ہوا ہے۔ اس دوران قابض اسرائیل کی پولیس اور سکیورٹی ادارے ان جرائم کے سدباب میں کھلی لاپرواہی اور مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ قابض اسرائیل کے سکیورٹی اداروں کے مطابق اکتوبر کے آخر تک صہیونی آبادکاروں کے ہاتھوں فلسطینیوں پر 704 نسلی بنیادوں پر مبنی حملے ریکارڈ کیے گئے، جب کہ پورے سنہ 2024ء میں یہ تعداد 675 تھی۔ عبرانی اخبار ”ہآرتص“ کے مطابق یہ اضافہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض ریاست کے اندر آبادکاروں کو بڑھتا ہوا سیاسی اور نظریاتی سہارا حاصل ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق آبادکاروں کے حملوں کی ماہانہ اوسط 70 واقعات تک پہنچ گئی ہے، جب کہ گذشتہ سال یہ اوسط 56 تھی۔ اس خطرناک رجحان سے ظاہر ہوتا ہے کہ قابض اسرائیل میں مذہبی انتہاپسند سیاست دان اور حاخامات کھلے عام فلسطینیوں کے خلاف تشدد کو ہوا دے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق صہیونی آبادکاروں کے حملے موسمِ زیتون چنائی کے دوران اپنے عروج پر ہوتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب فلسطینی کسان اپنی زمینوں پر کام کرتے ہیں۔ رواں سال 19 اکتوبر سے شروع ہونے والے زیتون کے موسم کے ابتدائی تین ہفتوں میں ہی 50 حملے رپورٹ ہوئے۔ یہ حملے زیادہ تر رام اللہ، نابلس اور الخلیل میں ہوئے جہاں غیر قانونی صہیونی چوکیوں اور نام نہاد ”یہودی فارموں“ کا جال پھیلا ہوا ہے۔ قابض فوج کے اعداد و شمار کے مطابق صرف اکتوبر کے مہینے میں آبادکاروں کے 74 حملے ریکارڈ کیے گئے جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہیں۔ سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک 174 فلسطینی آبادکاروں کے تشدد سے متاثر ہو چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ رام اللہ کے قریب ایک واقعے میں صہیونی آبادکاروں نے قابض اسرائیلی بارڈر گارڈز کے ایک افسر پر بھی حملہ کیا تاہم اب تک نہ تو کسی مجرم کو گرفتار کیا گیا اور نہ ہی تحقیقات کا کوئی نتیجہ سامنے آیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق اکتوبر میں آبادکاروں کے حملوں کی تعداد سنہ 2006ء کے بعد اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ صرف ایک ماہ میں 264 حملے ریکارڈ کیے گئے جو روزانہ اوسطاً آٹھ حملوں سے زیادہ ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق رواں سال اب تک 1485 حملے درج کیے گئے ہیں۔ قابض فوج نے اقوام متحدہ کے اعداد و شمار پر اعتراض کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ بعض اوقات اقوام متحدہ ”فوج اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپوں“ کو بھی آبادکاروں کے حملوں میں شمار کرتی ہے۔ تاہم خود قابض فوج نے تسلیم کیا کہ بیشتر فلسطینی متاثرین خوف کے باعث شکایات درج نہیں کرواتے کیونکہ انہیں آبادکاروں کی جانب سے انتقامی کارروائیوں کا اندیشہ ہوتا ہے۔ قابض اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے صہیونی آبادکاروں کے تشدد کے مسئلے پر محتاط رویہ اختیار کر رکھا ہے، حتیٰ کہ جب آبادکار خود اسرائیلی فوجیوں پر حملے کرتے ہیں تب بھی کارروائی نہیں کی جاتی۔ دوسری جانب فیلڈ افسران قابض پولیس اور ”شاباک“ انٹیلی جنس ادارے پر جانبداری اور دانستہ چشم پوشی کا الزام لگا رہے ہیں۔ ان کے بقول مذہبی انتہاپسند وزراء اور دائیں بازو کے ارکانِ کنیسٹ آبادکاروں کے تشدد کو سیاسی پشت پناہی فراہم کر رہے ہیں۔ قابض فوج کی رپورٹ کے مطابق غزہ پر مسلط جنگ کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے میں 986 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت قابض اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کے دوران شہید ہوئی۔ جب کہ 3481 فلسطینی مختلف علاقوں میں فوجی چھاپوں، فائرنگ اور جھڑپوں میں زخمی ہوئے۔

قابض اسرائیل نے النقب فلسطینیوں کا پورا بازار ملبے کا ڈھیر بنا دیا، درجنوں خاندان جمع پونجی سے محروم

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے جزیرہ نما النقب کے شہر اللقیہ کے داخلی راستے پر واقع بازار منہدم کر دیا، جس سے مقامی تاجروں اور شہریوں میں شدید غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہ مجرمانہ کارروائی ایک وسیع پیمانے کی کارروائی کے تحت کی گئی ہے جو گذشتہ چند ہفتوں میں النقب کے مختلف فلسطینی شہروں میں جاری ہے۔ حکام پر الزام ہے کہ وہ منظم طریقے سے فلسطینیوں کی معاشی زندگی کو محدود کر رہے ہیں اور انہیں مستحکم کاروباری مواقع فراہم کرنے کے بجائے رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ دکان مالکان نے کہا کہ یہ دکانیں درجنوں خاندانوں کا واحد ذریعہ معاش ہیں اور ان پر یہ مسماری بغیر کسی متبادل یا قانونی اجازت نامے کے کی گئی، جو انہیں اپنے زمین پر قانونی کام کرنے کے اہل بناتا ہے۔ قابض اسرائیل کی حکام نے اس کارروائی کو قانونی جواز دیتے ہوئے کہا کہ دکانیں بغیر اجازت تعمیر کی گئی تھیں اور یہ مقامی قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ مقامی قیادت اور تجارتی تنظیموں نے یکجہتی اور اتحاد کی اپیل کی ہے تاکہ اس خطرے کا مقابلہ کیا جا سکے جو سب کو بغیر کسی استثناء کے لاحق ہے۔ انہوں نے قابض اسرائیل کی حکومت سے فوری طور پر اس مہم کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ تجارتی تنظیموں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کی اس کارروائی کو ”ریاستی زمینوں پر تجاوزات کے خاتمے“ کا نام دیا گیا ہے، جبکہ حقیقت میں یہ منظم منصوبہ بندی کے تحت فلسطینیوں کو بے دخل کرنے اور زمینوں پر قبضہ کر کے آبادکاری اور فوجی منصوبوں کے لیے استعمال کرنے کی کوشش ہے، جسے قانونی اور میڈیا کی جعلی چھتری تلے پیش کیا جا رہا ہے۔

باب الرحمت قبرستان کی بے حرمتی، القدس کی شناخت مٹانے کی صہیونی سازش ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے قابض صہیونی آبادکاروں کی جانب سے مقبوضہ القدس میں تاریخی باب الرحمت قبرستان پر کیے گئے حملے کو ایک کھلا صہیونی یہودیانے کا جرم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جارحانہ کارروائی القدس کی اسلامی اور مسیحی شناخت کو مٹانے اور اس کے تاریخی حقائق کو مسخ کرنے کی منظم کوشش ہے۔ منگل کے روز جاری اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ کل صہیونی آبادکاروں کے جھنڈ نے مسجد اقصیٰ کے پہلو میں واقع اس قدیم قبرستان میں قبروں اور ان کے کتبوں کو توڑ پھوڑ کر حرمت اموات اور مقامِ مقدس کی بے حرمتی کی۔ یہ حرکت قابض اسرائیل کے اُن روزمرہ منظم جرائم کی ایک کڑی ہے جو وہ القدس اور اس کے مقدسات اسلامی و مسیحی کے خلاف جاری رکھے ہوئے ہے۔ حماس نے مزید کہا کہ یہ مذموم اقدام القدس کو یہودیانے کی صہیونی پالیسی کا نیا باب ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ کے اردگرد نئے حقائق مسلط کر کے شہر کے تاریخی و مذہبی تشخص کو مٹانا ہے۔ حماس نے عالمی برادری، عرب لیگ اور تنظیم تعاون اسلامی سے فوری اور مؤثر اقدام کا مطالبہ کیا ہے تاکہ القدس کے تاریخی و مذہبی مقامات کو تحفظ فراہم کیا جا سکے اور قابض اسرائیل اور اس کے آبادکاروں کی جانب سے مقدسات اسلامی و مسیحی پر ہونے والے مسلسل حملوں، بالخصوص مسجد اقصیٰ اور اس کے گرد موجود اسلامی ورثے پر جارحیت کا سلسلہ روکا جا سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

دہلی میں دھماکہ

دارالحکومت دہلی سے متصل فرید آباد سے پیر کی صبح 2,900 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کی خبر کو ہماری سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے لیے ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھا گیا۔ تاہم دیر شام دہلی کے لال قلعہ کے قریب سے گزرنے والی ایک کار میں زوردار دھماکہ ہوا جس میں کم از کم دس افراد ہلاک اور بیس زخمی ہو گئے۔ قومی راجدھانی میں یہ دھماکہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دہشت گرد ایک بڑا حملہ کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ اس سے پہلے اتوار کو، انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے احمد آباد، گجرات میں داعش کے تین مشتبہ افراد کو گرفتار کیا تھا۔ واضح طور پر، ہماری قومی اور داخلی سلامتی کو خطرہ برقرار ہے۔ یہ خطرہ ہمیشہ سے موجود ہے، لیکن اس کی شدت اور تسلسل میں اتار چڑھاؤ آیا ہے۔ درحقیقت، دہشت گردی کا خطرہ، چاہے وہ کشمیر میں مقیم دہشت گرد گروہوں سے ہو یا بین الاقوامی جہادی تنظیموں سے متاثر ہو، کبھی ٹلا نہیں ہے۔ اس میں اتار چڑھاؤ آیا ہے۔ بہر صورت آپریشن سندھ کے بعد پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیمیں دہشت گردانہ حملہ کر کے ہندوستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کریں گی۔ وہ اسے بھارت کے اندرونی معاملے کے طور پر پیش کرنے کے لیے پروپیگنڈے کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جموں و کشمیر اور مقامی پولیس نے فرید آباد میں مشترکہ آپریشن کیا۔ برآمد ہونے والا دھماکہ خیز مواد امونیم نائٹریٹ تھا جو کہ تیار شدہ دھماکہ خیز مواد نہیں ہے بلکہ لیبارٹری میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں گرفتار ملزمان کا سراغ لگا کر پوری سازش کا پردہ فاش کیا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ ان کی کڑیاں دہلی بم دھماکوں سے بھی جڑی ہوں گی۔ یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ ان دہشت گردوں کا تعلق دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے ہو سکتا ہے، کیونکہ وہ اس کے پوسٹر چسپاں کر رہے تھے۔ ایک اور دلیل یہ ہے کہ ان کا تعلق غزوۃ الہند سے ہو سکتا ہے جس کی اعلیٰ قیادت کو کچھ عرصہ قبل بھارتی سکیورٹی فورسز نے ختم کر دیا تھا۔ حقیقت تو تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئے گی لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ بھارت کے خلاف ایک بڑی سازش رچی جا رہی ہے اور ہمارا چیلنج ختم ہونے سے بہت دور ہے۔ اس سارے معاملے کے اور بھی پہلو ہیں جو انتہائی تشویشناک ہیں۔ اب تک جن آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے، تمام ڈاکٹرز ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دعویٰ کہ غربت اور ناخواندگی دہشت گردی کو جنم دیتی ہے پوری طرح درست نہیں ہے۔ تاہم، ماضی میں بہت سے تعلیم یافتہ اور متمول افراد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہو چکے ہیں۔ کئی مطالعات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر اور انجینئر خاص طور پر دہشت گردی کی طرف راغب ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایک طے شدہ طرز پر عمل کرنا پسند کرتے ہیں، چاہے وہ کتنے ہی جدید کیوں نہ ہوں۔ جدید تعلیم ان کی سوچ کو متاثر نہیں کرتی۔ درحقیقت دہشت گردی تباہ کن نظریات کی پیداوار ہے، جب کہ سیاسی اور سماجی وجوہات کی بناء پر ہم عموماً معاشی، تعلیمی اور سماجی مسائل پر زور دیتے ہیں اور نظریات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر کسی کو شک کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ تاہم، سماجی چوکسی ضروری ہے۔ یاد رکھیں، انڈین مجاہدین کے جنگجو بھی تعلیم یافتہ تھے، اور ان کی شناخت یا ان کے مقاصد کا تعین کرنا آسان نہیں ہے۔ ہندوستان میں بہت سے ایسے علاقے ہیں جہاں لوگ بنیاد پرستی سے متاثر ہوئے ہیں۔ واضح طور پر، ہمیں اس کمیونٹی کی آوازوں کو سننا چاہیے، ان کے شکوک و شبہات اور ناراضگیوں کو سمجھنا چاہیے، اور ان کے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ یہ کہنا کافی نہیں ہوگا کہ دہشت گردی کی کمر توڑ دی گئی ہے۔ دہلی میں ہونے والا بم دھماکہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا اور یہ چیلنج برقرار رہے گا۔

ظلم اور اس کے دفاع کے طریقے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

آج پوری دنیا میں ظلم وستم کی جو گرم بازاری ہے وہ نئی نہیں ہے، ہر دور میں یہ گرم بازاری رہی ہے اور اس قدر رہی ہے کہ انبیائے کرام اور مصلحین کو قتل کرنے تک سے لوگ باز نہیں آئے، ہر دور میں ظلم کے خلاف کچھ لوگوں کے کھڑے ہونے کی روایت بھی قدیم ہے، مکی دور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ظلم ڈھائے گئے اس کا ایک طویل سلسلہ ہے، کعبۃ اللہ میں طواف سے روکنا، جسم اطہر پر پتھر برسانا، خون میں لہولہان کرنا اور شعب ابی طالب میں قید کرنا یہ سب کفار مکہ کے ذریعہ کئے گئے ظلم وستم کے جلی عنوان ہیں۔

ظلم عدل کی ضد ہے ظلم کے معنی زیادتی اور بے جگہ چیزوں کے رکھنے کے ہیں، انصاف کے خلاف کئے جانے والے سارے کام ظلم کے دائرے میں آتے ہیں، ظالم کا ساتھ دینا اور ظلم پر خاموش رہنا بھی بعض اعتبار سے ظلم ہی ہے۔

اللہ رب العزت کی ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنا یہ سب سے بڑا ظلم ہے، اسے اللہ نے ظلم عظیم قرار دیا ہے ان الشرک لظلم عظیم مغفرت کی گنجائش ایسے لوگوں کے لئے نہیں ہے، ارشاد فرمایا "اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَاءُ" اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں کرتا جس نے اس کے ساتھ شرک کیا، اس کے علاوہ جتنے گناہ ہیں اللہ چاہے گا تو اسے معاف کر دے گا، قرآن کریم میں اللہ رب العزت پر افتراء اور جھوٹ کا تذکرہ بار بار آیا ہے اور اسے بڑا ظلم قرار دیا گیا ہے، ہر دور میں انبیائے کرام نے اس ظلم کو دور کرنے کے لیے آوازیں بلند کیں، اس ظلم کے ختم کرنے کا جو نبوی طریقہ ہے وہ دعوت کے میدان میں سرگرم عمل ہونا ہے، ہماری جدوجہد کے بہت سے مراکز ہیں لیکن دعوت دین کا کام جس بڑے پیمانے پر ہمیں کرنا چاہیے تھا ہم نہیں کر سکے اور دھیرے دھیرے اس سے غافل ہو کر رہ گئے ہیں، ہمیں ہر وقت یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہاں کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے تھے، ایک طبقہ نے اس دعوت کو قبول کر لیا اور وہ امت اجابت کے زمرے میں داخل ہوگئی، دوسرے نے قبول نہیں کیا، یہ امت دعوت ہے اور ان تک اللہ کا کلمہ پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے، دعوت کے کاموں کے لئے جو اصول وضوابط قرآن وحدیث میں مذکور ہیں، ان کی رعایت بھی ضروری ہے اسوہ نبوی کے مطابق دعوت کا کام نہیں کیا گیا تو روئے زمین سے اس بڑے ظلم کا خاتمہ نہ ہو سکے گا۔

> مکی زندگی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ظلم کے خلاف صبر وبرداشت کا تھا، یہ صبر وبرداشت غیر معمولی ہوا کرتا تھا، ان ممالک میں جہاں مسلمان مکی دور سے گزر رہے ہوں ظلم کے دفاع کا یہ بھی ایک طریقہ ہے، ایک طریقہ ہم خیال لوگوں کو ساتھ لے کر ظلم کے خلاف محاذ بنانے کا ہے، قبل نبوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے معاہدہ میں شریک ہوئے تھے جو ایک صاحب کے مالی حقوق دلانے کے لئے ہوا تھا، یہ مکہ کے چند نوجوانوں کی تحریک تھی، جس نے بہت سارے ظلم کو ختم کرنے کا کام کیا تھا، یہ معاہدہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ اونٹنی سے زیادہ پسند تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آج بھی اگر کوئی اس قسم کے معاہدہ کے لیے ہمیں بلائے گا تو میں حاضر ہوں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ظلم کے دفاع اور مظلوموں کی حمایت کا نبوی طریقہ یہ بھی ہے کہ کمزور اقوام وملل مل کر ظلم کے دفاع کے لیے متحدہ اور مشترکہ ایجنڈے پر اٹھ کھڑے ہوں تا کہ وہ ظالم طاقتوں کا مقابلہ کر سکیں۔

ظلم کی دوسری قسم گناہوں کا ارتکاب کر کے اپنی ذات پر ظلم کرنا ہے ظلم کی اس قسم کو آپ حقوق اللہ میں کمی کوتاہی سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے "وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ" جس نے اللہ کے حدود کو توڑا اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا، مساجد میں جانے سے روکنا، اللہ کی آیات کو جھٹلانا اسی قبیل سے ظلم ہے، اس ظلم کو دور کرنے کا نبوی طریقہ یہ ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کو اپنی زندگی کا نصب العین بنا لیا جائے اور معصیت کے ارتکاب سے پورے طور پر اجتناب کیا جائے، اس سلسلے میں سیرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی زندگیوں کا مطالعہ کر کے اور ان کے اسوہ کے مطابق زندگی گزارنا ہی اصل ہے، اس ظلم کو دور کرنے کے لیے انسان کو تزکیہ نفس پر توجہ کی ضرورت ہے، جس قدر تزکیہ ہوگا اسی قدر اس دوسرے قسم کے ظلم سے بچنا ممکن ہو سکے گا، بلکہ جب تزکیہ کامل ہوگا تو گناہوں کی طرف طبیعت مائل ہی نہیں ہوگی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا" بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے اپنی روح کو پاک کر لیا اور بیشک وہ غارت ہوا جس نے اس کو آلودہ کر لیا۔

ظلم کی تیسری قسم حقوق العباد میں کمی کوتاہی ہے، کسی کا مال ہڑپ کر لینا کسی کو ستانا، مزدور کو وقت پر اجرت نہ دینا، قرض کی ادائیگی میں وسعت کے باوجود ٹال مٹول کرنا اللہ کی زمین پر اللہ کے بندوں کو غلام بنانا، گواہی سے انکار کرنا اور حقیقت واقعہ سے واقفیت کے باوجود اسے چھپا لینا، ان سب کا تعلق تیسری قسم کے ظلم سے ہے، یہ معاملہ بڑا سنگین ہے، مسلم شریف میں ایک روایت "باب تحریم الظلم" کے ذیل میں درج ہے، اس میں فرمایا گیا کہ قیامت کے دن امت کا مفلس ترین وہ انسان ہوگا جس نے حقوق اللہ میں کوتاہی نہیں کی ہوگی لیکن حقوق العباد میں ظلم کو راہ دیا ہوگا، اس دن اس کے سارے نیک اعمال کا ثواب مظلوموں کے کھاتے میں چلا جائے گا اور نیکی برباد گناہ لازم آئے گا ظلم کے اس سلسلے کو ختم کرنے کے لیے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی جامع حدیث بخاری شریف میں آئی ہے "انصر اخاک ظالماً اومظلوماً" اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، اس حدیث میں ظالم اور مظلوم دونوں کی مدد کے لئے کہا گیا ہے، ظالم کی مدد تو یہ ہے کہ اس کی کلائی پکڑ لی جائے کہ وہ ظلم سے باز آ جائے، موجودہ دور میں اس سے مراد وہ تمام جائز طریقے ہیں، جن کا سہارا لے کر ظلم سے روکا جا سکتا ہو، مظلوم کی مدد یہ ہے کہ اس پر ظلم نہ ہونے دیا جائے اور ہر ممکن طور پر اس کی حمایت اور دفاع میں آگے آیا جائے تا کہ ظالم کی ہمت اور کمر ٹوٹ جائے۔

مکی زندگی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ظلم کے خلاف صبر وبرداشت کا تھا، یہ صبر وبرداشت غیر معمولی ہوا کرتا تھا، ان ممالک میں جہاں مسلمان مکی دور سے گزر رہے ہوں ظلم کے دفاع کا یہ بھی ایک طریقہ ہے، ایک طریقہ ہم خیال لوگوں کو ساتھ لے کر ظلم کے خلاف محاذ بنانے کا ہے، قبل نبوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے معاہدہ میں شریک ہوئے تھے جو ایک صاحب کے مالی حقوق دلانے کے لئے ہوا تھا، یہ مکہ کے چند نوجوانوں کی تحریک تھی، جس نے بہت سارے ظلم کو ختم کرنے کا کام کیا تھا، یہ معاہدہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ اونٹنی سے زیادہ پسند تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آج بھی اگر کوئی اس قسم کے معاہدہ کے لیے ہمیں بلائے گا تو میں حاضر ہوں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ظلم کے دفاع اور مظلوموں کی حمایت کا نبوی طریقہ یہ بھی ہے کہ کمزور اقوام و ملل مل کر ظلم کے دفاع کے لیے متحدہ اور مشترکہ ایجنڈے پر اٹھ کھڑے ہوں تا کہ وہ ظالم طاقتوں کا مقابلہ کر سکیں۔

مظلوموں کی حمایت کا دوسرا طریقہ میثاق مدینہ ہے، جو ہجرت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ بقائے باہم کے اصولوں پر کیا تھا، یہ میثاق بھی ظلم کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار ہے، اس قسم کا کوئی معاہدہ جو آج کے جمہوری دور میں بقائے باہم کے اصولوں پر مبنی ہو ظلم کے دفاع کیلئے نبوی طریقہ کار کے عین مطابق ہے۔

ظلم کی دفاع کے طریقے زمان ومکان کے اعتبار سے بدل سکتے ہیں، ہندوستان میں سی اے اے این آر سی اور این پی آر کے حوالے سے شہریوں کو پریشان کرنا، بنیادی حقوق سے محروم رکھنا یا محروم کرنے کی کوشش کرنا بھی ظلم کے دائرے میں آتا ہے، اس کے دفاع کیلئے ہندوستان میں احتجاج مظاہرے اور دھرنوں کا طویل اور تاریخی سلسلہ شروع ہوا تھا اور ملک کی بڑی آبادی احتجاج کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی، یہ احتجاج اور مظاہرے عالمی طور پر ناانصافیوں کو ختم کرنے میں مؤثر رول ادا کرتے ہیں اور حکمراں جماعت اس زبان کو سنتی اور سمجھتی ہے، اس لئے ظلم کی دفاع میں پوری دنیا میں اس کو مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، البتہ اسلام مظلوموں کی حمایت اور ظلم کے دفاع کیلئے کسی بھی ایسے کام کو پسند نہیں کرتا جس سے اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا لازم آتا ہو، ارشاد خداوندی ہے "وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ" اس ممانعت کا حاصل یہ ہے خودسوزی اور اس طرح کے دوسرے کام جس سے اپنی اور غیر متعلق لوگوں کی جان ومال کو نقصان پہنچے اس کی حمایت نہیں کی جانی چاہئے، اسلام میں ظلم کے دفاع کے لیے بھی حدود وقیود مقرر ہیں اور ہم اس کی خلاف ورزی کر کے ظلم کے دفاع کا کام نہیں کر سکتے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ ظلم کی الگ الگ قسموں کے دفاع کے لئے اسوہ رسول اکرم میں الگ الگ نمونے موجود ہیں ان کو برت کر ہم اس دنیا کو ظلم وستم سے پاک کر سکتے ہیں، اس معاملہ میں شرک سے پاک سماج کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، رب مانی کا مزاج بنتا ہے تو من مانی ختم ہوتی ہے، اور انسان خدائی احکام اور نبوی ہدایات کا خوگر ہو کر ہر قسم کے ظلم کا خاتمہ کر سکتا ہے، قانون الٰہی کی پابندی اور منکرات سے اجتناب ظلم کے دفاع میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

□□□

نیویارک میں تاریخ کا نیا موڑ

عبدالعزیز

نیویارک کی سب سے بڑی سیاسی کڑی میں حالیہ تاریخی شکست وفتح نے نہ صرف شہر کی اندرونی سیاست کو بدل دیا ہے بلکہ عالمی سطح پر سیاسی رجحانات، معاشی ترجیحات اور سماجی توازن کے حوالے سے بھی نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اس الیکشن کی سب سے نمایاں خبر ظہران یا بالعموم بین الاقوامی خبروں میں جو صورت میں آیا، ممدانی کی کامیابی ہے، جو ایک ایسے عہد میں سامنے آئی ہے جب مہنگائی، رہائش کے بحران، عوامی نقل وحمل کی ناقص صورتحال اور معاشی عدم مساوات عام شہریوں کا روزمرّہ مسئلہ بن چکے تھے۔ ان کی انتخابی مہم نے یہی پیغام دیا کہ وہ عام طبقے کے مسائل کو فوقیت دیں گے اور یہی پیغام آخرکار ووٹرز تک پہنچا جس کا اظہار نتیجہ خیز ثابت ہوا۔

یہ نتیجہ صرف ایک مقامی سیاسی تبدیلی نہیں بلکہ امریکی ڈیموکریٹک پارٹی کے اندر ترقی پسند، اعتدال پسند اور قدامت پسند دھڑوں کے مابین جاری کشمکش کا عکاس بھی ہے۔ ممدانی کی پالیسی مفت بچوں کی دیکھ بھال، مفت بسوں کا تجربۂ پبلک بس سروس، کرایہ منجمد رکھنے جیسی فوری عوامی فوائد پر مبنی تجاویز واضح طور پر ایک بائیں بازو اقتصادی ایجنڈے کی ترجمانی کرتی ہیں، جو بڑے کاروباری اور مالیاتی حلقوں کے خلاف ایک عوامی جوابی لہر کے طور پر سامنے آئی۔ اگرچہ یہ نظریاتی موڑ کچھ حلقوں میں پارٹی کے لیے موقع ہے، مگر دوسری طرف یہ خطرہ بھی ہے کہ شہر کی روایتی سرمایہ کاری، فنانسنگ اور پرائیویٹ سیکٹر کے تعلقات میں پیچیدگیاں پیدا ہوں۔

انتخابی میدان میں جو جذباتی اور قومی سطح کے عنصر شامل ہوئے، وہ بھی قابل غور ہیں۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے ممدانی پر کی جانے والی تنقید اور مخصوص حلقوں کی جانب سے اشتعال انگیزی نے اس الیکشن کو محض مقامی انتخاب سے بڑھ کر قومی، ثقافتی اور مذہبی بحث میں تبدیل کر دیا۔ ٹرمپ کے کلمات اور تنقید نے نہ صرف انتخابی مہم کو ناروا کشیدگی میں ڈالا بلکہ اس نے مذہبی ونسلی بنیادوں پر ووٹ بینک کی تشکیل کی کوششوں کو بھی ہوا دی، جو طویل المدتی سماجی ہم آہنگی کے لیے خطرہ ثابت ہو سکتی ہے۔ سیاسی راہنما چاہے وہ صدر ہوں یا مقامی لیڈر جب ذمے دار بیانیہ چھوڑ کر جذباتی حملوں کی راہ پر چلتے ہیں تو اس کے اثرات محض ووٹنگ تک محدود نہیں رہتے بلکہ وہ شہر کے بین النسلی اور بین المذہبی رشتوں پر گہرے نقوش چھوڑتے ہیں۔

اسی دوران قومی اور بین الصوبائی سطح پر پیدا ہونے والی سلامتی وانتظامی کشیدگی نے ووٹنگ کے عمل کو بھی متاثر کیا۔ نیو جرسی میں بننے والی بم خطرات کی اطلاعات نے انتخابی دن میں رکاوٹیں پیدا کیں، جس سے عوامی اعتماد اور انتخابی عمل کی روانی دونوں متاثر ہوئے۔ ایسے سنجیدہ سیکورٹی خدشات کا وجود اس امر کا ثبوت ہے کہ جدید عہد میں سیاسی مقابلہ آرائیاں اب صرف بیانات و وعدوں تک محدود نہیں رہیں؛ وہ کبھی کبھار عملیات اور خوف کی زبان اختیار کر لیتی ہیں، جس کا براہ راست اثر شہری شمولیت اور جمہوری عمل کی سالمیت پر پڑتا ہے۔ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ شفافیت اور فوراً اقدامات کے ذریعے عوام کو تحفظ کا یقین دلائیں۔

ظہران ممدانی کی ذاتی اور خاندانی شناخت نے بھی انتخابی کہانی کو عالمی سطح پر دلچسپی کا محور بنایا۔ ایک علمی وفنی پس منظر رکھنے والا خاندان جہاں والد ماہر علوم انسانی محمود ممدانی جیسے معتبر اسکالر ہیں اور والدہ میرہ نائر ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ فلم ساز نے ممدانی کے سیاسی بیانیے میں بین الثقافتی اور عالمی حوالے دیے، جو انہیں نیویارک کے کثیر الثقافتی معاشرے میں ایک فطری نمائندہ بناتے ہیں۔ یہ امر خاص طور پر اس لحاظ سے اہم ہے کہ بڑے شہروں کی سیاست میں شناخت، نمائندگی اور ثقافتی روابط عوامی قبولیت کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ عمومی طور پر یہ کامیابی مقامی، قومی اور عالمی سطح پر کیا معنی رکھتی ہے؟ پہلی بات یہ کہ ممدانی کی جیت ترقی پسند فکر کے لیے حوصلہ افزا ہے اور اس سے امریکا کے شہری مراکز میں بائیں بازو کے مسودات کو تقویت ملے گی خصوصاً رہائش، صحتِ عامہ، اور ٹرانزٹ کے حوالہ سے۔ دوسری بات یہ کہ عالمی سطح پر یہ ایک علامتی پیغام بھی ہے۔ متنوع، امیگرینٹ ہونے والی برادریوں کے نمائندے اعلیٰ سیاسی عہدوں تک پہنچ سکتے ہیں، جو امتیاز اور منافرت کے خلاف ایک مضبوط سماجی جواب ہے، مگر تیسری اور شاید سب سے اہم بات یہ ہے کہ عملی اقدامات کا مرحلہ سب سے مشکل ہوگا وعدے آسان ہیں؛ نفاذ، بجٹ، قانونی رکاوٹیں اور انتظامی صلاحیت وہ میدان ہیں جہاں ممدانی کا حقیقی امتحان ہوگا۔ شہر کے بجٹ، وفاقی فنڈنگ، اور پراپرٹی ڈیولپمنٹ سیکٹر سے متوقع کشمکش ان پالیسیوں کے نفاذ کو پیچیدہ بنائیں گی، اور یہی وہ میدان ہوگا جہاں سیاسی بصیرت، اتحاد سازی، اور پالیسی سازی کی تکنیکی مہارت درکار ہوگی۔

مزید برآں، یہ فتح اس بات کی یاددہانی بھی ہے کہ طاقتور شخصیات یا سیاسی دھڑے اگر مخالف بیانیہ چلائیں تو وہ وقتی طور پر تیز اثر دکھا سکتے ہیں مگر طویل مدتی سیاسی کامیابی کے لیے محض خوف یا نفرت کے جذبات کافی نہیں رہتے؛ عوامی روزمرہ مسائل اور ان کے حل کی پیشکش زیادہ پختہ بیانیہ ثابت ہوتی ہے۔ اور یہی وہ سبق ہے جو دیگر شہروں اور ممالک کے پالیسی سازوں کو بھی دھیان میں رکھنا چاہیے۔ معیشت، رہائش، ٹرانسپورٹ اور سماجی خدمات کی فراہمی ہی وہ شعبے ہیں جو شہری سیاست میں فیصلہ کن ثبوت بنتے ہیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ نیویارک کی یہ نئی تاریخ محض ایک شہر کی تبدیلی نہیں بلکہ ایک وسیع تر عالمی رجحان کی علامت ہو سکتی ہے جہاں نوجوان، متنوع اور سیاسی طور پر منظم ووٹر بلاواسطہ اقتصادی مساوات اور عوامی خدمات کو اپنی اولین ترجیح بنا رہے ہیں۔ آئندہ برسوں میں یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ممدانی کی پالیسیاں کس حد تک عملی جامہ پہن پاتی ہیں، اور کیا وہ نیویارک کو ایک ایسے ماڈل شہر میں تبدیل کر سکیں گے جو دیگر شہروں کے لیے پالیسی نمونہ بنے، یا وہ سرمایہ داری، وفاقی سیاسی دباؤ اور مقامی انتظامی حقیقتوں کے بیچ پھنس جائیں گے۔ اس سوال کا جواب نہ صرف نیویارک کے شہریوں کے لیے بلکہ عالمی سیاسی منظرنامے کے لیے بھی اہم ہوگا۔

○○○

وصی سیتاپوری کی شاندار شاعری اور بدایوں سے تعلق

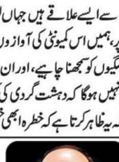

خوشتر رحمانی

اردو ادب کی تاریخ دراصل اُن دلوں کی کہانی ہے جو الفاظ کے پردے میں اپنے احساسات کا چراغ روشن کرتے ہیں۔ ہر خطہ، ہر بستی، اپنے مٹی کے سینے میں ایک خاص نغمگی رکھتی ہے، اتر پردیش کے دو ایسے خطے سیتاپور اور بدایوں اردو ادب کے چمکتے ہوئے ستاروں سے آراستہ ہیں۔ انہی روشن ستاروں میں ایک معتبر نام ہے وصی سیتاپوری کا، جن کا اصل نام وصی حسین تھا۔

وصی سیتاپوری کا جنم 1 اکتوبر 1919 کو ضلع سیتاپور میں ہوا۔ بچپن ہی سے ان کے مزاج میں ایک گہری حساسیت، مشاہدے کی باریکی اور زبان کی لطافت پائی جاتی تھی۔ سیتاپور، جو اپنے تہذیبی پس منظر اور علمی فضا کے لیے معروف ہے، ان کے لیے ایک تربیت گاہ ثابت ہوا۔ اردو زبان کے گلی کوچے، شعری محفلوں کی مہک، اور مشاعروں کی رونق نے وصی سیتاپوری کے اندر وہ چنگاری پیدا کی جو آگے چل کر ایک روشن شعلہ بن گئی۔

وصی سیتاپوری نے ابتدا میں ہی شعر وسخن کی دنیا میں قدم رکھا۔ ان کے اساتذہ میں اگرچہ کوئی رسمی استاد کا نام معروف نہیں، مگر روایت ہے کہ انھوں نے اپنے عہد کے اکابر شعرا سے کسب فیض کیا۔ ان کی غزلوں میں جو صفائی، روانی اور رچاؤ ملتا ہے، وہ کسی بھی بڑے استاد کی تربیت کا پتہ دیتا ہے۔ وصی سیتاپوری کے ادبی سفر کا آغاز کلاسیکی رنگ سے ہوا۔ ان کے ابتدائی اشعار میر وغالب کی روایت کے امین ہیں۔ محبت کی پاکیزگی، جدائی کی کسک، اور انسانی رشتوں کی باریک نفسیات ان کے کلام کا مرکزی حوالہ بنے۔ مگر رفتہ رفتہ ان کے لہجے میں ایک انفرادیت پیدا ہوئی۔ وہ محض روایت کے امین نہیں رہے بلکہ روایت کے اندر سے ایک نیا آہنگ، ایک تازہ احساس اور جدید حسیت پیدا کرنے والے شاعر بن گئے۔

ان کا یہ شعر ملاحظہ کیجیے، جو ان کے فکری مزاج کی جھلک پیش کرتا ہے:

تیرے در پہ دل ناکام لیے بیٹھے ہیں
شکوئی تمہارا اب نہیں کرتے کسی سے ہم

یہ شعر اس بات کا مظہر ہے کہ وصی سیتاپوری کے یہاں عشق محض ایک جذبہ نہیں، بلکہ ایک فکری تجربہ ہے۔ وہ محبت کو انسانی وقار اور خودداری کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ ان کے ہاں عشق میں التجا کم، عزتِ نفس زیادہ ہے۔ وصی سیتاپوری کی غزل کا سب سے نمایاں پہلو سادگی میں عظمت ہے۔ ان کی زبان نہ تصنع کا شکار ہے نہ بناوٹی مزاج کی حامل۔ وہ الفاظ کے انتخاب میں اتنی سلیقہ مندی دکھاتے ہیں کہ عام قاری بھی ان کے اشعار سے لطف اندوز ہوتا ہے، مگر نقاد ان میں ایک گہری معنویت دیکھ لیتا ہے۔

ان کی ایک اور غزل کا شعر ہے:

ہم سے پہلے بھی ترے کوچے میں دیوانے تھے
ہم پہ کیا ختم تری دید کے افسانے تھے

یہ شعر نہ صرف روایتی عشق کی یاد دلاتا ہے بلکہ انسانی تجربے کی تسلسل کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ وصی سیتاپوری کے نزدیک محبت ایک ابدی روایت ہے جو ایک فرد سے دوسرے فرد تک، ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے کئی یادگار کتابیں اردو ادب کو عطا کیں، جن میں "لہو رنگ" (1975)، "تجلیاں" (1977)، "لفظوں کی پیاس" (1984) اور "تذکرہ غیر مسلم شعرائے اردو، سیتاپور" (1986) نمایاں ہیں۔ "لفظوں کی پیاس" ان کے فکری اور تخلیقی کمالات کا مظہر ہے۔ اس مجموعے میں انہوں نے عشق، تنہائی، انسانیت اور وقت کے بدلتے رنگوں کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا ہے۔ ان کے یہاں احساس کی شدت کے ساتھ ساتھ زبان کا وقار بھی موجود ہے۔ "تجلیاں" میں ان کی شاعری زیادہ فکری اور رمزیاتی رخ اختیار کرتی ہے۔ یہاں ان کی نگاہ محض محبوب پر نہیں بلکہ خود انسان کی داخلی کائنات پر مرکوز ہے۔ "لہو رنگ" میں انھوں نے عصری مسائل کو شعری پیکر میں ڈھالنے کی کوشش کی۔ اس مجموعے میں جذبات کے ساتھ ساتھ ایک احتجاجی کیفیت بھی جھلکتی ہے۔ گویا وصی صرف عشق کے شاعر نہیں، زندگی کے شاعر بھی ہیں۔ ان کی نثر پر مشتمل کتاب "تذکرہ غیر مسلم شعرائے اردو" ان کی علمی وسعت اور تحقیقی ذوق کا ثبوت ہے۔ اس کتاب سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اردو زبان کو محض مذہبی یا علاقائی ورثہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی وراثت سمجھتے تھے۔

اگرچہ وصی سیتاپوری کی پیدائش سیتاپور میں ہوئی، مگر ان کی فکری وابستگی اور عملی تعلق بدایوں سے بھی جڑا ہوا ہے۔ بدایوں، جو برصغیر میں ایک ادبی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے، نے صدیوں سے شعرا، صوفیا اور علما کو جنم دیا۔ بدایوں کی روحانی وادبی فضا میں وصی سیتاپوری کو وہ تہذیبی رنگ ملا جس نے ان کی شاعری میں توازن، وسعتِ نظر اور ثقافتی شعور پیدا کیا۔ بدایوں میں قیام کے دوران انہوں نے کئی مشاعروں میں شرکت کی، مقامی شعرا کے ساتھ تبادلہ خیال کیا، اور وہاں کے ادبی حلقوں میں اپنی پہچان بنائی۔ ان کے کئی اشعار میں اس مٹی کی خوشبو محسوس کی جا سکتی ہے۔ بدایوں ان کے لیے محض جغرافیہ نہیں بلکہ روحانی نسبت کا حوالہ تھا۔

وصی سیتاپوری کے ہاں فکر اور احساس کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ ان کی شاعری میں ایک طرف محبت کا جذبہ ہے تو دوسری طرف زندگی کی حقیقتوں کا شعور۔ وہ جذبات کے شاعر ہیں مگر جذباتیت کے اسیر نہیں۔ ان کے کلام میں انسان دوستی، خودداری، اور امید کا پیغام نمایاں ہے۔ اُن کا یہ شعر ان کے فکری مزاج کا عکاس ہے:

وقت کے طوفان میں بھی دل کو سنبھالے رکھا
ہم نے دنیا کے بہاؤ میں خود کو کھویا نہیں

یہ شعر اس بات کا اظہار ہے کہ وصی کے نزدیک انسان کی اصل قدر اس کی داخلی استقامت ہے۔ وہ حالات کے جبر کے باوجود اپنے وجود کو قائم رکھنے کا درس دیتے ہیں۔

وصی سیتاپوری کو اگرچہ عوامی سطح پر وہ شہرت نہیں ملی جو ان کے ہم عصر بڑے شعرا کو نصیب ہوئی، مگر ان کا ادبی قد وقامت کسی طور کم نہیں۔ ان کی شاعری نے سیتاپور اور بدایوں کی ادبی روایت کو ایک نیا زاویہ دیا۔ ایک ایسا زاویہ جس میں سادگی، احساس، اور فکری گہرائی یکجا ہیں۔ ان کے اشعار آج بھی محفلوں میں پڑھے جاتے ہیں، اور ادبی تحقیق میں ان کا تذکرہ "علاقائی ادب کے ترجمان شاعر" کے طور پر کیا جاتا ہے۔

وصی سیتاپوری کی زبان میں وہی مٹھاس ہے جو اودھ کے لہجے میں پائی جاتی ہے۔ ان کے الفاظ نرم، خوش ذائقہ، اور دل میں اتر جانے والے ہیں۔

وہ مشکل تراکیب یا پیچیدہ فلسفہ نہیں بکھیرتے؛ بلکہ عام زندگی کے عام تجربوں کو اس انداز سے بیان کرتے ہیں کہ وہ غیر معمولی بن جاتے ہیں۔ ان کا یہ شعر ملاحظہ ہو:

چراغ دل کو جلایا تو جل کے راکھ ہوا
مگر اسی کی روشنی میں سفر مکمل ہوا

یہ شعر صرف محبت کی تمثیل نہیں بلکہ زندگی کے فلسفے کا نچوڑ ہے۔ کہ روشنی ہمیشہ قربانی سے جنم لیتی ہے۔ وصی سیتاپوری کا ادبی سفر محض ایک شاعر کا سفر نہیں بلکہ ایک انسان کی اندرونی جستجو کی داستان ہے۔ انہوں نے اپنے قلم سے دکھ، محبت، امید اور وفا کو ایسی سچائی سے بیان کیا کہ ان کا کلام آج بھی دلوں میں اترتا ہے۔

ان کا تعلق سیتاپور سے تھا، مگر ان کی فکر بدایوں کی وسعتوں میں سانس لیتی ہے۔ ان کی شاعری نے ان دونوں خطوں کو ایک لڑی میں پرو دیا۔ وہ لڑی جو اردو زبان کی تہذیبی روح کی نمائندگی کرتی ہے۔ وصی سیتاپوری کا نام آج بھی اس بات کی علامت ہے کہ ادب صرف لفظوں کا کھیل نہیں، بلکہ احساس، تجربہ، اور تہذیب کا امانت دار ہے۔

ان کے اشعار میں جو نرمی، وقار اور سچائی ہے، وہی اردو ادب کی اصل پہچان ہے:

یہ سفر عمر کا ہے یا کوئی خواب ناتمام
ہم تو چلتے گئے، راہ نے رُکنے نہ دیا

□□□

فرید آباد میں دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کا معاملہ

ڈاکٹر مزمل کے اہل خانہ نے دہشت گردی کے الزامات کو مسترد کیا

سری نگر: (یو این آئی) فرید آباد میں 360 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کے بعد گرفتار کیے گئے ڈاکٹر مزمل گنائی کے اہل خانہ نے منگل کے روز ان پر دہشت گردی سے متعلق الزامات کو سختی سے مسترد کیا ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر مزمل ایک عام شہری اور محب وطن انسان ہیں، جن کا کسی غیر قانونی سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں۔ ڈاکٹر کے بھائی آزاد شکیل نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، 'یہ کہا جا رہا ہے کہ میرا بھائی بڑا دہشت گرد ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہماری فیملی نے کبھی کسی غیر قانونی کام میں حصہ نہیں لیا۔ گزشتہ پچاس برسوں میں ہمارے خاندان کا کسی کیس یا غیر قانونی سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ ہم کھیتوں میں کام کرنے والے عام کسان ہیں۔' آزاد شکیل نے مزید کہا کہ ان کی فیملی کو ماضی میں قوم پرستی کے سبب پتھراؤ کرنے والے عناصر نے نشانہ بنایا تھا۔ ہم مکمل طور پر ہندوستانی ہیں۔ ہم نے ہندوستان کے لیے پتھر کھائے ہیں، آپ گاؤں کے کسی بھی شخص سے تصدیق کر سکتے ہیں۔ گرفتار ڈاکٹر کے بھائی نے یہ بھی بتایا کہ مزمل حال ہی میں اپنی بہن کی شادی کے لیے گھر آئے تھے جو اتوار کو ہونا طے تھی، تاہم ان کی گرفتاری کے بعد شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک اچھے انسان ہیں، ہر کوئی ان کے اخلاق اور خدمت کے جذبے کی گواہی دے گا۔ لیکن ہمیں اب تک ان سے ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

ذرائع کے مطابق پولیس کو شبہ ہے کہ فرید آباد میں برآمد ہونے والا دھماکہ خیز مواد حالیہ دہلی دھماکے سے منسلک ہو سکتا ہے جس میں امونیم نائٹریٹ، فیول آئل اور ڈیٹونیٹر استعمال کیے گئے تھے۔ تاہم اس تعلق کی ابھی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ دوسری جانب پلوامہ کے کوئل علاقے سے پولیس نے دہلی دھماکے میں مشکوک ڈاکٹر عمر نبی کے والد غلام نبی بٹ کو بھی پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عمر نبی مبینہ طور پر وہ شخص ہے جو دہلی کے لال قلعے کے قریب دھماکہ خیز گاڑی چلا رہا تھا۔ فرید آباد کے معاملے میں پولیس نے تین دیگر افراد کو بھی حراست میں لیا ہے جن کا تعلق اس گاڑی کی خرید و فروخت سے بتایا جا رہا ہے جو دہلی دھماکے میں استعمال ہوئی تھی۔ تاہم ابھی تک کسی کی باضابطہ گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے دہلی اور ہریانہ میں ممکنہ دہشت گرد نیٹ ورک کی جانچ میں مصروف ہیں، جب کہ کشمیر میں سیکیورٹی ایجنسیاں بھی ان تمام افراد کے رابطوں اور پس منظر کی چھان بین کر رہی ہیں تاکہ دہلی دھماکے اور فرید آباد معاملے کے درمیان کوئی ممکنہ رابطہ سامنے آسکے۔

جمعیۃ علماء راجستھان پہاڑی کی اہم مجلس کا انعقاد

امت کو مساجد، مکاتب اور دینی تعلیم سے جوڑنے پر زور

پلول میوات: (محمد مبارک میواتی) جمعیۃ علماء راجستھان پہاڑی کی ایک اہم مجلس آج مدرسہ پہاڑی میں زیرِ صدارت مفتی قمر عالم دانش قاسمی منعقد ہوئی، اجلاس میں موجود علمائے کرام و ذمہ داران نے امت مسلمہ کو دینی و اخلاقی اعتبار سے مضبوط بنانے کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کی، صدرِ مجلس مفتی قمر عالم دانش قاسمی نے اپنے خطاب میں فرمایا آج سب سے بڑی ضرورت امت کو مساجد، مکاتب اور تعلیم گاہوں سے جوڑنے کی ہے، تاکہ نئی نسلوں کے اندر دینی شعور، اخلاقی تربیت اور عملی صلاحیت پیدا ہو، انہوں نے کہا خواتین کے لیے بھی تعلیم و تربیت کے حلقے قائم کیے جائیں تاکہ وہ بھی اصلاحِ معاشرہ میں اپنا کردار ادا کر سکیں، انہوں نے مزید کہا کہ آج معاشرے میں پھیلتی ہوئی برائیوں خصوصاً شراب، جوا، سٹہ اور دیگر منکرات کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت ہے، اس مقصد کے لیے مجلس میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعیۃ کی جانب سے ایک خصوصی اصلاحی ٹیم تشکیل دی جائے گی جو عوام میں دینی بیداری، اصلاحی پیغام اور عملی ترغیب پیدا کرے گی، مجلس میں یہ بھی طے پایا کہ اگلی میٹنگ 6 دسمبر 2025 کو گاؤں سانولیر، تحصیل پہاڑی میں منعقد ہوگی، جس میں آئندہ کے لائحہ عمل پر مزید غور کیا جائے گا، مجلس میں شریک حضرات میں مولانا محمد ارشد گھاٹمیکا، مولانا محمد ساجد گھاٹمیکا، مولانا محمد نثار سانولیر، مولانا محمد شاکر گھاٹمیکا، مولانا محمد ارشد دھیمری، حاجی محمد مختیار دھیمری، قاری محمد قاسم گھاٹمیکا، قاری محمد عابد مدرسہ رحیمیہ کنواری، قاری محمد حسین کنواری، قاری محمد یوسف اور دیگر معزز اراکین شامل رہے، مجلس کا اختتام دعاء پر ہوا۔

دہرادون: پرانے ضلع جج عدالت کیمپس میں محکمہ صحت کی جانب سے رین بسیرا کی تعمیر کی تجویز کے خلاف وکلاء کا احتجاج شروع۔

دہلی دھماکہ کیس: پلوامہ میں ملزم کا والد گرفتار، تفتیش کا دائرہ وسیع

سری نگر: (یو این آئی) دہلی میں تاریخی لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب پیش آئے خوفناک بم دھماکے کے بعد تحقیقات کا دائرہ جموں و کشمیر تک پھیل گیا ہے۔ پلوامہ پولیس نے دھماکے کے مرکزی مشتبہ ملزم ڈاکٹر عمر نبی کے والد غلام نبی بٹ کو منگل کے روز ان کے کوئل (پلوامہ) واقع گھر سے حراست میں لے لیا ہے تاکہ ان سے پوچھ گچھ کی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق یہ کارروائی اس وقت عمل میں آئی جب چند گھنٹے قبل ہی پولیس نے ڈاکٹر عمر نبی کی والدہ سے ڈی این اے سیمپل حاصل کیا تاکہ دھماکہ خیز کار میں ملنے والے جسمانی اجزاء سے ان کا میچ کیا جا سکے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اس شبہے کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ دھماکے کے وقت کار ڈاکٹر عمر نبی چلا رہے تھے۔ ڈاکٹر عمر نبی پلوامہ کے رہنے والے ہیں اور دہلی کے قریب فرید آباد میں ایک نجی اسپتال میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق، وہی ہنڈائی آئی 20 کار چلا رہے تھے جو پیر کے روز لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے نزدیک زوردار دھماکے سے تباہ ہو گئی، جس میں کم از کم 12 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ فرید آباد میں عمر نبی کے ساتھ کام کرنے والے کئی ڈاکٹرز کو بھی تفتیش کے لیے حراست میں لیا گیا ہے، تاکہ اس بات کا پتہ چلایا جا سکے کہ آیا وہ کسی طور اس نیٹ ورک یا کار کی خرید و فروخت سے جڑے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ، کار کے لین دین سے وابستہ تین افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، تا حال کوئی باضابطہ گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی ہے لیکن تحقیقات تیزی سے جاری ہیں۔ دہلی پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دھماکے سے پہلے ایک شخص کو کار چلاتے ہوئے دیکھا گیا، جو مبینہ طور پر ڈاکٹر عمر نبی معلوم ہوتے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں پولیس کو شبہ ہے کہ دہلی دھماکے میں امونیم نائٹریٹ، فیول آئل اور ڈیٹونیٹرز کا استعمال کیا گیا۔ مزید برآں، پولیس کو اس بات کے شواہد بھی ملے ہیں کہ یہ واقعہ فرید آباد کے انکشاف شدہ دہشت گرد ماڈیول سے منسلک ہو سکتا ہے، جہاں حال ہی میں 360 کلوگرام امونیم نائٹریٹ برآمد کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع نے کہا کہ دہلی دھماکے اور فرید آباد ماڈیول کے درمیان مماثلت کے کئی پہلو سامنے آئے ہیں، جن کی حتمی رپورٹ کا انتظار ہے۔

منگت رام چوہان کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال

شملہ: (یو این آئی) معروف سماجی کارکن اور فیلڈ مارشل سیم مانک شا کے ساتھی منگت رام چوہان (97) کا شملہ ضلع کے کوٹ کھائی کے قریب ان کے آبائی گاؤں ڈومیہر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ سائنس اور انسانیت کے تئیں ان کی عمر بھر کی وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسٹر چوہان کی خواہش کے مطابق ان کا جسد خاکی اندرا گاندھی میڈیکل کالج (آئی جی ایم سی) شملہ کو عطیہ کر دیا گیا۔ مسٹر چوہان میٹرک پاس تھے اور اپنی دور اندیش سوچ اور نظریات کے لیے مشہور تھے۔ انہوں نے دس سال تک کیری پنچایت کے سربراہ کی حیثیت سے متعدد فلاحی اور ترقیاتی منصوبے نافذ کئے۔ انہوں نے غریب خاندانوں کو زمینیں الاٹ کیں اور 60 بیگھہ پر مشتمل ایک کمیونٹی باغ قائم کیا جس سے آج پنچایت کو سالانہ تقریباً 30 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

ان کی قیادت میں کی گئی اصلاحات کی بدولت کیری پنچایت کو ایشیا کی بہترین پنچایت قرار دیا گیا۔ مسٹر چوہان نے پچاس برس کی عمر میں اپنی ذاتی جائیداد اپنی اولاد کے نام کر دی اور غریب اور یتیم بچوں کی تعلیم و نگہداشت کے لیے گری گیان ودیا جیوتی ٹرسٹ قائم کیا۔ اس ٹرسٹ کے ذریعے 50 سے زائد طلبہ کو رہائشی تعلیم اور کالج سطح کی معاونت فراہم کی گئی، جن میں سے کئی آج سرکاری اور پیشہ ورانہ اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

حکومت کی بروقت کاوشوں سے حاصل حج 2026 کا کوٹہ

مسلمانوں کے تئیں عزم و خلوص کی مثال: میر فراست علی باقری

حیدرآباد: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) تلنگانہ کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے ہندوستان کے حج 2026 کے کوٹہ 1,75,025 عازمین کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے جو اقلیتی امور اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو اور سعودی عرب کے وزیر برائے حج و عمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ کے درمیان دو طرفہ ملاقات کے بعد طے پایا۔ آج یہاں جاری ایک بیان مسٹر باقری نے کہا کہ مرکزی حکومت کا سعودی عرب سے فعال رابطہ ہندوستانی مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے تئیں اس کے خلوص اور سنجیدگی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج کوٹہ کی قبل از وقت منظوری سے حج کمیٹی آف انڈیا اور ریاستی حکام کو حج انتظامات کی بہتر منصوبہ بندی میں مدد ملے گی، جس سے عازمین کو بہتر سہولیات، شفافیت اور سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ کن قدم حکومت کے جامع اور سب کے لیے مساوی ترقی کے نظریے کو اجاگر کرتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ بی جے پی معاشرے کے ہر طبقے بشمول مسلم برادری، کی ترقی اور بہبود کے لیے یکساں طور پر پُرعزم ہے۔ باقری نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور وزیر کرن رجیجو کی کاوشوں کی بھی تعریف کی جنہوں نے سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کیا اور حج انتظامات میں ڈیجیٹل اصلاحات، منصفانہ الاٹمنٹ اور جدید انفراسٹرکچر کے ذریعے بہتری پیدا کی۔

صدر جاگروتی کے کویتا کا نکل گنڈی پراجیکٹ کا دورہ

کسانوں کو معاوضہ کی فراہمی اور بازآبادکاری پر زور

صدر تلنگانہ جاگروتی کلوا کنطلہ کویتا نے جاگروتی جنم باٹا پروگرام کے تحت نلگنڈہ ضلع میں نکل گنڈی پراجیکٹ کا دورہ کیا اور وہاں کے

متاثرہ کسانوں اور بے گھر خاندانوں سے ملاقات کی۔ کویتا نے کہا کہ نکل گنڈی پراجیکٹ کی منصوبہ بندی سابق حکومتوں کے دور میں ہوئی تھی مگر آج تک مکمل نہیں ہو پایا۔ زمینیں 2007 میں حاصل کر لی گئیں لیکن زیادہ تر متاثرین کو نہ مناسب معاوضہ ملا، نہ بازآبادکاری، نہ رہائشی کالونیاں فراہم کی گئیں۔ کئی خاندان آج بھی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ ناقص تعمیراتی کام اور سائنسی پہلوؤں کو نظرانداز کرنے کے باعث ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جس میں آٹھ مزدور ہلاک ہوئے، مگر حکومت نے اس سانحے سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ کویتا نے کہا کہ حکومت کی بے حسی اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ کسانوں کی زمینوں کو سرکاری ریکارڈ میں شامل نہیں کیا گیا، جس کے نتیجہ میں وہ بھروسہ، قرضوں اور بجلی جیسی بنیادی سہولتوں سے بھی محروم ہیں۔ انہوں نے اس بات پر شدید تنقید کی کہ پراجیکٹ کے کام نہ صرف سست روی کا شکار ہیں بلکہ معیار بھی ناقص ہے، ہلکی سی بارش میں ہی دیواروں میں دراڑیں پڑ رہی ہیں، جس سے مقامی عوام میں خوف و بےچینی پھیل گئی ہے۔ کویتا نے کہا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر معاوضہ، بازآبادکاری اور معیار پر توجہ نہیں دی تو وہ وزیر اعلیٰ اور متعلقہ وزیر سے ملاقات کر کے متاثرین کے حق میں آواز بلند کریں گی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ یہ دورہ سیاسی مقصد کے لئے نہیں بلکہ عوام کے مسائل جاننے اور ان کے حقوق کے لئے جدوجہد کرنے کے لئے ہے۔

دہلی لال قلعہ پر ہوا کار دھماکہ افسوسناک اور قابل تشویش

مسلم پرسنل لا بورڈ کا غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ

نئی دہلی: (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ دہلی لال قلعہ حادثہ پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے ورثاء سے گہری تعزیت کا اظہار اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے ایک پریس بیان میں ملک کی راجدھانی میں عین لال قلعہ کے قریب ہوئے اس حادثہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعہ کی مکمل اور ہر پہلو سے جانچ کروائے۔ صدر بورڈ نے کہا کہ اگر یہ حادثہ ہے تو انتہائی افسوسناک ہے۔ جس میں اتنے بڑے پیمانے پر بے گناہ اور معصوم لوگوں کی جانیں چلی گئیں اور بڑے پیمانے پر لوگ زخمی ہوئے اور اگر یہ دہشت گردانہ کارروائی ہے تو انتہائی تشویش کی بات ہے اور ہماری سیکیوریٹی کے نظام پر ایک سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہے کہ ملک کی راجدانی کے حساس علاقے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ صدر بورڈ نے آگے کہا آزمائش کی اس گھڑی میں آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ سوگوار خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔

تیجسوی یادو کا دہلی کار بم دھماکے پر اظہار افسوس، منصفانہ تحقیقات کا مطالبہ

پٹنہ: (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نے دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار دھماکے کے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں یادو نے متاثرہ کنبوں سے تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ انہوں نے لکھا کہ دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار دھماکے کی المناک خبر ملی ہے۔ ملک کے دارالحکومت میں ایسا واقعہ پیش آنا تشویشناک ہے۔ میں ان کنبوں سے دلی تعزیت کرتا ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کرتا ہوں۔

صدر جمہوریہ مرمو اڈیشہ قانون ساز اسمبلی کے سرمائی اجلاس سے خطاب کریں گی

بھونیشور: (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 نومبر کو شروع ہونے والے 17 ویں اڈیشہ قانون ساز اسمبلی کے پانچویں اجلاس سے خطاب کریں گی۔ اڈیشہ قانون ساز اسمبلی کا سرمائی اجلاس 31 دسمبر تک چلے گا، جس میں سال 2025-26 کے اخراجات سے متعلق پہلے ضمنی مطالبات زر 28 نومبر کو پیش کیے جائیں گے۔ یہ محترمہ دروپدی مرمو کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ریاستی اسمبلی سے پہلا خطاب ہوگا۔ اڈیشہ حکومت نے باضابطہ طور پر اس سیشن میں ان کی شرکت کی تجویز پیش کی تھی۔ سرمائی اجلاس میں کل 29 نشستیں ہوں گی۔ سال 2025-26 کے لیے پہلے ضمنی مطالبات زر کے لیے مختص بل 8 دسمبر کو پیش کیے جانے کی امید ہے۔ اسمبلی ذرائع کے مطابق ممبران کے پرائیویٹ کام کاج کے لیے چار نشستیں طے کی گئی ہیں جب کہ بقیہ اجلاسوں میں سرکاری امور پر توجہ دی جائے گی۔

بھوپال: عالمی اجتماع کے پیش نظر پولیس اور ضلع انتظامیہ نے ریلوے اسٹیشن سے لے کر اجتماع گاہ تک سیکورٹی سخت کر دئے ہیں۔

تمل ناڈو میں ایس آئی آر کے خلاف ڈی ایم کے اور اتحادیوں کا احتجاج

چنئی: (یو این آئی) دراوڑ منیترا کزاگم (ڈی ایم کے) اور اس کے اتحادیوں نے تمل ناڈو میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے خلاف منگل کے روز ریاست بھر میں زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین نے ایس آئی آر کی مذمت کی اور الیکشن کمیشن سے اسے منسوخ کرنے اور آئندہ اسمبلی انتخابات کے بعد اس کا انعقاد کرنے کا مطالبہ کیا۔ ڈی ایم کے کے سرکردہ لیڈران بشمول ایم پی، ایم ایل اے اور ضلعی عہدیدار احتجاج میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ، ڈی ایم کے کے تمام اتحادیوں کے لیڈران، بشمول تمل ناڈو کانگریس کمیٹی کے صدر کے سیلواپیرو تھگئی، مروملارچی دراوڑ منیترا کزاگم (ایم ڈی ایم کے) کے جنرل سکریٹری وائیکو، وِدوتھلائی چِروتھائیگل کاچی (وی سی کے) کے رہنما اور لوک سبھا کے رکن تھول تھرومالاوان، مارکسی کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے ریاستی سکریٹری مطہرن نے احتجاج میں شرکت کی۔ مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور انہوں نے مرکز کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت اور الیکشن کمیشن کی مذمت کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتخابات قریب ہونے کے باوجود ایس آئی آر کا عمل عجلت میں شروع کیا گیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن شروع سے ہی اپوزیشن جماعتوں کے مطالبات کو نظرانداز کر رہا ہے اور تمل ناڈو اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل ایس آئی آر کا عمل شروع کر رہا ہے۔ ڈی ایم کے کے زیر قیادت سیکولر پروگریسو الائنس کے ارکان کے ذریعہ جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقلیتوں اور بی جے پی مخالف ووٹروں کو نشانہ بنانے کے مقصد سے مرکزی حکومت کے اشارے سے کیا جا رہا ہے۔

حافظ محمد ریحان کے حفظ قرآن مکمل ہونے پر جامعہ رحمانیہ باب القرآن میں نورانی محفل کا انعقاد

پلول میوات: (محمد مبارک میواتی) جامعہ رحمانیہ باب القرآن اگوان پور فرید آباد میں آج ایک نورانی اور روح پرور محفل کا انعقاد ہوا، یہ محفل محمد ریحان ولد علی جان پچانکا کے حفظِ قرآنِ کریم مکمل ہونے کی خوشی میں منعقد کی گئی ہے، اس موقع پر محمد ریحان نے اپنے استادِ محترم مفتی محمد عادل کفلیتوی کے سامنے تمام علماء کی موجودگی میں اپنا آخری سبق سنایا، تمام علماء کرام اور موجود افراد نے محمد ریحان اور ان کے استادِ محترم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی، پھول مالائیں پہنائیں، اور نیک دعاؤں سے نوازا، اس موقع پر مہمانِ خصوصی مفتی مستجاب الدین نے قرآن کریم کی فضیلت پر نہایت پُراثر خطاب فرمایا، انہوں نے کہا قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جو قیامت تک انسانیت کے لیے ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ ہے، یہ کتاب محض تلاوت کے لیے نہیں بلکہ اس پر عمل کرنے کے لیے نازل کی گئی ہے، جو قوم قرآن سے جڑ جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت، سربلندی اور کامیابی عطا فرماتا ہے، اور جو اس سے دور ہو جاتی ہے، ذلت و رسوائی اس کا مقدر بن جاتی ہے، قرآن کریم سے تعلق رکھنے والا شخص دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب ہوتا ہے، قاری رحیم الدین اشرف اٹاوڑی نے فرمایا قرآن کریم دنیا کی بقا کا ذریعہ ہے، جب تک یہ قرآن دنیا میں باقی ہے تب تک نظامِ عالم قائم ہے، اس قرآن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کتنے ہی لوگوں کو عزت و رفعت عطا فرماتا ہے اور کتنے ہی لوگوں کو اس کی بے قدری کی وجہ سے پست کر دیتا ہے، اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآن سے اپنا تعلق مضبوط رکھے اور اپنے بچوں کو بھی اس نورانی تعلیم سے جوڑے، آخر میں جامعہ کے مہتمم قاری مبین احمد نے تمام شرکاء، مہمانانِ کرام اور اساتذہ و طلبہ کا شکریہ ادا کیا، اختتامی دعا حضرت مفتی مستجاب الدین صاحب نے کرائی، جس میں امتِ مسلمہ، ملک و ملت اور جامعہ کی ترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں، پروگرام میں قاری رحیم الدین اشرف اٹاوڑی، مولانا محمد امجد پچانکا، شعیب بھائی علی جان پچانکا، جامعہ کے تمام اساتذہ و طلبہ سمیت علاقہ کے معزز افراد بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ایس آئی آر عمل سے بستر کے ہزاروں دیہی افراد کے نام کٹیں گے: بگھیل

جگدل پور: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے منگل کے روز مرکز اور ریاستی حکومتوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ بستر میں جاری ایس آئی آر عمل کے سبب ہزاروں دیہی افراد کے نام فہرست سے حذف کیے جانے کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ مسٹر بگھیل آج یہاں پریس سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے اس عمل کو 'سرکار کی جلد بازی اور انتظامی بے حسی' قرار دیا، جس نے قبائلی برادری کے درمیان خوف کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتظامیہ گاؤں والوں سے ایسے دستاویز طلب کر رہی ہے جو زیادہ تر بستر کے لوگ پیش کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا 'سرکار نے یہ عمل بغیر کسی آل پارٹی گفتگو یا عوامی سماعت کے شروع کر دیا۔ یہ بستر کے لوگوں کے وجود اور حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔ جن کے پاس دستاویز نہیں ہیں، ان کے نام کاٹے جا رہے ہیں، یہ انتہائی تشویشناک

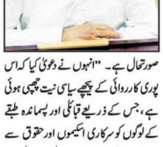

صورتحال ہے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس پوری کارروائی کے پیچھے سیاسی نیت چھپی ہوئی ہے، جس کے ذریعے قبائلی اور پسماندہ طبقے کے لوگوں کو سرکاری اسکیموں اور حقوق سے محروم کیا جا سکے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے دہلی میں حالیہ ہوئے دھماکے کے حوالے سے بھی مرکزی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ انہوں نے کہا کہ راجدھانی میں اتنی بڑی واردات وزیر داخلہ کی 'ناک کے نیچے' ہو گئی، جو سکیورٹی کی سنگین ناکامی ہے۔ مسٹر بگھیل نے کہا 'امت شاہ کی پوری مشینری اپوزیشن لیڈروں کی نگرانی میں مصروف ہے، جبکہ دارالحکومت کی حفاظت بھگوان بھروسے ہے۔ اگر انہیں صرف انتخابی تشہیر میں دلچسپی ہے تو وزارت داخلہ چھوڑ دینی چاہیے۔'' سابق وزیر اعلیٰ نے مطالبہ کیا کہ مرکز اس واقعے کی ذمہ داری طے کرے اور ملک کی داخلی سلامتی کو سیاست سے بالاتر رکھے۔ انہوں نے کہا کہ جب حکومت اقتدار کی حفاظت میں مصروف ہو جائے اور عوام کی حفاظت بھول جائے تو جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

روہتاس: چینپاری اسمبلی حلقہ کے موضع کوگی کے ووٹروں نے ''پنچایت بھون نہیں تو ووٹ نہیں'' نعرے کے ساتھ پولنگ کا بائیکاٹ کیا۔

مولانا ابوالکلام آزاد کی یومِ پیدائش پر روبرو فاؤنڈیشن کا تعلیمی پروگرام

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مولانا ابوالکلام آزادؒ کی یوم پیدائش اور قومی یوم تعلیم کے موقع پر روبرو فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام ایک شاندار مضمون نویسی واعزازی تقریب اسلامیہ ڈگری کالج، لال باغ لکھنؤ کے وسیع و خوبصورت آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، جس میں مختلف انٹر کالجوں اور ڈگری کالجوں کے طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر 'مولانا ابوالکلام آزاد کا زندگی نامہ، افکار اور تعلیمی فلسفہ' کے عنوان پر نثری مقابلہ ہوا، جس میں جونیئر اور سینئر زمرے کے طلبہ نے اپنے مدلل اور خوبصورت خیالات کا اظہار کیا۔ مقابلے میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو اول، دوم اور سوم انعامات سے نوازا گیا، جبکہ تمام شرکا کو تمغے اور توصیفی اسناد پیش کی گئیں۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر، ادیب اور سماجی رہنما ارشاد راہی نے کی، جب کہ مہمانِ خصوصی کے طور پر ڈاکٹر دلشاد حسین انصاری، پرنسپل اسلامیہ ڈگری کالج، لکھنؤ شریکِ مجلس رہے۔

روبرو فاؤنڈیشن کا یہ قدم قابلِ تحسین ہے جو نوجوانوں میں سوچنے، لکھنے اور بدلنے کی طاقت بیدار کر رہا ہے۔' صدرِ محفل ارشاد راہی نے اپنے تاثرات میں کہا: 'آج کا زمانہ صرف روزگار حاصل کرنے کا نہیں بلکہ اخلاقی شعور اور فکری تربیت کا ہے۔ ہمیں نئی نسل کو ایسی 'قومی سوچ' کے ساتھ آگے بڑھانا ہوگا جو تعلیم کو صرف نصابی حد تک نہیں بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں جذب کرے۔ جن طلبہ نے مولانا آزاد جیسے عہد ساز رہنما پر قلم اٹھایا ہے، وہ دراصل ان کے افکار کی مشعل کو نئی سمتوں میں روشن کر رہے ہیں۔' تقریب میں شری ونے وکرم (سیاستداں)، شری عبدالوحید (صحافی)، شری غلام حسین (صحافی)، اور معروف اُردو دانشور عبدالناصر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت تبسم خان نے انجام دی، جبکہ فاؤنڈیشن کی بانی وخزانچی روحی رحمن نے سال بھر کی سرگرمیوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ تنظیم کے سکریٹری محمد اظہر حسین، اراکین محمد امتیاز اور محمد عمر نے پروگرام کی کامیابی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ہال میں طلبہ، اساتذہ اور معزز مہمانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ آخر میں گونجتی ہوئی تالیاں اور دعائیہ کلمات کے ساتھ یہ علمی و تعلیمی محفل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کی جانب سے قومی یوم تعلیم پر سیمینار

لکھنؤ: مولانا آزاد میموریل اکیڈمی، لکھنؤ کے زیرِ اہتمام ارم گرلز ڈگری کالج میں ملک کے پہلے وزیرِ تعلیم، مولانا ابوالکلام آزاد کے 137ویں یومِ پیدائش (قومی یومِ تعلیم) کے موقع پر ''ہندوستانی تعلیم کی تعمیرِ نو اور مولانا آزاد کی حصولیات و بیان، سکچھت اور وکست بھارت 2047'' کے موضوع پر ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ممتاز پولیس افسر اور سابق ڈی جی پی، پدم شری پرکاش سنگھ نے کلیدی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا آزاد نے آزاد ہندوستان کے لیے جو تعلیمی نصب العین وضع کیے تھے، موجودہ نئی تعلیمی پالیسی انہی افکار کو جدید تقاضوں کے مطابق آگے بڑھانے کا عزم رکھتی ہے۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا: ''میں کیسا وکست بھارت چاہیے؟ ایسا جو صرف 6 ٹریلین ڈالر کی معیشت ہو یا ایسا ملک جہاں ترقی کے ساتھ اخلاقی، سماجی اور انسانی قدریں بھی پروان چڑھیں؟'' سرسید اکیڈمی، اے ایم یو علی گڑھ کے چیئرمین پروفیسر شافع قدوائی نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 دراصل مولانا آزاد کے نظریہ تعلیم سے کسبِ فیض کرتی ہے۔ مولانا آزاد نے مادری زبان کے ذریعے تعلیم دینے، رواداری، برداشت اور انسانی اخلاقیات کے فروغ پر زور دیا تھا۔ معروف عالمِ دین مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے جلسے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ مولانا آزاد کی بصیرت اور دوراندیشی کے نتیجے میں آج ملک علمی، سائنسی اور تکنیکی میدان میں ترقی کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ صدرِ جلسہ ڈاکٹر قمر رحمان نے کہا کہ مولانا آزاد نے خواتین کی تعلیم اور ترقی پر خصوصی توجہ دی — آج ہمیں اس مشعل کو مزید روشن کرنے کی ضرورت ہے۔

پروفیسر جمشید قمر نے مولانا آزاد کے تعلیمی نظریات پر گفتگو کی جبکہ پروفیسر جہاں آرا نے نئی تعلیمی پالیسی اور وکست بھارت 2047 پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر اکیڈمی کی تین نئی کتابوں کا اجراء بھی عمل میں آیا۔ نظامت ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے انجام دی جبکہ صدر اکیڈمی شارق علوی نے معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ آخر میں ارم کالج کے ڈائریکٹر خواجہ فیضی یونس نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں معززینِ شہر کے علاوہ طالبات کی بڑی تعداد شریک رہی۔

بہرائچ: ضلع ترقیاتی کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ڈیشا) کی میٹنگ ممبر پارلیمنٹ آنند کمار گور کی صدارت میں ہوئی جس میں مختلف اسکیموں پر غور کیا گیا

حکومت کے معیار کے مطابق دھان کی خرید کریں

ڈیشا کی میٹنگ میں 103 مراکز کو فعال کرنے کی ہدایت

بہرائچ: (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ڈیشا) کی میٹنگ بہرائچ کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر آنند کمار گونڈ کی صدارت میں وکاس بھون آڈیٹوریم میں خوشگوار ماحول میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں قیصر گنج سے ایم پی کرن بھوشن سنگھ، پیاگ پور کے ایم ایل اے سبھاش ترپاٹھی، نانپارہ سے رام نواس ورما، قیصر گنج کے ایم پی سنیل سنگھ اور سنجیو سنگھ کے نمائندے اور صدر ایم ایل اے محترمہ انوپما جیسوال، شیوم جیسوال ,الوک جندال، ایم ایل اے بلہا کمٹی کے نمائندے سروج سونکر، ایم ایل اے پیاگ پور کے نمائندے نشانک ترپاٹھی، میونسپل باڈیز کے صدور، سربراہان، کمیٹی ممبران اور دیگر متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔ میٹنگ میں دھان کی خریداری کے کام کا جائزہ لینے کے دوران، دونوں اراکین اسمبلی نے اے آر کوآپریٹو کو ہدایت دی کہ وہ کوآپریٹو کے تمام 103 دھان خریداری مراکز کو فوری طور پر فعال کرے اور حکومت کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق کسانوں سے دھان کی خریداری کرے۔ دھان کی خریداری اور کھاد اور بیج کی تقسیم سے متعلق محکمانہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ تقسیم کے نظام کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے۔ تمام عملے کو سنٹر پر آنے والے کسانوں کے ساتھ دوستانہ برتاؤ کرنا چاہیے۔ عملے کے طرزِ عمل اور رویے سے متعلق کوئی شکایت نہیں ہونی چاہیے۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ عوامی نمائندوں کو کھاد کی دستیابی اور تقسیم کا روزانہ ڈیٹا فراہم کریں۔

ای-نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-نام) کے جائزے کے دوران، مارکیٹ سکریٹری کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسانوں کو حکومت کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق اسکیم کے تحت شامل کیا جائے۔ صرف ضلع سے باہر کسانوں کی طرف سے بیچی گئی پیداوار کو اسکیم کے پورٹل پر اپ لوڈ کیا جانا چاہیے۔ زرعی انفراسٹرکچر فنڈ سکیم کے جائزہ کے دوران زرعی انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے اس اہم سکیم کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے اور عوامی نمائندوں کو سکیم کے بارے میں مکمل تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے جائزے کے دوران ایم پی ڈاکٹر گونڈ نے تجویز پیش کی کہ فوری طور پر ضروری سڑکوں کی تجاویز کی کاپیاں عوامی نمائندوں کو دستیاب کرائی جائیں۔ میٹنگ میں موجود عوامی نمائندوں نے بنس گاؤں سے کٹکا روڈ اور مانی ٹنڈ سے خانپور ملوہ تک لنک روڈ کی مرمت کا مشورہ دیا۔ میٹنگ کے دوران اٹل ریجووینیشن اینڈ اربن ٹرانسفارمیشن مشن 2.0، پردھان منتری آواس یوجنا، سوچھ بھارت مشن، پی ایم اسٹریٹ وینڈرس، قومی جانوروں کی بیماری پر قابو پانے کے پروگرام، قومی مصنوعی نس بندی، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ سیفٹی بٹی، پردھان بیٹیو اسکیم جیسی اسکیمیں شامل ہیں۔ وندنا یوجنا، قومی صحت مشن، قومی تپ دق مٹاؤ پروگرام، سوچھ بھارت مشن گرامین 1.0، سماگرا شکشا، پردھان منتری اجولا یوجنا، ای شرم پورٹل، اٹل پنشن یوجنا وغیرہ کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ ڈی ایم اکشے ترپاٹھی نے عوامی نمائندوں سے اظہار تشکر کیا اور انہیں یقین دلایا کہ ایوان میں موصول ہونے والی ہدایات اور تجاویز پر اگلی میٹنگ سے قبل عمل کرنے کو یقینی بنایا جائے گا۔

ایس آئی آر میں لاپروائی ناقابل برداشت: ڈی ایم

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ کی صدارت میں تمام ای آر اوز کے ساتھ خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کے دوران، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے AERO بلاک کے ذریعے فارم کی تقسیم کی پیشرفت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور BLO کے کام کی انجام دہی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے ای آر او کو واضح ہدایات دیں کہ نظر ثانی کے کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام کاموں کو سنجیدگی سے لیا جائے اور مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ سپروائزرز اور بی ایل اوز کے ساتھ روزانہ رابطہ قائم کیا جائے اور بی ایل اوز کے کام نہ کرنے کی وجوہات کو واضح کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ نظر ثانی کے کام میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے ای آر او کو ہدایت کی کہ کام کیلئے رپورٹ نہ کرنے والے بی ایل اوز کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے انہیں جیل بھیج دیا جائے۔

بلال حسین کے مکان میں جشن مسرت کا انعقاد

لکھنؤ: وزیر گنج تھانے کے عقب میں واقع بلال حسین مرحوم کے مکان میں بسلسلۂ ولادت بسعادت امام زین العابدین ایک جشن مسرت کا انعقاد بتاریخ ۱۶/ جمادالاول کو شام ۸ بجے کیا گیا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے قاری فرقان نے کیا جس کے بعد دعائے توسل کی تلاوت قاری گلریز نقی نے کی پھر مقاصدہ شاعر حیدر رضا لکھنوی کی زیر نظامت شروع ہوا ابتداء میں کمسن مدّاحانِ آلِ نبیؐ نے کلامِ منقبت پیش کیے بچوں کے نام اس طرح ہیں وصی سلمہٗ، سید علی رضا دبیر عرف علی جی سلمہٗ، آرش غدیری سلمہٗ، جعفر حسین سلمہٗ، صادق حسین سلمہٗ، محمد شوذب حسین سلمہٗ ان منقبت خوانوں کے بعد جن شعرائے کرام نے بارگاہ امام زین العابدینؑ میں منظوم نذرانہ پیش کیا ان کے اسمہائے گرامی اسطرح ہیں اعجاز زیدی، ناصر جرولی، فدوی نقوی، مولانا صدف جونپوری، فرید مصطفیٰ، عابد نظر، حیدر رضا لکھنوی،

خشنود مصطفیٰ، ڈاکٹر انجم غدیری، ذیشان حیدر، طیب لکھنوی، فراز علوی، شموم عارف، قاری گلریز نقی، مولانا دانش زیدی، قنبر نقوی، سرور دبیری، مرزا عباس علی دانش وغیرہ مقاصدے کے اختتام پر خطیب صداقت علامہ سید علی متقی زیدی نے محفل کو خطاب کیا بعدہٗ دسترخوانِ امام سجادؑ کا اہتمام کیا گیا تھا اختتام پر مرحوم بلال حسین کے فرزند منہال حسین نے تمام شراکہ کا شکریہ ادا کیا اس محفل کا یہ پندرواں دور تھا۔

مولانا محمد سلیم قاسمیؒ کے انتقال پر جامعہ رحمانیہ زینت القران میں تعزیتی نشست

زید پور، بارہ بنکی: معروف عالمِ دین، فاضل دارالعلوم دیوبند، سابق استاذ تفسیر جامعہ عربیہ امدادالعلوم زید پور مولانا محمد سلیم قاسمیؒ کے انتقال پر جامعہ رحمانیہ زینت القران رام پور کٹرہ میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس کہ موت تو ہر جاندار کو آنی ہے، مگر بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کے جانے سے ایک دور کا خاتمہ محسوس ہوتا ہے۔ مولانا سلیم قاسمیؒ انہی عظیم ہستیوں میں سے تھے۔ ان کی علمی و اصلاحی خدمات، ان کا اخلاص، ان کی تدریسی مہارت

موقع پر جامعہ کے بانی و مہتمم مولانا مسیح الرحمٰن مظاہری، اساتذہ وطلبہ کے علاوہ مقامی لوگ موجود تھے۔ نشست کی صدارت کرتے ہوئے مولانا مسیح الرحمٰن مظاہری نے اپنے تعزیتی کلمات میں کہا کہ مولانا محمد سلیم قاسمیؒ نہایت نیک، مخلص اور مشفق انسان تھے۔ وہ میرے استاد تھے، میں نے ان کی نگرانی میں جو تعلیم حاصل کی، وہ آج بھی میرے لیے سرمایۂ افتخار ہے۔ ان کے پڑھانے کا انداز اتنا مشفقانہ اور تربیت انگیز تھا کہ ان کے شاگرد آج بھی ان کی شفقتوں کو یاد کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا اور ان کی متواضع شخصیت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ استاذ جامعہ ہذا حافظ انصار نے مولانا مرحوم کی علمی و دینی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سلیم قاسمیؒ نے اپنی پوری زندگی دین کی خدمت، تعلیم و تربیت اور امت کی اصلاح میں بسر کی۔ ان کی علمی گہرائی، طلبہ سے محبت، اور دینی غیرت قابلِ تقلید تھی۔ نشست کے اختتام پر مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ اس موقع پر ماسٹر ضیاء القمر رامپوری، مقبول احمد، حنظلہ انصاری، قاری نجم الحسن انصاری سمیت لوگ موجود تھے۔

ممبر پارلیمنٹ نے کیا کینٹین کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) بہرائچ کے ایم پی ڈاکٹر آنند کمار گوڈ نے بی جے پی کے ضلع نائب صدر رن وجے سنگھ کے ساتھ کرشی بھون، بہرائچ کے احاطے میں واقع باجرے کی کینٹین کا معائنہ

کیا۔ کرشی بھون کے احاطے سے، ایم پی مسٹر گاڈ نے ضلع کے لیے پرندے سے متعلق آگاہی مہم کی گاڑی کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے ضلع کے کاشتکاروں پر زور دیا کہ وہ کبھی بھی پروں کو نہ جلائیں بلکہ اس کے بجائے اندرون ملک زرعی آلات کا استعمال کرتے ہوئے اسے کھاد میں تبدیل کریں اور فصل کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اپنے کھیتوں میں استعمال کریں۔ یہ ماحولیاتی اور انسانی صحت کے اثرات کو کم کرے گا۔ ڈپٹی ایگریکلچر ڈائریکٹر ونے کمار ورما، ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر دنیش چودھری، سلک کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایم کے۔ سنگھ، سب ڈویژنل ایگریکلچر ایکسٹینشن آفیسر ششیر کمار ورما، جونیئر انجینئر زراعت نتن کمار موریہ اور محکمہ زراعت کے دیگر افسران اور ملازمین اس موقع پر موجود تھے۔ ایم پی مسٹر گاڈ نے کرشی بھون، بہرائچ میں صفائی ستھرائی اور مناسب انتظامات اور کرشی بھون کی تزئین و آرائش کے لیے ڈی ڈی ایگریکلچر ونے کمار ورما کی بھی ستائش کی۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں کرکٹ سلیکشن ٹرائل

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی سرپرستی اور رہنمائی میں کرکٹ (مرد) سلیکشن ٹرائل کا شانداراور کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے کھیل کے میدان میں جوش و خروش کا غیر معمولی منظر دیکھنے کو ملا۔ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 45 طلبہ نے اس سلیکشن ٹرائل میں بھرپور حصہ لیا اور اپنی بہترین کارکردگی، مہارت اور ٹیم اسپرٹ کا مظاہرہ کیا۔ کرکٹ کوچ محمد راجہ خان نے سلیکشن عمل کی رہنمائی کرتے ہوئے کھلاڑیوں کی کارکردگی کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ کے مختلف مراحل پر کھلاڑیوں کی تکنیکی صلاحیتوں

کو پرکھا اور انہیں مفید رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیل صرف جسمانی نہیں بلکہ ذہنی مضبوطی اور ٹیم ورک کا بھی امتحان ہوتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے طلبہ کو نظم وضبط ٹیم کے ساتھ تعاون اور مثبت سوچ رکھنے کی تلقین کی۔ وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے منتخب کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھیل تعلیم کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی کا اہم جز ہے جو ہمیں صبر، ضبط اور ٹیم ورک کا سبق دیتا ہے۔ انھوں نے یقین ظاہر کیا کہ یونیورسٹی کے طلبہ اپنی محنت اور جذبے سے ریاستی و قومی سطح پر یونیورسٹی کا نام روشن کریں گے۔ سلیکشن ٹرائل کا کامیاب انعقاد محمد شارق (رکنِ سکریٹری کھیل پریشد) کی نگرانی اور ڈاکٹر حسن مہدی کے تعاون سے کیا گیا۔

وقف املاک کا تحفظ امت کی ذمہ داری: جمعیۃ علماء

بارہ بنکی: جمعیت علماء کی جانب سے تحصیل اور قصبات میں اوقاف کے تعلق سے بیداری مہم چل رہی ہے جس میں سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق پانچ دسمبر تک اوقاف کی جائیداد کو امید پورٹل پر درج کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ چونکہ امید پورٹل پر اندراج آن لائن ہونا ہے، گاؤں دیہات کے لوگوں کو اس تعلق سے درست معلومات نہ ہونے کی وجہ سے دیہات اور قصبات میں عوام میں بڑی تشویش پائی جارہی ہے اور سچ

بات یہ ہے کہ یہ بھی نہیں معلوم ہے کہ اوقاف کے تعلق سے نئے قانون کی پاسداری کس انداز سے ہوگی اس لیے جمعیت علماء ضلع بارہ بنکی کے ایک وفد نے مولانا فیاض احمد صاحب قاسمی نائب صدر جمعت علماء بارہ بنکی کی سرپرستی میں تحصیل حیدر گڑھ اور اس کے اطراف میں بیداری مہم کے تعلق سے دورہ کیا جس کی پہلی میٹنگ مسجد قریشیان حیدر گڑھ میں بعد نمازِ ظہر منعقد ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع جنرل سکریٹری مولانا محمد جمال قاسمی نے کہا کہ اوقاف کی جائیدادوں کو ہمارے بزرگوں اور پرکھوں نے صدقہ جاریہ کے لیے امت کو وقف کیا تھا تاکہ رہتی دنیا تک امت اس سے فائدہ اٹھائے اور انہیں اس کار خیر کا اجر وثواب ملتا رہے لیکن ان جائیداد کو محفوظ رکھنا اس کی نگرانی کرنا اور اس کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہم سب پر ضروری اور لازم ہے اور اگر ہم ایسا نہیں کر سکتے ہیں تو گویا کہ اپنے بزرگوں کی وراثت کو ہم خود ہی ختم کرنے والے کہے جائیں گے۔

مولانا فیاض احمد قاسمی نائب صدر جمعیت علماء ضلع بارہ بنکی نے کہا کہ جن اوقاف کی جائیدادوں پر مساجد کی تعمیر ہو چکی ہے شرعی نقط نظر سے وہ قیامت تک کے لیے مسجد کا درجہ رکھتی ہے لہٰذا ہر اعتبار سے اس کی حفاظت کرنا ہمارے لئے ضروری ہے، اسی انداز سے قبرستان جن میں ہمارے بزرگ دفن ہیں اس کو بھی محفوظ رکھنا اور صاف ستھرا رکھنا یہ بھی ہم پر لازم ہے۔ قرب و جوار گاؤں دیہات سے آئے ہوئے ذمہ داران مساجد نے اپنے کاغذات دکھائے ان میں جو ضروری باتیں تھی اس کا مشورہ دیا گیا اور وقت رہتے امید پورٹل پر درج کرانے کے لیے سب کو ہدایت دی گئی۔ دوسری میٹنگ بعد نماز مغرب صبیحہ کی مرکز مسجد میں ہوئی۔ اس نشست میں بھی قصبے کے اکثر مساجد کے ذمہ داران اور اطراف کے لوگ شریک ہوئے اور انہیں بھی امید پورٹل پر اوقاف کی جائیدادوں کو اپلوڈ کرانے کے سلسلے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ میٹنگ کا اختتام نائب صدر مولانا فیاض احمد قاسمی کی دعاء پر ہوا۔

وندے ماترم کی پابندی پر احتیاط اور باہمی احترام ضروری: قاری یوسف عزیزی

لکھنؤ: (پریس ریلیز): اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے تمام تعلیمی اداروں میں ''وندے ماترم'' کو لازم قرار دینے کے اعلان پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کے صدر قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے کہا کہ قومی اور مذہبی معاملات میں افہام و تفہیم، مشاورت اور باہمی احترام ہی ملک کی اصل قوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارسِ دینیہ ہمیشہ سے ملک کی علمی، اخلاقی اور تہذیبی بنیادوں کے محافظ رہے ہیں۔ ''یہ ادارے صرف قرآن و حدیث نہیں پڑھاتے بلکہ طلبہ میں حب الوطنی، دیانت اور خدمتِ خلق کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔'' قاری عزیزی

قادری نے کہا کہ ''حب الوطنی کسی مخصوص لفظ یا ترانے سے مشروط نہیں، بلکہ یہ کردار، اخلاص اور خدمت سے ظاہر ہوتی ہے۔ ہم سب ہندوستانی ہیں اور وطن سے محبت کرتے ہیں، مگر اسی محبت کا تقاضا ہے کہ ایک دوسرے کے عقائد اور مذہبی حدود کا احترام کیا جائے۔'' انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ''ایسے حساس امور پر فیصلہ کرنے سے قبل دینی و تعلیمی اداروں کے ذمہ داران اور علمائے کرام سے مشاورت کی جائے تاکہ غلط فہمیوں کے بجائے اعتماد اور ہم آہنگی کی فضا قائم ہو۔'' قاری محمد یوسف عزیزی قادری نے کہا کہ ''ہم سب کا مقصد ایک ہے، ملک کی ترقی، امن، بھائی چارہ اور نسلِ نو کی بہتر تربیت۔''

عوامی مسائل فوری طور پر حل کریں: میونسپل کمشنر

شاہجہانپور: میونسپل کمشنر ڈاکٹر پپن کمار مشرا کی صدارت میں میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں سسٹمیٹک ایڈمنسٹریٹو، میکانزم، برنلنگ، ہپی نیس اینڈ ویلیو (سمبھاو) کے تحت عوامی سماعت کے دن کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں شہر کے عام لوگوں نے عوامی سماعت کے دن میں شرکت کی اور صفائی ستھرائی، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، لائٹنگ پوائنٹس، ڈرین کی تعمیر اور محکمہ ٹیکس سے متعلق اپنے مسائل اور شکایات رکھیں۔ عوامی سماعت کے دن میں سٹی ایریا سے موصول ہونے والی عوامی مسائل اور شکایات کو سنجیدگی سے سنا گیا اور عوامی مسائل کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ملازمین کو ہدایت کی گئی کہ موصول ہونے والی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور عوام الناس کے اطمینان اور مساوات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا ازالہ کیا جائے۔ عوامی شنوائی کے دن کے دوران چار شکایات موصول ہوئیں جن میں ایک مسئلہ موقع پر ہی حل کر دیا گیا۔

مشن شکتی کے تحت سرکاری اسکیموں سے متعلق بیداری مہم

بہرائچ: (نامہ نگار) مشن شکتی 5.0 مہم کے تحت، تمام تھانوں کے خواتین بیٹوں میں تعینات خواتین افسروں/ ملازمین نے خواتین/ لڑکیوں کو ان کی حفاظت اور خود انحصاری کے لیے چلائی جارہی سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دے کر آگاہ کیا۔ اتر پردیش حکومت کی طرف سے فلاحی اور حفاظتی اسکیموں کے لیے بیداری مہم کے سلسلے میں، پولیس سپرنٹنڈنٹ، بہرائچ کی ہدایت پر، اتر پردیش حکومت کے عزت مآب وزیر اعلیٰ کی مہتواکانکشی اسکیم ''مشن شکتی ابھیان-5.0'' کے تحت، آج 11.11.2025 کو، تمام ضلع شکتی پولیس اسٹیشنوں اور مشن نگھرپچ کی خواتین کی ٹیمیں خواتین بیٹس میں تعینات افسران/ ملازمین نے اپنے اپنے بیٹ ایریاز کے تحت گاؤں، قصبوں، بس سٹینڈز، ریلوے سٹیشنوں، کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز سمیت مختلف عوامی مقامات کا دورہ کیا اور سکولوں/ کالجوں میں خواتین/ لڑکیوں کو آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین سے

متعلق مسائل کے حل کے لیے چوپالوں کا انعقاد کر کے عوامی آگاہی مہم کا آغاز کیا۔ اس دوران خواتین اور لڑکیوں کو وومن پاور لائن-1090، پولیس ایمرجنسی سروس-112، ایمبولینس سروس-108، چائلڈ لائن-1098، ہیلتھ سروس-102، ویمن ہیلپ لائن-181، چیف منسٹر ہیلپ لائن-1076 کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور گڈ ٹچ، بیڈ ٹچ، گھریلو تشدد، سائبر کرائمز اور سائبر کرائمز کے برے اثرات کے بارے میں بامعنی اور مثبت گفتگو کی گئی۔ نشہ چھڑانے کی مہم کے تحت منشیات کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی اور منشیات کے مضر اثرات سے آگاہی اور قانونی دفعات اور ان کے حقوق وغیرہ کے بارے میں بات چیت کی گئی جس میں منشیات چھٹکارا مرکز ہیلپ لائن 14416 وغیرہ شامل ہیں، حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں اور پمفلٹ دے کر انہیں آگاہ کیا گیا۔

’فرقہ پرست طاقتیں اسلام کے خلاف مختلف سازشیں کررہی ہیں‘

کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی مجلس عاملہ کے اجلاس مولانا ارشد مدنی کا خطاب، میٹنگ میں مرکزی رابطہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی

دیوبند (عارف عثمانی) کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس مہمان خانہ دارالعلوم میں منعقد ہوا۔جس کی صدارت ادارے کے مہتمم مفتی ابو القاسم نے کی۔پروگرام کا آغاز قاری عبدالرؤف بلندشہری کی تلاوت ہوا۔نظامت کے فرائض ناظم عمومی رابطہ مدارس مولانا شوکت علی قاسمی بستوی نے انجام دئے۔مفتی ابو القاسم نے کہا کہ ذمہ داران مدارس اپنے بنیادی مقصد نظام تعلیم وتربیت پر توجہ مرکوز رکھنے کے ساتھ موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر مدارس اسلامیہ کے داخلی وخارجی امور پر بھی بھرپور توجہ دیں،تحفظ مدارس کے پیش نظر مدارس اسلامیہ کے ملکیتی کاغذات کو درست رکھیں، قانونی تقاضوں کی تکمیل کرائیں اور صفائی ستھرائی کا مکمل اہتمام رکھیں اور حکومت کی طرف سے ممکنہ سوالات کے جوابات کے لیے ہمہ وقت اپنے آپ کو تیار رکھیں۔انہوں نے کہ ہم خدام مدارس کو فکری ارتداد اور مسلم نوجوانوں کے اندر تشکیک کی روک تھام کے محاذوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔نئی نسل کو اسلامی عقائد سے روشناس کرانا، مدارس اسلامیہ کے نصاب میں عقائد سے متعلق کتابوں کی شمولیت، نئے فضلاء کو خواندہ کتب کی تدریس کے ساتھ نسل نو کے عقائد کی درستگی ،مدارس میں اساتذہ کے ساتھ مبلغین کی تقرری ،مکاتب کے قیام اور باہمی ربط واتحاد کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرنا ہے۔دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین مولانا سید ارشد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند نے کہا کہا گرچہ ملک میں ارتداد اور فتن کی شرحیں بڑھ رہی ہیں،فرقہ پرست طاقتیں اسلام کے خلاف مختلف سازشیں کررہی ہیں،اس کے باوجود اربابِ مدارس کو اکابر واسلاف کے نہج پر فتنوں کے مقابلہ کے لیے سینہ سپر ہوکر حتی المقدور کام جاری رکھنا ہے،آئین ہند کے مطابق اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے موجودہ ملکی حالات میں ذمہ داران مدارس کو اپنے اپنے صوبوں میں سیکولر کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔دیگر اظہارِخیال کرنے والوں میں مولانا رحمت اللہ میر قاسمی،مولانا حسن محمود کھیروی،مولانا نعمت اللہ اعظمی،مولانا صدیق اللہ چودھری اور قاری شوکت علی ویٹ وغیرہ کے نام شامل ہیں۔مولانا شوکت علی قاسمی بستوی ناظم عمومی رابطہ مدارس واستاذ حدیث دارالعلوم نے رابطہ کی گذشتہ مجلس عاملہ کی کارروائی پڑھی اور مرکزی رابطہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں مختلف صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ بھی پیش کیا گیا۔

میونسپل بورڈ کی کوڑا اٹھانے والی گاڑی میں مشتبہ انداز میں آگ لگی

آگ لگنے کی وجوہات معلوم کرنے کے احکامات دے دیئے گئے ہیں: چیئرمین وپن گرگ

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے محلّہ خواج بخش میں قاضی کی مسجد کے قریب میونسپل بورڈ کی کوڑا اٹھانے والی گاڑی میں آگ لگی ہونے کا ایک ویڈیو وائرل ہورہا ہے جس میں گاڑی میں پڑا ہوا کوڑا شعلوں کے ساتھ جل رہا ہے لیکن کوئی بھی صفائی ملازم آگ بجھانے کی کوشش کرتا ہوا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ تفصیل کے مطابق منگل کے روز صبح کے وقت سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوا جس میں میونسپل بورڈ کی کوڑا اٹھانے والی گاڑی میں آگ کے تیز شعلہ اٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں لیکن گاڑی پر تعینات کوئی بھی ملازم آگ کو بجھاتا ہوا نظر نہیں آرہا ہے۔آگ کے شعلہ اتنے بلند تھے کہ سڑک کے اوپر سے گزرنے والے بجلی کے کیبل ان شعلوں کے زد میں آسکتے تھے اس کے علاوہ گاڑی میں بھی آگ لگ سکتی تھی جس کے باعث کوئی بڑا حادثہ رونما ہوسکتا تھا،ویڈیو میں صفا دیکھا جاسکتا ہے کہ گاڑی سے نکلنے والے شعلوں کے ٹھیک اوپر سے بجلی کے تار گزر رہے ہیں ایسی صورت میں بجلی کے تاروں میں آگ لگ جانے سے کوئی بڑا حادثہ ہوسکتا تھا۔میونسپل بورڈ کے چیئرمین وپن گرگ نے اس سلسلہ میں بتایا کہ کوڑے کی گاڑی میں آگ لگنے کا معاملہ ان کے علم میں ہے انہوں نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کرنے کے احکامات دے دیئے گئے ہیں ۔چیئرمین کا کہنا ہے کہ جانچ کے بعد اگر گاڑی پر تعینات صفائی ملازم اس کے ذمہ دار پائے گئے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی ۔جب کہ گاڑی پر تعینات ملازم کا کہنا ہے کہ کسی نے جلتا ہوا کوڑا ان کی گاڑی میں ڈال دیا جس کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی۔

پروفیسر اطہر صدیقی کی یاد میں زولوجی کے دو طلباء کیلئے لائف ٹائم اسکالرشپ کا اعلان

علی گڑھ: (پی این ایس) پروفیسر اطہر صدیقی کا شمار ان نایاب افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے سائنس اور اردو زبان و ادب دونوں شعبوں میں شاندار خدمات انجام دیں۔ ان کی علمی اور ادبی تحریروں کے ساتھ ساتھ دیگر دانشوروں کے ان کے بارے میں لکھے گئے مقالوں کو "بیادِ پروفیسر اطہر صدیقی" کے نام سے ایک کتاب میں مرتب کی گئی ہے، جسے آج سرسید اکیڈمی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے زیر اہتمام ایک پروقار تقریب میں ریلیز کیا گیا۔اس موقع پر سہیل صدیقی اور محترمہ تاب صدیقی، جو پروفیسر صدیقی کے صاحبزادے اور صاحبزادی ہیں، نے علی گڑھ ایلومنائی ایسوسی ایشن، واشنگٹن ڈی سی کے تعاون سے شعبہ زولوجی، اے ایم یو کے دو طالب علموں کے لیے پروفیسر اطہر صدیقی لائف ٹائم اسکالرشپ کے جاری کرنے کا اعلان کیا۔تحسین، چیئرپرسن، شعبہ زولوجی۔ اس موقع پر پروفیسر ذکیہ اطہر صدیقی بھی موجود تھیں۔ اسکالرشپ حاصل کرنے والوں کا انتخاب علی گڑھ ایلومنائی ایسوسی ایشن، واشنگٹن ڈی سی کی اسکالرشپ کمیٹی کرے گا۔تقریب کی صدارت کرتے ہوئے ابن سینا اکیڈمی کے بانی پروفیسر حکیم سید ظل الرحمٰن نے پروفیسر صدیقی کے ساتھ اپنی پانچ دہائیوں پرانی رفاقت کی یاد تازہ کی۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر صدیقی ان شخصیات میں سے ایک ہیں جو سائنسی سرگرمیوں میں گہرائی سے مصروف رہتے ہوئے ثقافتی اور ادبی روایات میں مضبوطی سے جڑے رہے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اپنے آخری ایام تک سرگرم رہے اور اردو میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کتاب کے مدیران مہر الٰہی اور پروفیسر صغیر افراہیم کے ساتھ ساتھ پروفیسر صدیقی کے اہل خانہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر قدسیہ تحسین نے پروفیسر صدیقی کو امتیازی اور فضیلت کا پیکر قرار دیا۔انہوں نے نوٹ کیا کہ وہ اپنے طلباء کی مسلسل حوصلہ افزائی کرتے تھے،یہی وجہ ہے کہ ان کی کلاسیں ہمیشہ بھری رہتی تھیں اور طلباء کو کبھی یاد نہیں آتا تھا۔سرسید اکیڈمی کے ڈائریکٹر پروفیسر شافع قدوائی نے روشنی ڈالی کہ جہاں پروفیسر صدیقی کی سائنسی خدمات مشہور ہیں وہیں اردو ادب کے لیے ان کا جذبہ بھی اتنا ہی قابل ذکر تھا۔ انہوں نے اردو قارئین کو انٹرنیٹ کہانیوں کی صنف سے متعارف کرایا، جو اس وقت ایک منفرد ادبی ذوق تھا، جو بہت مقبول ہوا۔ان کی تخلیقی حد مختصر کہانیوں، سوانح عمریوں، سفرناموں، یادداشتوں، خاکوں اور انٹرویوز پر پھیلی ہوئی ہے۔انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے منتخب آن لائن کہانیوں کا اردو میں ترجمہ کیا، جنہیں ماہنامہ تہذیب الاخلاق میں پیش کیا گیا اور بہت سراہا گیا۔ پروفیسر قدوائی نے ایڈیٹرز کو ان کی قابل ستائش کوشش پر مبارکباد دی۔

سمت بودھ ایڈوکیٹ کو انصاف دلانے کے لئے بھیم آرمی کا احتجاج

انصاف نہ ملنے پر اور فرضی مقدمات واپس نہ لینے پر تحریک چلانے کا انتباہ

دیوبند (عارف عثمانی) سمت بودھ ایڈوکیٹ کے خلاف درج نام نہاد جھوٹے مقدمات کے سلسلہ میں بھیم آرمی وجے بھیم تنظیم کے کارکنان پولیس لائن احاطہ میں احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دیا اور پورے معاملہ کی غیر جانبدارانہ طریقہ سے جانچ کرانے کے لئے ایس ایس پی کو ایک میمورنڈم دیا۔موصولہ اطلاع کے مطابق تنظیم کے ضلع صدر سنی گوتم کی قیادت میں کارکنان کی بری تعداد میں پولیس لائن پہنچے اور اپنے مطالبات کو لے کر احتجاج کرتے ہوئے دھرنا دیا۔انہوں نے ایس ایس پی آشیش تیواری سماج کے کمزور طبقات، پسماندہ اور نہایت پسماندہ لوگوں کے حقوق کی لڑائی لڑتے آرہے ہیں انہیں سیاسی دباؤ اور سازش کے تحت فرضی مقدمات میں پھنسایا جارہا ہے۔ضلع صدر سنی گوتم نے کہا کہ اس طرح کی کارروائی ایک شخص پر نہ صرف غیر انصافی ہے بلکہ پورے دلت سماج کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے۔تنظیم نے انتظامیہ اور افسران سے مطالبہ کیا کہ سمت بودھ پر عائد کئے گئے فرضی مقدمات کو فوری طور پر ختم کیا جائے اور انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے سنی گوتم نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت وانتظامیہ نے اس معاملہ میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا تو تنظیم پورے دلت سماج کے ساتھ سڑکوں پر آکر ایک بڑی تحریک شروع کرے گی ۔انہوں نے کہا کہ ہمارا یہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک سمت بودھ کو پوری طرح انصاف نہیں مل جاتا۔تنظیم کے ذمہ داران وعہدیداران نے کہا کہ یہ لڑائی کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ انصاف ،یکسانیت اور آئین کی حفاظت کی لڑائی ہے ،انہوں نے کہا کہ بھیم آرمی کا یہ عہد ہے کہ جہاں ناانصافی اور ظلم ہوگا وہاں بھیم آرمی کھڑی نظر آئے گی ،اس موقع پر پرمود گوتم ایڈوکیٹ ،انکیت آدتیہ ،سامر گوتم ،ابھیشیک ،پرمود گوتم ،بادل جونی ،ساگر گوتم ،سونم گورو سدھی ،گلشن کمار ،سابرمتی ،شاہین اور دیگر کارکنان موجود رہے۔

لکھیم پور کھیری میں مشتبہ دہشت گرد سہیل کے خاندان پر بڑھی نگرانی

لکھیم پور کھیری: (پی این ایس) گجرات میں لکھیم پور کھیری کے سنگھی قصبے کے رہائشی سہیل خان کی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں گرفتاری کے بعد مقامی پولیس انتظامیہ ہائی الرٹ پر ہے۔ پولیس نے سہیل کے خاندان کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی بھی نگرانی شروع کردی ہے جو اس کے ساتھ آئے تھے۔ پوچھ گچھ کے بعد سہیل کے چھوٹے بھائی وسیم کو چھوڑ دیا گیا۔ سہیل کے گھر کی تلاشی لینے سے کچھ پتہ نہیں چلا۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ اے ٹی ایس معاملے کی جانچ کرنے اور سہیل کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کرنے سنگھی پہنچ سکتی ہے۔مقامی پولیس معاملے کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق خاندان کے دیگر افراد کی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھی جارہی ہے تاکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کا بروقت پتہ چل سکے۔ دریں اثنا، جیسے ہی سہیل کی گرفتاری کی خبر پھیلی، قصبے میں بحث چھڑ گئی۔ سہیل کے والد سلیم نے بتایا کہ ان کا ایک بیٹا پہلے ہی بجلی کے جھٹکے کے حادثے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا، جس سے خاندان ٹوٹ گیا۔ اب سہیل کی گرفتاری کی خبر نے انہیں مکمل طور پر تباہ کردیا ہے۔ سہیل کی والدہ رخسانہ نے بھی بتایا کہ ان کا بیٹا حافظ کی تعلیم کے لیے مظفر نگر گیا تھا۔ اسے گجرات میں اس کی گرفتاری کا علم اپنے چھوٹے بیٹے وسیم کے فون سے ہوا۔ رخسانہ نے بتایا کہ گرفتاری کی اطلاع ملتے ہی اسٹیشن ہاؤس آفیسر اجیت کمار اپنی فورس کے ساتھ گھر پہنچے اور ڈبوں، الماریوں اور کمروں کی تلاشی لی لیکن کچھ بھی مشتبہ نہیں ملا۔ اس نے کہا کہ خاندان کی مالی حالت بہت خراب ہے۔ شوہر کی روزانہ کی آمدنی رات کو چولہے کو جلاتی ہے۔ اس کے بیٹے کی گرفتاری کے بعد سے گھر میں چولہا نہیں جلا۔ سہیل کے والد سلیم نے بتایا کہ وہ ٹریکٹر مکینک کا کام کرتا ہے۔ ان کا بیٹا سہیل گزشتہ تین سالوں سے مظفر نگر میں زیر تعلیم تھا۔ وہ جون میں وطن واپس آیا اور تقریباً 15 دن رہنے کے بعد جولائی میں واپس گیا۔ سلیم نے بتایا کہ وہ سہیل کے گجرات کے دورے سے لاعلم تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ ان کا بیٹا دوستوں کے ساتھ سیر پر گیا ہو۔ والد نے واضح طور پر سہیل کے کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی تردید کی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سنکلپ شرما نے بتایا کہ ابھی تک کوئی سرکاری تصدیق موصول نہیں ہوئی ہے۔ مقامی تحقیقات سے کچھ حاصل نہیں ہوا۔

اس کے بھائی سے بھی پوچھ گچھ کی گئی۔ تاہم تفتیش کے ساتھ ساتھ کیس کے متعلقہ پہلوؤں کی بھی نگرانی کی جارہی ہے۔

ترقی یافتہ ہندوستان میں نوجوانوں کا تعاون اہم: گورنر

سدھارتھ نگر: (پی این ایس) اتر پردیش کی گورنر اور چانسلر آنندی بین پٹیل نے پیر کو سدھارتھ یونیورسٹی، کپل وستو کے نویں کانووکیشن میں شرکت کی۔

گوتم بدھ کی سرزمین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سرزمین نے دنیا کو امن کا پیغام دیا ہے اور ہندوستان اور بیرون ملک لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کر رہی ہے۔ نوجوانوں کی طاقت پر زور دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ تعلیم معاشرے میں تبدیلی لا سکتی ہے۔ انہوں نے ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں نوجوانوں کے تعاون کی اہمیت اور 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے ہدف کو حاصل کرنے پر زور دیا۔ تمغے اور ڈگریاں: کانووکیشن میں مجموعی طور پر 37 گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹس اور 11 توصیفی سند سے نوازا گیا۔

پی ایچ ڈی کی ڈگریاں: 32 طلباء کو پی ایچ ڈی کی ڈگریاں دی گئیں۔ لڑکیوں کا دبدبہ: گورنر نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ لڑکیوں نے لڑکوں کے مقابلے زیادہ میڈل حاصل کیے ہیں اور ڈگریاں حاصل کرنے میں بھی آگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج خواتین کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں ہیں۔ ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند خاتون ہی ایک مضبوط خاتون ہے۔ ہندوستان خلا، دفاع، زراعت اور ٹیکنالوجی میں نئی ؟؟ تاریخ رقم کر رہا ہے اور دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور وزیر اعظم کی ماحولیاتی مہم کو ایک عوامی تحریک بنانے پر زور دیا۔ گورنر نے دیہی علاقوں میں روزگار وضع کرنے پر زور دیا۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، موہالی کے ڈائریکٹر پروفیسر انل ترپاٹھی نے طلبہ سے کہا کہ جو لوگ آسان راستے کا انتخاب کرتے ہیں وہ کامیابی حاصل نہیں کرسکتے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے علم اور صلاحیتوں کو ملک کا نام روشن کرنے کے لیے استعمال کریں اور آنے والے مواقع اور چیلنجز کے لیے تیار رہیں۔ وزیر مملکت برائے اعلیٰ تعلیم رجنی تیواری نے "آزادی کے امرت کال" کے دوران اپنی ڈگریاں حاصل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کو حل فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے اتر پردیش حکومت کی کوششوں کی تعریف کی۔ اس موقع پر گورنر نے انکرش سووینئر اور سالانہ رپورٹ بھی جاری کی۔

جامعہ صدیقیہ روضۃ العلوم للبنات کی جانب سے مفت طبی کیمپ کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے محلّہ سرائے پیرزادگان میں واقع جامعہ صدیقیہ روضۃ العلوم للبنات میں ایک روزہ آنکھوں کا مفت طبی کیمپ لگایا گیا۔ جس میں مرد وخواتین نے آنکھوں کا چیک اپ کرایا اور انہیں ادویات کے ساتھ ساتھ چشمے بھی دیئے گئے۔کیمپ کے ذمہ دار مفتی رئیس احمد نے بتایا کہ جامعہ صدیقیہ روضۃ العلوم کی جانب سے عوام کی خدمت کرنے کی غرض سے کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اس کیمپ کا مقصد غریب اور بے سہارا لوگوں کو سہارا دینا اور اسی کے تحت آنکھوں کا کیمپ لگا کر نگاہ ٹیسٹ کی گئی اور جن مریضوں کو دوا کی ضرورت تھی انہیں دوا اور جنہیں چشمے کی ضرورت تھی انہیں چشمے بھی دیئے گئے۔انہوں نے کہا کہ کیمپ میں محلّہ کے علاوہ دیگر علاقوں سے بھی مرد وخواتین نے شرکت کرتے ہوئے اپنی نگاہ ٹیسٹ کرائی۔ اس موقع پر مولانا محمد سالم، محمد طاہر شبلی، حاجی محمد یونس خاص طور پر موجود رہے۔

شاعر علامہ اقبال کو علامہ کا لقب علامہ انورشاہ کشمیریؒ نے دیا تھا

نظر فاؤنڈیشن کی جانب سے یوم اردو کی مناسبت سے پروگرام کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) یوم اردو کے موقع پر دیوبند میں نظر فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر دیوبند کے ادب سے تعلق رکھنے والے ادبی شخصیات، اردو ٹیچر وسماجی کارکنان نے شرکت کی، پروگرام کی صدارت مولانا شاہ عالم گورکھپوری نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض مشترکہ طور سے زکی انجم صدیق ونبیل مسعودی نے انجام دیے، پروگرام کی صدارت کر رہے مولانا شاہ عالم گورکھپوری نے ادب پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ بہت لوگوں کو معلوم ہوگا کہ یوم اردو مشرق شاعر علامہ اقبال کی یوم پیدائش کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جنہوں نے ہمارے ملک کے لیے ترانہ "سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا" لکھا۔ ان کو علامہ کا لقب علامہ انورشاہ کشمیری نے دیا تھا، اس موقع پر نامور شاعروں نے بھی اپنے کلام پیش کیا۔ شاعروں نے اپنا کلام کچھ یوں پڑھا:

لہجہ تھا پھول جیسا ہر اک لفظ خوشنما
اقبال کی زبان سے قسمت سنور گئی

ثمر کاوش

جبینِ شوق کو نہ تھا پسند اور کوئی در
اٹھے جو تیرے در سے ہم ہمیشہ دربدر رہے

عبداللہ راز

ہر سمت خوشبوئیں سی بکھر جائیں گی میں
میں گفتگو کروں گا جب اُردو زبان میں

تنویر اجمل

شیدائی یوں تو گزرے کی نامور مگر
اقبال آپ اردو کی پہچان بن گئے

ڈاکٹر صادق دیوبندی

پھول ہم جیسے اناڑی لیے بیٹھے ہوں گے
دوست جتنے ہیں کلہاڑی لیے بیٹھے ہوں گے

ذکی انجم

یہ دُعا ہے کہ ہم تم ترقی کریں
اس وطن پر جیں، اس وطن پر مرے

سرور دیوبندی

بلائے جان ہوتے ہیں بسا اوقات وہ لمحے
کہ جب مرہون منت لوگ بھی نظریں چراتے ہیں

شمیم کرتپوری

پروگرام میں نظر فاؤنڈیشن کے چیئرمین نجم عثمانی نے یوم اردو اور یوم تعلیم کے موقع پر اپنی خدمات انجام دینے والے شاعر و اُردو ٹیچر اور اردو کو بڑھاوا دینے کے لیے سماجی شخصیات کو اعزاز سے نوازا، آخر میں نجم عثمانی نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، پروگرام میں طاہر حسن شبلی، ضرار بیگ، قمر عثمانی، نبیل مسعودی، حسین احمد، حافظ اُمیر احمد، عبداللہ شہزاد، نبیل نوشاد وغیرہ نے شرکت کی۔

مدارس اسلامیہ برصغیر کے علمی ودینی تشخص کی اساس ہیں

مسجد صدیقیہ کے امام وخطیب مفتی محمد جنید قاسمی کمال پوری کا اظہار خیال

دیوبند (عارف عثمانی) مدارسِ اسلامیہ برصغیر کے علمی و دینی تشخص کی اساس ہیں۔ انہی اداروں نے صدیوں تک قرآن وسنت کی حفاظت، دین کی اشاعت، اور امت کی فکری و روحانی تربیت کا فریضہ انجام دیا ہے۔ آج بھی جب کہ دنیا جدید سائنسی وفکری انقلاب سے گزر رہی ہے، مدارس اپنی بساط کے مطابق دینی علوم کی خدمت میں مصروف ہیں۔ان خیالات کا اظہار مسجد صدیقیہ کے امام وخطیب مفتی محمد جنید قاسمی کمال پوری نے کیا۔انہوں نے کہا کہ مگر افسوس کہ ان مقدس اداروں کے اندر خدمتِ دین انجام دینے والے اساتذہ کی مالی حالت اکثر ناگفتہ بہ ہوتی ہے۔کئی کئی ماہ تک انہیں تنخواہیں نہیں ملتیں، اور بعض اوقات سال کے اختتام پر بھی صرف جزوی ادائیگی کی جا پاتی ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو نہ صرف تعلیمی معیار کو متاثر کرتا ہے بلکہ دینی طبقے کی عزت و وقار پر بھی سوالیہ نشان بن گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مدارس کی اکثریت عوامی چندوں، زکوٰۃ، صدقات اور عطیات پر چلتی ہے۔ ان وسائل کا انحصار مکمل طور پر عوامی سخاوت پر ہے، جو کبھی زیادہ اور کبھی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ نتیجتاً مدارس کی آمدنی میں تسلسل نہیں رہتا اور جب فنڈز کم ہوجاتے ہیں تو سب سے پہلا اثر اساتذہ کی تنخواہوں پر پڑتا ہے۔مفتی محمد جنید قاسمی نے کہا کہ بعض مدارس میں مالی نظام منظم نہیں ہوتا۔ حسابات کا شفاف نظام، بجٹ سازی اور مالی منصوبہ بندی کی کمی کے باعث اکثر فنڈز غیر ضروری کاموں میں خرچ ہوجاتے ہیں، اور اساتذہ کی تنخواہیں مؤخر کردی جاتی ہیں۔ معاشرہ عام طور پر دینی اداروں کو "اللہ کے نام پر چلنے والے" ادارے سمجھ کر مالی ذمہ داری سے بری الذمہ ہوجاتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ادارے خود بخود چلتے رہیں گے، اور اساتذہ صبر وقناعت سے کام لے لیں گے۔ یہی سوچ اس بحران کو مزید گہرا کردیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بیشتر مسلم ممالک میں حکومتیں دینی مدارس کو تعلیمی اداروں کا باقاعدہ درجہ نہیں دیتیں، جس کی وجہ سے انہیں سرکاری سطح پر کوئی مالی امداد یا تنخواہوں کی گارنٹی حاصل نہیں ہوتی۔ اگر یہ ادارے کسی حد تک سرکاری سرپرستی میں آجائیں تو صورتحال بہتر ہوسکتی ہے۔مفتی محمد جنید قاسمی نے کہا کہ جب ایک استاد کئی ماہ کی غیر ادائیگی کے باعث ذہنی دباؤ کا شکار ہوتا ہے تو وہ پوری توجہ سے پڑھا نہیں پاتا۔ نتیجتاً طلبہ کی تعلیمی کارکردگی متاثر ہوتی ہے، اور دینی تعلیم کا معیار گرتا ہے۔ اکثر اساتذہ انتہائی محدود مالی وسائل میں زندگی گزارتے ہیں۔

صحافی پر حملے کے خلاف صحافیوں میں شدید اشتعال

شاہجہانپور: ایک صحافی پر حملے اور اس کے خلاف درج مبینہ جھوٹی رپورٹ پر ضلع کے صحافیوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ منگل کو ضلع کے تمام صحافیوں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی سے ملاقات کی اور متاثرہ کے لیے انصاف اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایک روزنامہ کے صحافی، انوج اگنی ہوتری نے بتایا کہ کچھ لوگ ان کی آبائی زمین پر زبردستی قبضہ کرنے کی کوشش کررہے تھے، جس پر ان کے والد اور چچا گزشتہ 60 سالوں سے کھیتی کررہے ہیں اور جو ابھی تک ریونیو ریکارڈ (حقیقی کھتونی) میں 38 سال پرانی کاپیاں دکھا کر رجسٹرڈ ہے۔ جب اس نے اور اس کے اہل خانہ نے احتجاج کیا تو ملزمان نے غیر قانونی ہتھیاروں اور لاٹھیوں سے لیس ہوکر جان لیوا حملہ کردیا۔ اس کے والد اس حملے میں شدید زخمی ہوئے اور کئی گھنٹے تک بے ہوش رہے۔ اس کے والد اور بھائی ہفتہ سے ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صحافی انوج نے وضاحت کی کہ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔

بی ایم سی انتخابات: 50 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مخصوص

طویل عرصے سے زیر التوابی ایم سی انتخابات کے لیے وارڈ ریزرویشن کی قرعہ اندازی

ممبئی: طویل عرصے سے زیر التوابی ایم سی انتخابات کی جانب ایک اہم قدم میں، جن کا جنوری 2026 میں انعقاد متوقع ہے، شیڈول کاسٹ (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی)، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) اور خواتین امیدواروں کے لیے وارڈ ریزرویشن کا تعین کرنے والی لاٹری آج منگل کو نکالی گئی۔ اس سے سیاسی جماعتوں کے لیے اپنے امیدواروں کو حتمی شکل دینے اور اپنی انتخابی حکمت عملی اور مہم چلانے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ ممبئی میں کل 227 میونسپل کارپوریشن الیکشن وارڈ ہیں، جن میں سے 50 فیصد خواتین امیدواروں کے لیے، بشمول ایس سی، ایس ٹی، اور او بی سی، مخصوص ہیں۔

وارڈ وار ریزرویشن کی تفصیلات

کل 15 وارڈ ایس سی کے لیے ریزرو ہیں جن میں سے 8 ایس سی خواتین امیدواروں کے لیے ریزرو ہیں۔ دو وارڈ ایس ٹی کے لیے ریزرو ہیں جبکہ ایک وارڈ ایس ٹی خواتین امیدواروں کے لیے ریزرو ہے۔ ممبئی میں کل 61 وارڈ او بی سی کے لیے ریزرو ہیں جن میں 31 خواتین او بی سی امیدواروں کے لیے بھی شامل ہیں۔ 149 وارڈز جنرل کیٹیگری کے امیدواروں کے لیے مخصوص ہیں جن میں 74 خواتین امیدوار بھی شامل ہیں۔

چونکہ انتظامیہ انتہائی متوقع بی ایم سی انتخابات کی تیاری کر رہی ہے، وارڈ کی حدود کو حتمی شکل دینے کے بعد وارڈ تحفظات کو دوسرا سب سے اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔ ریزرویشن لاٹری باندرہ ویسٹ میں ایک کھچا کھچ بھرے بالگندھروا رنگمندر میں اسکول کے بچوں نے نکالی۔ اس موقع پر بی ایم سی کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر بھوشن گگرانی، محکمہ الیکشن کے افسران اور سینکڑوں شہری موجود تھے جنہوں نے ہال کے باہر اور یوٹیوب پر لائیو اسٹریم دیکھا۔ بی ایم سی انتظامیہ کی جانب سے لاٹری کے نتائج ریاستی الیکشن کمیشن کو جمع کرانے کے بعد 14 نومبر کو ایک ڈرافٹ وارڈ ریزرویشن لسٹ شائع کی جائے گی۔ شہری 14 سے 20 نومبر تک اپنی تجاویز/اعتراضات جمع کرا سکتے ہیں جس کے بعد حتمی وارڈ ریزرویشن 28 نومبر کو شائع کیا جائے گا۔

نئے روٹیشن فریم ورک کے تحت پہلا الیکشن

ریاست کے شہری ترقیات کے محکمے کی طرف سے گزشتہ ماہ اعلان کردہ نئے ریزرویشن روٹیشن فریم ورک کے تحت یہ پہلا انتخاب ہوگا۔ نئے قوانین کے مطابق درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی سب سے زیادہ آبادی والے وارڈوں کو ریزرویشن کے لیے ترجیح دی گئی ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت کا یہ اقدام سیاسی طور پر بھی اہم ہے اور ممبئی کے شہری انتخابات کا نقشہ بدل سکتا ہے، کیونکہ مخصوص برادریوں کی مضبوط حمایت والی پارٹیوں کو ان وارڈوں میں فائدہ ہوسکتا ہے جہاں ان کے پاس پہلے سے ہی مضبوط ووٹر بیس ہے۔

عیاں رہے کہ آخری بی ایم سی انتخابات فروری 2017 میں ہوئے تھے، اور کونسلرز کی مدت 2022 میں ختم ہوچکی ہے۔ تب سے بی ایم سی کی 152 سالہ تاریخ میں پہلی بار، ہندوستان کا سب سے امیر میونسپل ادارہ، جس کا سالانہ بجٹ 74 ہزار کروڑ ہے، منتخب نمائندوں کے بغیر کام کر رہا ہے۔ منگل کی قرعہ اندازی نے کئی اہم نشستوں کی حیثیت کو تبدیل کر دیا ہے جو 2017 میں عام زمرہ میں تھیں لیکن آئندہ انتخابات کے لیے او بی سی کے لیے مخصوص ہیں۔

2022 میں جب بی ایم سی کے انتخابات اصل میں طے شدہ تھے، اس وقت کے ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی حکومت نے وارڈ لسٹ پر نظر ثانی کی اور ممبئی میں نو نئے وارڈوں کو شامل کیا۔ 236 وارڈوں میں سے 110 تمام زمروں کے لیے، 15 درج فہرست ذاتوں کے لیے، دو درج فہرست قبائل کے لیے اور 109 تمام زمروں کی خواتین کے لیے مخصوص تھے۔ تاہم، شیوسینا میں پھوٹ کے بعد جس کی وجہ سے ایم وی اے حکومت گر گئی، ایکناتھ شندے کی قیادت والی حکومت نے حد بندی کے حکم کو واپس لے لیا۔ اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کیا گیا جس سے انتخابات میں تاخیر ہوئی۔ اس سال مئی میں سپریم کورٹ نے بی ایم سی سمیت مہاراشٹر کے 29 بلدیاتی اداروں کے انتخابات کا راستہ صاف کر دیا تھا۔ اس نے ہدایت دی کہ بلدیاتی انتخابات میں او بی سی تحفظات 2022 سے پہلے کی طرح جاری رہیں اور وارڈوں کی تعداد میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ چونکہ 2021 کی مردم شماری نہیں ہوئی تھی، اس لیے وارڈز کی حد بندی بھی تبدیل نہیں ہوئی کیونکہ 2011 کی مردم شماری کو مدنظر رکھا گیا تھا جو کہ 2017 کے شہری انتخابات کی طرح ہے۔

بلدیاتی انتخابات کے پیشِ نظر ایم وی اے کی اہم میٹنگ

سپریا سولے، ہرش وردھن سپکال، انیل دیسائی سمیت سرکردہ رہنماؤں کی شرکت، دو چار دن میں پوری تصویر صاف ہوجائے گی، دہلی دھماکہ تشویشناک: سپریا سولے

ممبئی: آئندہ بلدیاتی انتخابات کی گہما گہمی کے بیچ مہا وکاس اگھاڑی نے آج ممبئی کے یشونت راؤ چوہان سینٹر میں ایک اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں ریاست کے مختلف علاقوں کی زمینی سیاسی صورتِ حال، ممکنہ سیٹ ایڈجسٹمنٹ، مقامی اتحاد اور انتخابی حکمتِ عملی کے نکات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ میٹنگ میں این سی پی- ایس پی کی قومی کارگزار صدر اور رکنِ پارلیمنٹ سپریا سولے، پارٹی کے ریاستی صدر ششی کانت شندے، شیوسینا یو بی ٹی کے رکنِ پارلیمنٹ انل دیسائی، رکنِ اسمبلی انل پرب، کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال، نیشنل سماج پارٹی کے صدر و سابق وزیر مہادیو جانکر، آر پی آئی (کھرات) کے سربراہ سچن کھرات اور دیگر لیڈران شریک تھے۔ سپریا سولے نے میٹنگ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تمام اضلاع کی سیاسی صورت حال، مقامی سطح پر پارٹیوں کے درمیان رابطے اور انتخابی حکمتِ عملی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اگلے دو چار دن میں پوری تصویر صاف ہوجائے گی اور ہر پارٹی کا واضح لائحۂ عمل سامنے آجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم فیصلے سینیئر قیادت کرے گی اور 'انڈیا اتحاد' کے تحت نئی کوآرڈینیشن کمیٹیاں قائم کرنے پر بھی اتفاق ہوا ہے۔

سپریا سولے نے کہا کہ کارکنوں کو مضبوط کرنے اور زیادہ مؤثر تال میل کے لئے کچھ نئی سیاسی مساوات تشکیل دینا ضروری ہیں۔ ہم سب نے اس پر تفصیلی گفتگو کی ہے اور جلد ایک مربوط حکمتِ عملی کا اعلان کیا جائے گا۔ اس دوران سپریا سولے نے دہلی میں ہونے والے بم دھماکے پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک اور فکرمند کرنے والا واقعہ ہے۔ تمام تفصیلات سامنے آنے کے بعد ہی مناسب تبصرہ ممکن ہے۔ میں کل دہلی جا رہی ہوں اور وہاں پہنچ کر مکمل رپورٹ حاصل کروں گی۔ یہ میٹنگ بلدیاتی انتخابات سے قبل مہا وکاس اگھاڑی کی طاقت اور پوزیشن واضح کرنے کے لئے نہایت اہم سمجھی جا رہی ہے اور آئندہ چند دنوں میں ریاستی سیاست میں کئی اہم فیصلے سامنے آسکتے ہیں۔

موبائل صارفین کی ڈیجیٹل سیکیورٹی کے لیے 'سنچار ساتھی' پورٹل اور ایپ کا آغاز

ممبئی: ٹیلی کام کے محکمے نے ہندوستان میں 120 کروڑ سے زیادہ ٹیلی فون صارفین، خاص طور پر موبائل صارفین کی ڈیجیٹل سیکورٹی کے لیے ایک شہری پر مبنی پہل 'سنچار ساتھی' کا آغاز کیا ہے۔ مئی 2023 میں شروع کیا گیا، یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم اب موبائل صارفین کو اپنے کنکشن کو کنٹرول کرنے، دھوکہ دہی سے بچانے اور سیکیورٹی کے خطرات کی اطلاع دینے کیلئے ایک آسان اور موثر سہولت فراہم کرتا ہے۔ ممبئی ایل ایس اے کے ڈائریکٹر، ٹیلی کام ڈپارٹمنٹ ونے جمبھالی اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل سمنیش جوشی نے شہریوں سے سائبر سیکورٹی کے بارے میں آگاہ رہنے کی اپیل کی ہے۔

نیشنل واٹر ایوارڈز میں مہاراشٹر بہترین ریاست

ممبئی: پانی کے تحفظ اور پانی کے انتظام میں بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی کے لیے مرکزی وزارت آبی وسائل کے آبی وسائل، دریا کی ترقی اور گنگا کی بحالی کے محکمے کی طرف سے چھٹے قومی آبی ایوارڈز (2024) کا اعلان کیا گیا۔ بہترین ریاست کے زمرے میں مہاراشٹرا نے پہلا مقام حاصل کیا، گجرات دوسرے اور ہریانہ تیسرے نمبر پر ہے۔ نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے لوکل گورنمنٹ باڈی کے زمرے میں پہلا مقام حاصل کیا ہے، جبکہ ناسک ضلع کی کنیفناتھ سنستھا نے پانی کے استعمال کے جسم کے زمرے میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل نے ان ایوارڈز کا اعلان کیا۔ ایوارڈ کی تقسیم 18 نومبر کو صدر دروپدی مرمو کی موجودگی میں نئی دہلی کے وگیان بھون میں ہوگی۔ اس موقع پر جل شکتی وزیر پاٹل نے کہا کہ ان ایوارڈز کا بنیادی مقصد ملک کی ہر سطح پر آبی تحفظ اور آبی خواندگی کو فروغ دینا ہے۔ 'جل سمردھی بھارت' کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے، پالیسی سے لے کر انفرادی کوششوں تک سب کو پہچاننا ضروری ہے۔ یہ ایوارڈز وزیر اعظم کی 'کیچ دی رین' پر ڈراپ مور کراپ اور امرت سروور اسکیموں سے جڑے ہوئے ہیں، اور یہ 2030 تک ہندوستان کو پانی کے دباؤ سے پاک بنانے کی حکمت عملی کو مضبوط کریں گے۔ اس سال مجموعی طور پر 46 اداروں اور افراد بشمول مشترکہ فاتحین کو 10 مختلف کیٹیگریز میں ایوارڈز سے نوازا جائے گا۔ ان ایوارڈز کے لیے ملک بھر سے 751 درخواستیں موصول ہوئیں۔

'اقتدار کا غلط استعمال کبھی دیرپا نہیں ہوتا'

ہم نے کبھی اقتدار کا غرور نہیں کیا اور نہ ہی اس کا ناجائز استعمال کیا، ہم عوامی خدمت کرتے ہیں، اسی لیے لوگ ہمیں آٹھ آٹھ لاکھ ووٹوں سے جتاتے ہیں: اجیت پوار

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور نیشنلسٹ کانگریس کے قومی صدر اجیت پوار نے کہا ہے کہ اقتدار کا غلط استعمال کبھی دیرپا نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ اس کا سہارا لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی اقتدار کا غرور نہیں کیا اور نہ ہی اس کا ناجائز استعمال کیا۔ ہم عوام کا کام کرتے ہیں، اسی وجہ سے عوام ہمیں آٹھ آٹھ لاکھ ووٹوں کے فرق سے جتاتے ہیں۔ انہوں نے یہ باتیں ایک خصوصی پروگرام کے دوران کہیں، جس میں بی جے پی کے سابق ایم ایل اے بھیم راؤ دھونڈے نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں کے ساتھ این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔

یہ پروگرام ویمن ڈیولپمنٹ منڈل کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی جہاں اجیت پوار نے دھونڈے اور ان کے ساتھیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی میں شامل ہونے والے ہر کارکن کو عزت اور مقام دیا جائے گا۔ انہوں نے کارکنوں کو صاف لفظوں میں ہدایت دی کہ سیاست صرف عہدے کے لیے نہیں، بلکہ عوامی خدمت کا راستہ ہے۔ مرکز اور ریاست کی جو بھی اسکیمیں ہیں انہیں بلا رکاوٹ غریبوں تک پہنچائیں۔ عوام کے چہروں پر اطمینان دکھائی دینا چاہیے۔ انہوں نے سخت لہجے میں کہا کہ غلط کام کی حمایت یا پردہ پوشی کسی قیمت پر ممکن نہیں۔ اگر غلطی کرکے کہیں گے کہ سنبھال لو تو یہ نہیں ہوسکتا۔ اب تو پردہ بھی پھٹ چکا ہے، لہٰذا ایسی توقع نہ رکھیں۔

صحت کے شعبے پر بات کرتے ہوئے اجیت پوار نے کہا کہ کورونا نے ثابت کر دیا کہ ریاست میں طبی ڈھانچے کو مضبوط بنانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر ضلع میں میڈیکل کالج قائم کرنے کا فیصلہ لیا جا چکا ہے۔ امباجوگائی میں ایک ہزار کروڑ روپے سے میڈیکل کالج تیار ہو چکا ہے، جبکہ پال گھر، جالنہ اور واشم میں بھی کالج قائم کیے جائیں گے۔ بھیم راؤ دھونڈے کی تجویز پر منڈی میں کینسر اسپتال کے قیام کے لیے سی ایس آر کے تحت مدد دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ زراعت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی خصوصاً اے آئی نے دنیا بدل دی ہے، اب کسانوں کو بھی نئے طریقوں کو اختیار کر کے پیداوار بڑھانی ہوگی۔

اس پروگرام میں جلگاؤں اور واشم کے مختلف سیاسی پارٹیوں کے اہم لیڈران بھی این سی پی میں شامل ہوئے، جس سے پارٹی کی تنظیمی طاقت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تقریب میں دھننجے مُنڈے، ایم ایل اے شیواجی راؤ گرجے، وجے سنگھ پنڈت، سابق ایم ایل اے بالا صاحب اجبے، ریاستی جنرل سیکریٹری سورج چوہان، بیڑ ضلع صدر راجیشور چوہان، او بی سی سیل کے صدر کلیان اکھاڑے، چندر کانت ٹھاکرے اور طلبہ ونگ کی صدر سندھیا سوناونے سمیت متعدد لیڈران موجود تھے۔

صحافیوں کو اے آئی سے تیار کردہ مواد کا استعمال کرتے ہوئے تصدیق کرنے کی ضرورت ہے: پرنسپل سکریٹری

ممبئی: اے آئی سے تیار کردہ مواد کی تصدیق اب ضروری ہوگئی ہے اور اب ڈیپ فیک تحقیقات کے لیے 15-20 پیرامیٹرز پر مبنی خصوصی ٹولز تیار کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حقائق کی جانچ کرنے والے ادارے بھی تمام حقائق کی تصدیق نہیں کرتے، لہذا، تعصب ہوسکتا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے پرنسپل سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل برجیش سنگھ نے کہا کہ اے آئی میں تعصب آج عالمی سطح پر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ وہ منترالیہ میں رتن ٹاٹا مہاراشٹر اسٹیٹ سکل یونیورسٹی اور منترالیہ اور قانون ساز نامہ نگاروں کی ایسوسی ایشن کے مشترکہ طور پر منعقدہ اخبار اور ڈیجیٹل میڈیا صحافیوں کے لیے مصنوعی ذہانت کی تربیتی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔

پرنسپل سکریٹری برجیش سنگھ نے کہا کہ اے آئی سچائی کا ذریعہ نہیں ہے۔ یہ معلومات کی شکل بدل سکتا ہے، اس کا خلاصہ کرسکتا ہے، لیکن یہ سچائی کا تعین نہیں کرسکتا۔ نئی نسل کے ٹولز (مثلاً ریئل ٹائم سرچ کے ساتھ اے آئی) متعدد ذرائع سے معلومات اکٹھا کر سکتے ہیں اور فوری خلاصے فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ صحافیوں کے لیے فوری حوالہ جات فراہم کر کے رپورٹنگ کو آسان بناتا ہے۔ لیکن انہوں نے اس معلومات کے ذرائع کی تصدیق کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعے حاصل کیے گئے حوالوں سے نتائج اخذ کرنا انسانی تصدیق کے بغیر خطرناک ہوسکتا ہے۔ لہذا، اس نے روشنی ڈالی کہ انسانی ضابطے اور تصدیق لازمی ہونی چاہیے۔

آن لائن ٹولز پر حساس یا دستاویزی معلومات کو اپ لوڈ کرنے سے پہلے احتیاط کی ضرورت کا اظہار کرتے ہوئے، پرنسپل سکریٹری برجیش سنگھ نے کہا کہ آن لائن سوالات، اپ لوڈ کردہ مواد اور تلاش کے نشانات باقی ہیں اور متعلقہ قانونی تحقیقات میں اسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے، خفیہ معلومات کا اشتراک کرتے وقت ریگولیٹری اور قانونی پہلوؤں کو سمجھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی بعض اوقات غلط حوالہ جات بنا سکتا ہے، اس لیے سائنسی یا قانونی معاملات میں اے آئی پر انحصار خطرناک ہے۔ ڈیپ فیکس بنانا آسان ہوگیا ہے، لیکن ان کا پتہ لگانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بین الاقوامی سطح پر اے آئی سے تیار کردہ مواد پر واٹر مارکنگ جیسے ضابطے موجود ہیں۔

پرنسپل سکریٹری سنگھ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت ایک طاقتور ٹول ہے لیکن اس کا استعمال کرتے ہوئے ذریعہ کی تصدیق، رازداری کے تحفظ، قانونی ذمہ داریوں اور انسانی ضابطوں کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آف لائن، انکرپٹڈ اور مقامی GPU سے چلنے والے ماحول میں حساس تصدیق بہترین طریقہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چونکہ ٹیکنالوجی تیزی سے بدل رہی ہے، صحافیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ صحافت میں کام کرنے کے طریقوں اور قوانین کے بارے میں مسلسل اپ ڈیٹ رہیں۔

تھانے میونسپل انتخابات: مختلف زمروں کے ریزرویشن کا اعلان

کارپوریٹر بننے کے خواہاں امیدواروں میں ہلچل تیز

انوارالحق خان

تھانے: آج ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کمشنر سوربھ راؤ کی صدارت میں سال 2025 میں تھانے میونسپل کارپوریشن میں ہونے والے عام انتخابات کے لیے ذاتوں، خواتین، قبائل (خواتین)، اوپن، مرد، پسماندہ طبقے، پسماندہ طبقے (خواتین)، عام خواتین کے لیے ریزرویشن کے تعین کے لیے ریزرویشن قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں درج فہرست ذاتوں (خواتین) کے لیے 05 نشستیں، درج فہرست قبائل (خواتین) کے لیے 02 نشستیں، شہریوں کے پسماندہ طبقے (خواتین) کے لیے 18 نشستیں اور جنرل (خواتین زمرے) میں 41 نشستیں شامل ہیں۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے عام انتخابات 2025 کی مردم شماری کے مطابق کل آبادی 18 لاکھ 41 ہزار 488 ہے۔ جن میں درج فہرست ذاتوں کی آبادی ایک لاکھ 26 ہزار 3، درج فہرست قبائل کی آبادی 42 ہزار 698 ہے۔ جیسا کہ ریاستی الیکشن کمیشن نے طے کیا ہے، میونسپل کارپوریشن کی کل 131 نشستوں میں سے، درج فہرست ذاتوں کے لیے 09 نشستیں، درج فہرست قبائل کے لیے 03 نشستیں، شہریوں کے پسماندہ طبقات کے لیے 35 نشستیں اور عام زمرے کے لیے 84 نشستیں ہیں۔ کل 131 نشستوں میں سے 66 نشستیں خواتین کے لیے مختص ہیں۔ جن میں سے 05 نشستیں درج فہرست ذاتوں کے لیے، 02 نشستیں درج فہرست قبائل کے لیے، 18 نشستیں پسماندہ طبقے کے شہریوں کے لیے اور 41 نشستیں خواتین کے لیے مختص ہیں۔

تھانے میونسپل کارپوریشن میں کل 33 وارڈز ہیں۔ جن میں سے 32 وارڈ چار رکنی اور 01 وارڈ تین رکنی ہے۔ ان 33 وارڈوں سے تھانے میونسپل کارپوریشن کے لیے کل 131 ممبران منتخب کیے جائیں گے۔ ان کی حتمی وارڈ کمپوزیشن شائع ہوچکی ہے۔

ریزرویشن ڈرائنگ کا عمل مکمل-

سوربھ راؤ کا دعویٰ

ریاستی الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق آج میونسپل کارپوریشن کے اسکولوں کے بچوں کی طرف سے درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، پسماندہ طبقات کے شہریوں اور عام زمرہ کی خواتین کے لیے ریزرویشن ڈرائنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اب ریزرویشن کے تعین کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس پر اعتراضات اور تجاویز داخل کرنے کی آخری تاریخ دی گئی ہے۔ نیز، میونسپل انتظامیہ انتخابات کے مزید عمل کے لیے پوری طرح تیار ہے، ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے واضح کیا۔

اعتراضات اور تجاویز کی مدت

ریزرویشن کا مسودہ پیر، 17 نومبر، 2025 کو شائع کیا جائے گا۔ لہٰذا، ریزرویشن سے متعلق اعتراضات اور تجاویز جمع کرانے کی مدت پیر، 17 نومبر، 2025 سے پیر، 24 نومبر، 2025 (دوپہر بعد 3 بجے تک) ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر سوربھ راؤ نے اپیل کی ہے کہ اعتراضات اور تجاویز میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر کے شہری سہولت مرکز یا تمام نو متعلقہ وارڈ کمیٹی کے دفاتر میں جمع کرائی جائیں۔

دائر اعتراضات اور تجاویز پر غور کرنے کے بعد ریزرویشن کا حتمی نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے الیکشن ڈپارٹمنٹ نے بھی واضح کیا ہے کہ آن لائن اور تھانے میونسپل کارپوریشن کے ای میل پر بھیجے گئے اعتراضات اور تجاویز کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

خواتین کے ریزرویشن کی تفصیلات

درج فہرست ذات (خواتین)-05 نشستیں

وارڈ نمبر- 3A، 6A، 7A، 22A، 24A

درج فہرست قبائل (خواتین)-02 نشستیں

وارڈ نمبر 2اے، 5اے

شہریوں کا پسماندہ زمرہ (خواتین)-18 نشستیں

وارڈ نمبر- 1B، 3B، 6B، 7B، 8A، 9B، 10A، 14A، 15B، 16B، 17A، 19A، 24B، 26A، 28B، 29A، 30B، 33B

جنرل اوپن کیٹیگری (خواتین)-41

وارڈ نمبر- 1A، 2A، 4B، 4A، 5A، 8B، 9A، 10B، 11B، 11A، 12B، 12A، 13B، 13A، 14B، 15A، 16A، 17B، 18B، 9A، 18B، 18B، 18B، 20A، 21B، 21A، 22A، 23B، 23A، 25B، 25A، 26B، 27B، 27A، 28A، 29B، 30B، 31B، 31A، 32B، 32A، 33A

تھانے میونسپل کارپوریشن کی کل نشستیں-131

جنرل اوپن کیٹیگری-43 سیٹیں

جنرل اوپن کیٹیگری (خواتین)-41 سیٹیں

شہریوں کا پسماندہ زمرہ-17 نشستیں

شہریوں کا پسماندہ زمرہ (خواتین)-18 نشستیں

درج فہرست ذات-04 نشستیں

درج فہرست ذات (خواتین)-05 نشستیں

شیڈول ٹرائب-01 سیٹ

شیڈولڈ ٹرائب (خواتین)-02 سیٹیں

پرانی ممبئی-پونے ہائی وے پر بھیانک حادثہ

تیز رفتار کنٹینر نے عقیدت مندوں کے ایک گروہ کو ماری ٹکر
ایک خاتون ہلاک، دس زائرین زخمی، چار کی حالت تشویشناک

پونے: مہاراشٹر کے پونے ضلع کے کامشیت علاقے میں منگل کی صبح ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جب پرانی ممبئی-پونے ہائی وے پر ایک تیز رفتار کنٹینر نے عقیدت مندوں کے ایک گروہ کو ٹکر مار دی۔ حادثے میں ایک خاتون موقع پر ہی ہلاک ہوگئی جبکہ دس دیگر افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے چار کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے فوری طور پر کارروائی شروع کرتے ہوئے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا۔

پولیس کے مطابق، حادثہ صبح اس وقت پیش آیا جب عقیدت مند نئی ممبئی کی اوران تحصیل کے بسوی گاؤں سے پیدل زیارت کے لیے جا رہے تھے۔ وہ پیر کی رات کامشیت کے بھیرو ناتھ مندر میں قیام پذیر تھے اور صبح مندر سے پیدل روانہ ہوئے ہی تھے کہ اچانک پیچھے سے آنے والے ایک تیز رفتار کنٹینر نے انہیں کچل دیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ 45 سالہ منجو لانٹڈیل نامی خاتون موقع پر ہی دم توڑ گئیں، جب کہ متعدد زائرین شدید زخمی ہو گئے۔

حادثے کے بعد علاقے میں بھگدڑ مچ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی جس پر کامشیت پولیس اسٹیشن کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ زخمیوں کو قریبی مہاویر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں چار زائرین کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ تحقیقات کی نگرانی کر رہے پولیس انسپکٹر شنکر پاٹل نے بتایا کہ حادثے کے بعد کنٹینر ڈرائیور جائے وقوعہ سے فرار ہوگیا۔ پولیس نے فرار ڈرائیور کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مہم شروع کر دی ہے۔

پولیس کے مطابق، عقیدت مند ایک مذہبی یاترا کے سلسلے میں پیدل جا رہے تھے اور حادثہ ان کے قافلے کے سڑک کنارے آگے بڑھنے کے دوران پیش آیا۔ واقعہ کے بعد ہائی وے پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے معطل رہا، جسے بعد ازاں بحال کر دیا گیا۔

مقامی پولیس نے معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ علاقے کے رہائشیوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے ہائی وے پر خصوصی انتظامات کیے جائیں تاکہ آئندہ ایسے افسوسناک واقعات سے بچا جا سکے۔

دسویں جماعت کے امتحان کے لیے درخواستیں 17 نومبر تک توسیع

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعہ منعقد ہونے والے 10ویں جماعت کے امتحان میں شرکت کرنے والے باقاعدہ طلباء کو اپنے امتحانی درخواستیں اپنے اسکول کے پرنسپل کے ذریعے آن لائن پُر کرنا ہوں گی۔ مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن نے مطلع کیا ہے کہ لیٹ فیس کے ساتھ درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 نومبر 2025 تک بڑھائی جا رہی ہے۔ اسی طرح دوبارہ امتحان دہندگان کی امتحانی درخواستیں، پرائیویٹ طلباء جنہوں نے انرولمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کیے ہیں، طلباء جواب گریڈ اسکیم اور نایاب مضامین کے تحت داخلہ لینا چاہتے ہیں، ITI (انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ذریعے کریڈٹ ٹرانسفر کرنے والے طلباء) کو اپنے امتحانی درخواستیں معمول کے مطابق اپنے اسکول پرنسپل کے ذریعہ پُر کرنا ہوں گی۔

سنٹرل لائن پر 15 ڈبوں والی لوکل ٹرینوں میں اضافہ کیا جائے گا

ممبئی: سنٹرل ریلوے پر چلنے والی 15 ڈبے والی لوکل ٹرینوں کی تعداد میں جلد ہی اضافہ ہوجائے گا، جس میں تیز اور سست دونوں لوکل ٹرینیں شامل ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سنٹرل ریلوے کے 27 اسٹیشنوں پر توسیع کا کام دسمبر 2025 تک مکمل ہوجائے گا، اس تکمیل سے مزید ٹرینوں کو مزید کوچز کے ساتھ چلانا ممکن ہوجائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں، تقریباً 10 ٹرینیں، جو فی الحال 12 کوچز کے ساتھ چل رہی ہیں، کو 15 کوچز میں اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس کے بعد بتدریج تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ تاہم، یہ تبدیلی مجموعی تعداد کو متاثر نہیں کرے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ فی الحال ایم ایم آر میں 34 اسٹیشنوں کو توسیع دینے کا کام جاری ہے، جن میں سے 27 اسٹیشن دسمبر تک مکمل ہوجائیں گے۔ اس سے مزید 15 بوگیوں والی لوکل ٹرینوں کو چلانا ممکن ہوجائے گا اور ایک لوکل ٹرین میں زیادہ مسافروں کو سفر کرنے کی اجازت بھی ملے گی۔

سرکاری اسپتالوں کی ابتر حالت کے لیے سابقہ حکومت ذمہ دار

مہاراشٹر کے وزیر منگل پربھات لودھا نے براہ راست ٹھاکرے کی قیادت والی حکومت کو نشانہ بنایا

ممبئی: اس سال 2 دسمبر میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات سے قبل ممبئی اور مہاراشٹر کے دیگر بڑے شہروں میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اس انتخاب نے دہائیوں میں پہلی بار ٹھاکرے برادران کو عوامی سطح پر اکٹھا کیا ہے۔ راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے دونوں نئی سیاسی توانائی کے ساتھ انتخابی میدان میں اتر رہے ہیں۔ دریں اثنا، بی جے پی لیڈر اب شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس پر خوشامد کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگا رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے وزیر منگل پربھات لودھا نے حال ہی میں ممبئی کے کے ای ایم اسپتال کا دورہ کیا اور بی ایم سی اور ادھو ٹھاکرے پر تنقید کی۔ انہوں نے بی ایم سی کے زیر انتظام اسپتال میں سہولیات کی کمی اور ناقص دیکھ بھال کے لیے اسپتال انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کے پاس بیٹھنے کی مناسب جگہ نہیں ہے اور وہ وقت پر حاضر نہیں ہوتے ہیں جبکہ عملہ اور اہلکار ایئر کنڈیشنڈ کمروں تک محدود رہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ سرکاری اسپتال میں مناسب انفراسٹرکچر کی کمی مریضوں کو پرائیویٹ کلینکس کا سہارا لینے پر مجبور کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسپتال کی حالت دیکھ کر بہت مایوس ہیں۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ اسپتال کی ابتر حالت کے لیے کون ذمہ دار ہے، مہاراشٹر کے وزیر منگل پربھات لودھا نے براہ راست ٹھاکرے کی قیادت والی بی ایم سی پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ 20 سال تک شہر پر حکومت کرنے والے ذمہ دار ہیں۔ بی ایم سی کے آخری انتخابات 2017 میں ہوئے تھے۔ 2022 میں بی ایم سی کی تحلیل کے بعد سے، ممبئی پر براہ راست مہایوتی کی زیر قیادت ریاستی حکومت ایک کمشنر کے ذریعے حکومت کرتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہم گزشتہ تین سالوں سے بی ایم سی میں برسر اقتدار ہیں، لیکن عہدیدار وہی ہیں جو پچھلی حکومت نے مقرر کیے تھے۔

اس کے بعد مہاراشٹر کے وزیر نے شہری لائسنسنگ میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے اس معاملے کو فرقہ وارانہ بنا دیا۔ اس نے ایک مخصوص برادری کا نام لیا اور الزام لگایا کہ ایک شخص کو ایک 'خان' کے پاس بھیجا گیا، جس نے اس سے لائسنس کے لیے لاکھوں روپے وصول کیے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں ہر جگہ 'دلال' خان ہیں جو شہر کو لوٹ رہے ہیں۔

دہلی دھماکے کے بعد ممبئی ایئرپورٹ پر ہائی الرٹ

ممبئی: پیر کی شام دہلی کے لال قلعے کے قریب مہلک کار دھماکے کے بعد، ممبئی کے مصروف چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت ملک بھر کے بڑے ہوائی اڈوں پر وسیع حفاظتی اقدامات نافذ کیے گئے ہیں۔ ہوائی اڈے پر کارروائی کے اوقات میں نمایاں اضافہ ہونے کی توقع ہے کیونکہ سخت حفاظتی پروٹوکولز، مسافروں کو اپنی طے شدہ پرواز کی روانگی سے کم از کم تین گھنٹے پہلے پہنچنا ہوگا۔ سی ایس ایم آئی اے، ہندوستان کے دوسرے سب سے بڑے مسافر ہوائی اڈے پر سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ قومی راجدھانی میں زوردار دھماکے کے بعد چوکسی بڑھا دی گئی ہے جس میں کئی لوگوں کی موت ہوئی تھی، اور سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس نے ملک بھر میں ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔

سمندری طوفان فنگ وونگ کی تباہ کاریاں جاری، ہلاکتوں کی تعداد 18 ہوگئی

منیلا (یواین آئی) سمندری طوفان فنگ وونگ کی تباہ کاریاں جاری ہیں جس کے باعث فلپائن میں ہلاکتوں کی تعداد 18 ہوگئی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فلپائن میں تباہی مچانے کے بعد تائیوان کے قریب پہنچ گیا ہے جہاں طوفان کی آمد سے قبل شدید بارشیں ہو رہی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تائیوان کے مشرقی ساحلی علاقوں سے بدھ کو طوفان کے ٹکرانے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق مختلف اضلاع میں طوفان کے پیش نظر اسکول اور دفاتر بند کردیے گئے۔ تائیوان کے حکام نے یہ بھی بتایا کہ 3 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے۔

عراق میں پارلیمانی انتخابات مکمل

بغداد (یواین آئی) عراق میں منگل کو 329 نشستوں والی پارلیمنٹ کے انتخابات مکمل ہوگئے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ انتخابات کے بائیکاٹ کی وجہ سے اس بار 2021 کے مقابلے میں کم ووٹنگ ہوسکتی ہے۔ عراق کی موجودہ آبادی تقریباً 46 ملین ہے اور 21 ملین سے زیادہ ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ 2021 میں صرف 41 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ ریکارڈ کیا گیا تھا لیکن اس بار ٹرن آؤٹ اس سے بھی کم رہنے کی امید ہے۔ انتخابات میں 740,7 سے زیادہ امیدوار حصہ لے رہے ہیں، جن میں سے تقریباً ایک تہائی خواتین ہیں اور صرف 75 آزاد ہیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں کا انتخابی قانون بڑی جماعتوں کے حق میں ہے۔

سعودی شہزادی انتقال کرگئیں

ریاض (یواین آئی) سعودی شہزادی وفابنت بندر بن خالد بن عبدالعزیز آل سعود رضائے الٰہی سے انتقال کرگئیں۔ سعودی پریس ایجنسی ایس پی اے کے مطابق ایوان شاہی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہزادی وفابنت بندر بن خالد بن عبدالعزیز آل سعود انتقال کرگئی ہیں۔ ایوان شاہی کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق شہزادی وفابنت بندر کی نماز جنازہ مسجد الحرام میں بعد نماز مغرب ادا کی گئی۔ ان کی نماز جنازہ میں سعودی شاہی خاندان اور اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔ ایوان شاہی نے وفابنت بندر کی مغفرت اور بلند درجات کی دعا کی ہے اور اہلخانہ کو صبر کی تلقین کی ہے۔

دہلی دھماکے کی تحقیقات این آئی اے کے سپرد

حملے میں استعمال گاڑی کے مالکان کی مکمل چین کا سراغ لگا لیا گیا

فریدآباد میں پکڑے گئے مبینہ دہشت گرد ماڈیول کے درمیان تعلق کے بعد تحقیقات کا رُخ تبدیل

نئی دہلی، (ایجنسیاں): مرکزی وزارت داخلہ نے لال قلعہ دھماکہ کے معاملے کی تحقیقات کی ذمہ داری قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو سونپ دی ہے۔ اب تک اس معاملہ کی جانچ دہلی پولیس کی اسپیشل برانچ کررہی تھی۔ یہ فیصلہ منگل کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی رہائش گاہ پر منعقد ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں کیا گیا۔ پیر کی شام لال قلعہ کے نزدیک ایک کار میں ہوئے زوردار دھماکے میں 10 افراد ہلاک اور تقریباً 20 زخمی ہوئے تھے۔ میٹنگ میں مرکزی داخلہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، دہلی پولیس کمشنر، این آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل سمیت کئی سینئر افسران نے شرکت کی۔ جموں وکشمیر کے پولیس ڈائریکٹر جنرل ویڈیو کانفرنس کے ذریعے میٹنگ میں شامل ہوئے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں اس معاملے کی باقاعدہ تفتیش این آئی اے کو سونپنے کا فیصلہ کیا گیا۔ مسٹر امت شاہ نے دھماکے کے بعد پیر کی شام لوک نائک جے پرکاش اسپتال جاکر زخمیوں سے ملاقات کی اور بعد میں جائے وقوعہ کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ منگل کی صبح میٹنگ میں صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ دہلی پولیس نے ابتدائی تفتیش کی بنیاد پر غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق ایکٹ (یواے پی اے) کے ساتھ ساتھ دھماکہ خیز مواد سے متعلق ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ کوتوالی پولیس اسٹیشن میں یواے پی اے کی دفعات 16 اور 18، نیز دھماکہ خیز مواد سے متعلق ایکٹ اور بی این ایس کی متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہوئے دھماکے اور فریدآباد میں پکڑے گئے ایک دہشت گرد ماڈیول کے درمیان تعلق سامنے آنے کے بعد تحقیقات نے نیا رخ اختیار کرلیا ہے۔ اب تک یہ جانچ دہلی پولیس کی اسپیشل برانچ، ضلع پولیس اور جموں وکشمیر پولیس کی مشترکہ ٹیموں کے ذریعے کی جارہی تھی۔ دہلی پولیس کی جانب سے ایف آئی آر درج کیے جانے کے بعد تفتیش میں مزید تیزی آئی ہے۔ اس معاملے میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق ایکٹ کی سخت دفعات اور دھماکہ خیز مواد سے متعلق ایکٹ کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ تحقیقات کا ایک اہم حصہ شہر کے سی سی ٹی وی نیٹ ورک کے ذریعے مشتبہ افراد کی سرگرمیوں کا سراغ لگانا ہے۔ تقریباً 200 پولیس اہلکاروں نے بدرپور بارڈر سے لال قلعہ کے قریب سنہری مسجد اور آؤٹر رنگ روڈ سے کشمیر گیٹ تک مختلف راستوں کی فوٹیج کا بغور جائزہ لیا ہے۔ تحقیقات کرنے والے افسران نے اب تک تقریباً 13 مشتبہ افراد سے پوچھ تاچھ کی ہے۔ تحقیقات کے دوران حملے میں استعمال ہوئی گاڑی کی جانچ کے دوران اس کے مالکان کی مکمل چین کا سراغ لگا لیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ کار سلمان نامی شخص نے مارچ 2025 میں دیویندر نام کے ایک شخص کو فروخت کی تھی۔ اس کے بعد 29 اکتوبر کو دیویندر نے یہ گاڑی عامر کے نام کی، جس کے بعد اسے ڈاکٹر عمر محمد کے حوالے کردیا گیا۔ اس لین دین سے طارق نامی شخص بھی واقف بتایا جاتا ہے۔ دہلی پولیس کی ایک ٹیم فی الحال عامر اور طارق دونوں سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔

یہ واقعی بم دھماکہ لگتا ہے: دہلی پولیس

یواے پی اے کے تحت معاملہ درج

نئی دہلی: دہلی پولیس نے لال قلعہ کے سامنے پیر کی شام ہوئے دھماکے کے سلسلے میں انسداد غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ (یواے پی اے) کے ساتھ ساتھ دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہیتا کی متعلقہ دفعات کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکے سے تقریباً تین گھنٹے پہلے لال قلعہ پارکنگ ایریا کے نزدیک کھڑی ایک آئی 20 کار شک کے دائرے میں ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں یہ کار دوپہر 3 بجکر 19 منٹ پر پارکنگ میں داخل ہوئی اور شام 6 بجکر 48 منٹ پر نکلتی ہوئی نظر آئی ہے۔ پولیس اس کار کو پارک کرنے، اس میں داخل ہونے اور بعد میں واپس لے جانے والے افراد کی شناخت کی کوشش کررہی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہے کہ یہ گاڑی کہاں سے آئی اور کہاں تک گئی۔ دہلی پولیس نے اپنی ایف آئی آر میں کہا ہے کہ درحقیقت یہ ایک بم دھماکہ معلوم ہوتا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق ایک زوردار دھماکہ ہوا، دھماکے کی وجہ سے وہاں واقع دہلی پولیس چوکی کی دیوار کو بھی نقصان پہنچا۔

جولانی حکومت کی فلسطینی طلبہ پر تعلیم دشمن کارروائی

یونیورسٹی فیس کے نام پر 500 ڈالر کی وصولی، مفت تعلیم کا سلسلہ ختم، فلسطینی طلبہ شدید متاثر

● فضل حسن

شام: شمالی شام میں ابومحمد الجولانی کی حکومت نے فلسطینی طلبہ پر ایک نیا مالی بوجھ ڈال دیا ہے۔ انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ اب فلسطینی طلبہ کو یونیورسٹی فیس کی مد میں 500 ڈالر ادا کرنا ہوں گے، جب کہ سابقہ شامی حکومت کے دور میں ان کی تعلیم مکمل طور پر مفت تھی۔ ذرائع کے مطابق جولانی حکومت کا یہ اقدام فلسطینی طلبہ کو تعلیم سے دور کرنے اور ان کے تعلیمی مستقبل کو متاثر کرنے کی دانستہ کوشش قرار دیا جارہا ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں نے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام فلسطینی پناہ گزینوں کے ساتھ امتیازی سلوک اور تعلیم دشمن پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔

علاقائی مبصرین کا کہنا ہے کہ پہلے ہی کیمپوں میں بدترین معاشی حالات سے دوچار فلسطینی خاندانوں کے لیے 500 ڈالر کی فیس ادا کرنا ممکن نہیں، جس کے باعث درجنوں طلبہ تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہوسکتے ہیں۔ ایک فلسطینی سماجی رہنما نے صحافت نیوز بیورو سے گفتگو میں کہا کہ 'یہ فیصلہ فلسطینی نوجوانوں کو تعلیم سے محروم کرنے اور ان کی سماجی شناخت کو کمزور کرنے کی ایک منظم سازش ہے۔'

تعلیمی ماہرین کا کہنا ہے کہ جولانی حکومت کا یہ فیصلہ بین الاقوامی انسانی اصولوں اور پناہ گزینوں کے تعلیمی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ان کے مطابق اگر پالیسی واپس نہ لی گئی تو سیکڑوں فلسطینی طلبہ اعلیٰ تعلیم کے حق سے محروم ہوجائیں گے۔

عالمی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فوری مداخلت کرکے فلسطینی طلبہ کے لیے مفت تعلیم کے سابقہ نظام کو بحال کرائیں تاکہ ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جاسکے۔ ادھر جولانی انتظامیہ کی جانب سے تاحال اس فیصلے پر کوئی ردعمل یا وضاحت سامنے نہیں آئی ہے، تاہم ذرائع کے مطابق اندرونی حلقوں میں بھی اس فیصلے پر اختلافات پائے جاتے ہیں۔

سعودی حکومت کا حج کے دوران جدید ڈرون ٹیکنالوجی استعمال کرنے کا فیصلہ

بعض ممالک کیلئے مخصوص ویکسینز لازمی ہیں، تاہم ہر حاجی کے لیے گردن توڑ بخار کے خلاف حفاظتی ٹیکہ ضروری: وزیر صحت فہد الجلاجل

ریاض، (ایجنسی): سعودی عرب نے اعلان کیا ہے کہ حج سیزن میں ادویات اور خون کے نمونوں کی منتقلی کیلئے جدید ڈرون ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی تاکہ طبی خدمات کو زیادہ تیز اور مؤثر بنایا جاسکے۔ سعودی وزیر صحت فہد الجلاجل کے مطابق ماضی میں روایتی گاڑیوں کے ذریعہ میڈیکل سیمپلز یا دوائیں ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانے میں ڈیڑھ سے تین گھنٹے لگتے تھے تاہم اب ڈرون کے استعمال سے یہ وقت صرف 5 سے 10 منٹ رہ جائے گا۔ وزیر صحت نے مزید بتایا کہ تمام عازمین حج کیلئے گردن توڑ بخار (مینینجائٹس) کی ویکسین لازمی قرار دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزارتِ صحت کی ہدایات کا مقصد عازمین کی صحت کا تحفظ اور متعدی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بعض ممالک کیلئے مخصوص ویکسینز لازمی ہیں، تاہم ہر حاجی کے لیے گردن توڑ بخار کے خلاف حفاظتی ٹیکہ ضروری ہے۔

'پورا ملک متاثرین کیساتھ' سازش کرنیوالوں کو بخشا نہیں جائیگا

دہلی دھماکہ پر وزیراعظم مودی کا بھوٹان سے پہلا ردعمل

صدیوں سے ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان بہت گہرا روحانی اور ثقافتی رشتہ ہے

نئی دہلی: وزیراعظم نریندر مودی نے بھوٹان کے دورے کے دوران دہلی میں ہوئے خطرناک حادثہ پر اظہار افسوس کیا اور متاثرہ فیملی کے تئیں اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھاری دل سے بھوٹان آئے ہیں کیونکہ گزشتہ شام (10 نومبر) کے حادثہ نے پورے ملک کو گہرے صدمے میں ڈال دیا ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ وہ پوری رات حادثہ کی جانچ میں مصروف سبھی ایجنسیوں کے ساتھ رابطے میں رہے اور ضروری احکامات دیتے رہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس سازش کی گہرائی تک پہنچنے کے لئے سبھی وسائل لگائے جائیں گے اور اس کے پیچھے کے سازش کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ حادثے میں جن اہل خانہ نے اپنے عزیزوں کو گنوایا ہے، پورا ملک ان کے غم میں شریک ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مکمل اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مجرموں کی نشاندہی کریں اور اس دھماکہ میں شامل قصورواروں کے خلاف سخت ترین ممکنہ کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے منصفانہ اور فوری تحقیقات کو یقینی بنائیں۔ دہلی میں لال قلعہ کے پاس کار میں دھماکہ کی شدت اتنی خطرناک تھی کہ آس پاس موجود دیگر گاڑیوں اور لوگوں کے پرخچے اڑ گئے۔ اب تک اس حادثہ میں مہلوکین کی تعداد 12 ہوگئی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج کا دن بھوٹان، اس کے شاہی خاندان اور عالمی امن میں یقین رکھنے والے تمام لوگوں کے لیے، بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان صدیوں سے خوشگوار، روحانی اور ثقافتی تعلقات رہے ہیں جو دونوں ممالک کی مشترکہ وراثت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی موقع پر شرکت کرنا نہ صرف ہندوستان کے لئے بلکہ ان کے لئے بھی ایک عزم اور عزم کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ بھوٹان کے ساتھ کھڑا رہے گا اور وقت کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان جذبات کے ساتھ ہندوستان عالمی امن کے لئے دعائیہ تقریب میں بھوٹان کے ساتھ شامل ہوتا ہے، جہاں دنیا بھر کے سنت عالمی امن کے لیے دعا کرنے میں متحد ہوتے ہیں اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کی دعائیں اسی اجتماعی جذبے کا حصہ ہیں۔ مودی نے کہا کہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ گجرات میں وڈنگر، جو ان کی جائے پیدائش ہے بدھ مت کی روایت سے جڑا ہوا ایک مقدس مقام ہے۔

صدر جمہوریہ نے وزیر داخلہ سے حالات دریافت کیے

نئی دہلی: (ایجنسی) انگولا کے دورے پر گئی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے بات کرکے لال قلعہ دھماکے کے حوالے سے معلومات حاصل کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق محترمہ مرمو نے منگل کے روز انگولا سے مسٹر شاہ سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور پیر کے روز لال قلعہ کے قریب ایک کار میں ہونے والے دھماکے کے واقعے کی تفصیلات معلوم کیں۔ وزیر داخلہ نے صدر جمہوریہ کو دھماکے کے واقعے سے متعلق معلومات دینے کے ساتھ ساتھ اس معاملے کی تحقیقات کے بارے میں بھی آگاہ کیا ہے۔ محترمہ مرمو نے پیر کے روز اس واقعے پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔

بہار چناؤ: ایگزٹ پول میں این ڈی اے کو بڑی فتح، مہاگٹھ بندھن پیچھے

نئی دہلی، (صحافت بیورو) بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے ایگزٹ پول میں نتیش کمار اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو واضح برتری ملتی دکھائی دے رہی ہے، جبکہ تیجسوی یادو کی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس پر مشتمل مہاگٹھ بندھن (ایم جی بی) پیچھے نظر آرہا ہے۔

مختلف ایگزٹ پول کے مطابق این ڈی اے کو 130 سے 167 سیٹیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ مہاگٹھ بندھن کو 70 سے 108 سیٹوں کے درمیان کامیابی مل سکتی ہے۔ یہ ایگزٹ پول مختلف ایجنسیوں بشمول میٹریز-آئی اے این ایس، پیپلز انسائٹ اور پیپلز پلس کے ذریعے کرائے گئے۔ ان ایگزٹ پولز سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہار میں این ڈی اے کا اثر ورسوخ بدستور قائم ہے اور این ڈی اے کو 243 رکنی اسمبلی میں واضح اکثریت مل سکتی ہے۔

ایگزٹ پول کے تخمینے:

میٹریز-آئی اے این ایس: این ڈی اے 147-167، مہاگٹھ بندھن 70-90، دیگر 2-6

پیپلز انسائٹ: این ڈی اے 133-148، مہاگٹھ بندھن 87-102، جے ایس پی 0-2، دیگر 3-6

پیپلز پلس: این ڈی اے 133-159، مہاگٹھ بندھن 75-101، جے ایس پی 0-5، دیگر 2-8

این ڈی ٹی وی: این ڈی اے 145-160، مہاگٹھ بندھن 73-91، جے ایس پی 0-3، دیگر 5-7

ٹائمز ناؤ: این ڈی اے 135-150، مہاگٹھ بندھن 88-103، دیگر 3-7

تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ این ڈی اے کی متوقع کامیابی میں پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں حاصل کی گئی برتری کا اہم کردار رہا، جہاں اس نے متعدد سیٹوں پر مضبوط کارکردگی دکھائی۔ بہار اسمبلی انتخابات کے حتمی نتائج 14 نومبر کو جاری کیے جائیں گے۔

اسلام آباد کچہری کے باہر دھماکہ، 12 ہلاک

اسلام آباد، (ایجنسیاں): اسلام آباد کے علاقے جی الیون میں کچہری کے باہر پولیس کی گاڑی پر خودکش دھماکے کے نتیجے میں 12 افراد جاں بحق اور 27 زخمی ہوگئے۔ سرکاری نشریاتی ادارے 'پی ٹی وی نیوز' کا کہنا ہے کہ اسلام آباد جی الیون کچہری کے باہر فتنۃ الخوارج نے خودکش دھماکہ کیا۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ سخت سیکیورٹی کی وجہ سے حملہ آور کچہری میں داخل نہیں ہوسکے، موقع ملنے پر بمبار نے پولیس کی گاڑی کے قریب خود کو اڑا دیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق دھماکہ کچہری کے باہر ہوا جس کی زد میں آس پاس کھڑے لوگ آئے۔ پمز ہسپتال کے ذرائع کا کہنا ہے کہ اب تک کی رپورٹ کے مطابق 12 افراد کی لاشیں اور 20 سے 22 زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جب کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 27 زخمیوں کی تصدیق کی ہے۔ پی ٹی وی نیوز کے مطابق مبینہ خودکش بمبار کا سر سڑک پر پڑا ہوا مل گیا ہے۔

ایس آئی آر: سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن سے جواب طلب کرلیا

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے منگل کو تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں خصوصی گہری نظر ثانی (Special Intensive Revision) ایس آئی آر) کے عمل کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر انتخابی کمیشن (EC) سے الگ الگ جواب طلب کیا۔ یہ درخواستیں دراوڑ مونیترا کزگم (DMK)، مارکسی کمیونسٹ پارٹی (CPI-M)، کانگریس اور ترنمول کانگریس کے رہنماؤں نے دائر کی تھیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیا باگچی کی بنچ نے انتخابی کمیشن سے ہدایت دی کہ وہ نئی درخواستوں پر دو ہفتے کے اندر جواب دے۔ سپریم کورٹ نے مدراس اور کلکتہ ہائی کورٹ کو بھی ہدایت دی کہ وہ تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کے ایس آئی آر کے خلاف دائر درخواستوں پر کسی بھی کارروائی کو روکیں۔ عدالت نے ایس آئی آر کے عمل کی حمایت کرنے والی آل انڈیا انا دراوڑ مونیترا کزگم (AIADMK) کی مداخلتی درخواست کو بھی سماعت کے لیے منظور کیا۔ انتخابی کمیشن نے 27 اکتوبر کو اعلان کیا تھا کہ نومبر سے اگلے سال فروری تک 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کا انعقاد ہوگا۔ یہ ریاستیں اور علاقے یہ ہیں: انڈمان و نکوبار، لکشادویپ، چھتیس گڑھ، گووا، گجرات، کیرala، مدھیہ پردیش، پڈوچیری، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال۔ تمل ناڈو، پڈوچیری، کیرala اور مغربی بنگال میں 2026 میں انتخابات متوقع ہیں۔

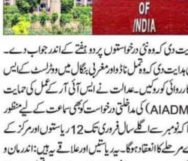

نٹھاری قتل معاملہ: سپریم کورٹ نے 18 برس بعد سریندر کولی کو کیا بری

نئی دہلی: (ایجنسی) نٹھاری قتل معاملے میں ایک بڑا موڑ اُس وقت آیا جب سپریم کورٹ نے منگل کو سریندر کولی کو بری کرنے کا حکم سنایا۔ عدالت نے کولی کی اصلاحی عرضی کو قبول کرتے ہوئے اس کی سزا اور جرمانہ دونوں کو منسوخ کردیا۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی اس کی رہائی کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ یہ فیصلہ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گوئی، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس وکرم ناتھ کی بنچ نے سنایا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ "اصلاحی عرضی کو منظور کیا جاتا ہے، سزا اور جرمانہ منسوخ کیے جاتے ہیں، اور اگر کسی دوسرے معاملے میں کولی کی ضرورت نہیں ہے تو اسے فوراً رہا کیا جائے۔" نٹھاری قتل معاملے کا انکشاف 29 دسمبر 2006 کو اُس وقت ہوا تھا جب نوئیڈا کے نٹھاری گاؤں میں صنعت کار موہندر سنگھ پنڈھیر کے گھر کے پیچھے نالے سے 8 بچوں کے ڈھانچے برآمد ہوئے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔